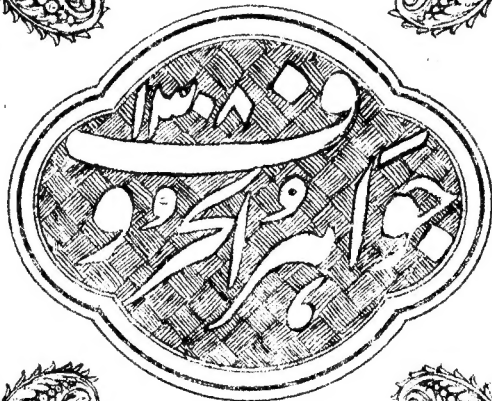




استاد محترم که از کتابخانه ماهر علوم مخزن القدم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب نام فیض رساله مفید و جماله جدید قابل دیدن و مستوفی

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لقد احسن صاحب انوار لیلیات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب ام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دید و موسوم



حسب فرمایش تاج نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب مدظلہ اسماعیلی
کتب دکان واقع چوک کھنوا کہ حق تالیف کتب ہذا نزد شان محفوظ است

مطبع احسان علی گڑھ شریک
دریاد دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خير خلقه محمد وآله وأصحابه اجمعين
 اما بعد سيد ابو الحسن بن سيد مہدی عمن کرامہ کہ یہ ایک رسالہ علم حروف
 میں ہے جو اہل الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال سکے کرے
 برائیکہ عجائبات وغرائب کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی اداسے جزو صحیح
 ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم اکبر اخطاطون نے لوح ابو اہرہ بن لکھدی جو
 کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو میں کیا ہوا اس سالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی
 کچھ منکشف ہوتی ہے کہ اسے اپنے خوبان ہمہ وارندہ تو تنہا داری ہو کیونکہ اگر باشرائط و ادب
 عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جائے جو جیسا کہ ایک صاحب
 ایک بادشاہ کی رسالہ لوح ابو اہرہ بن اخطاطون نے لکھدی ہے اور چاہیے کہ اسما سے موکلات
 صحیح صحیح طر پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہ ہوگا تو عمل کا اثر ظہور میں نہیں
 آتا جو اور اعمال خواص حروف مفردہ میں ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہیں جیسا کہ فصل ترقیم
 میں خواص ہر حرف کے بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال میں بظہر شرائط کے بہت
 بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہے کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک علم

نہین ہوتا، اور اس سالہ میں اجازت ہو کہ واسطہ امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ میں
 ہرگز نہ گزارا جائز نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم صاحب
 کتاب حرز الامان نے تفصیل لکھ دی ہیں و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلبات و تحریر
 ہتھوش سے ہیں اور یہ رسالہ خواص حروف میں ہو اس سبب سنا و ن شرائط کے کہنے سے
 اعراض کیا گیا مگر باہم اس سالہ میں بھی بعض شرائط فصل اول میں بیان ہون گے اور ترتیب
 ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلوں کے فصل اول بعض شرائط اعمال میں فصل دوم سری
 خواص حروف آتش و باد و آبی و خاکی میں فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف
 منقوط و مہملہ میں فصل چوتھی قاعدہ انیسون بنائے میں فصل پنجم حروف خواص حروف
 مفردہ میں فصل چھٹی اعمال حروف میں فصل ساتویں بعض تائیدات اعمال
 ہائے حروف میں فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمائے نوکلات میں *

فصل اول شرائط اعمال میں

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس کے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط
 سے فوت مشروط نہ ہو کہ اذا فأت الشیوط فأت المشریط اور بہت بڑی شرط عام طور
 پر اکل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکل حرام و کذب
 کلام کہ اگر آدمی ترک کرے تو وہ رویت تفسیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہو اور باقی شرائط
 اعمال یہ ہیں شرط اول شتمل ہی امور جنکشرہ پر وہ یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ جب
 قرائت یا کتابت کرے تو مکان خالی میں ہو کہ اسکو کوئی نہ لکھے اور بخور جلاوے اور
 حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و منشوش لکھا جائیگا تو اس حرف
 و حاکمیت میں غلط واقع ہوگا تو جابہ نام و اعانت میں مہ تاخیر کرین گے اور چاہیے کہ
 ان کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھیں اور ایک زانو پٹھیں اور نام مطلوب و مودر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم و بیدار میں قبول
 کیا کر نہیں ہوتا جو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھیں چاہیے
 کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھیں اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے موند
 میں رکھیں اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ میوہ میں دانت سے لے بائیں
 اور محبت میں رو بہ شرق و عداوت میں رو بہ غرب رکھیں اور بر وقت تراشے قلم کو
 نیت حب یا عداوت کی اپنے دل میں رکھیں اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش کر
 اس سے لچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اس سے جائز نہیں ہے و اگر قلم جدید
 سے لکھیں تو بہتر ہو اور اعمال محبت میں اس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
 سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت میں اس رنگ سے لکھو کہ جسکو
 مناسبت کو اکب محسوس ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے البسبب مناسبت فائدہ ہمارہ
 حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
 شرکت حرام کی اوسین نہو شرط دوسری علمائے اتفاق کیا ہو اور کہ ان اس علم
 کے کیونکہ ارواح عالم علوی کرامت کرتے ہیں مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار
 ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ کیا ہو تو
 کوئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہیں پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
 نکرے ارواح اسکی اجابت نہیں کرتے ہیں کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب میں دخل
 عظیم ہو اور شک میں وہ قوت باقی نہیں رہتی ہو شرط تیسری عامل کو چاہو کہ جمیع
 اعمال کتابی و کلامی میں قبل از شروع ابتدا بد کرو تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
 یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و مطہر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
 ان الفاظ کے معنی دل میں سوچیں تاکہ آثار کلی اسکی جمعیت باطن پر تترتب ہو و
 بہتر یہ ہو کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو جو اس مجمع نہیں ہوتے ہیں اور اجنباء

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو جمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق
درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہے کہ اعمال کتابی میں بقا و ثبات ہے بہ نسبت اعمال کلامی
کے اور نتیجہ وفائدہ اوس کا عظیم تر و قوی تر ہے بسبب بقای حروف کے اور الواح و اور اق کے
اور اعمال کلامی میں سرعت اجابت ہے لیکن اوس میں چند ان ثبات و بقا نہیں ہے بسبب ہم
ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ ۴

فصل دسویں صروف آتش و باد و آبی و خاکی میں

وضوح ہو کہ مصدر جلال الہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہے اور
ہر حرف میں ایک حکمت ہے مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک لفظ میں وہ حکمت ہے کہ عقل بشری
احاطہ اوس کا نہیں کر سکتی ہے جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المؤمنین علیہ السلام نے
تمام شب تفسیر بے بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام ہوا اور فرمایا
کہ انا نقطۃ تحت الباء اور کسب تجربہ معلوم ہوا ہے کہ تکرار حروف حارہ سے نوال
امراض بارہ ہوتا ہے اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معانیہ ہوا ہے اور ترکیب
بعض حروف سے کہ حکماء ہند نے واسطہ دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطہ اثر رکھنے
گزندگی مار و عقرب کے ترتیب سے یہ ہیں اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اوس کا نام افسون رکھا
ہے اور ہلا ترکیب حروف بھی ہر حرف مفرد کو خدائے آثار عجیبہ خواص غریبہ عنایت
فرمائے ہیں جیسا کہ فصل پانچویں میں بیان ہوں گے اور واقفان علم حروف ہر حرف
کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
خشک بعض کو تر پایا ہے اور طبائع بسیط بعض حروف میں بنا بر ترتیب حروف جل و تہی کے
اختلاف ہے اور حروف جل و تہی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یہوست
و رطوبت ہے اس طرح سے ہے کہ حرف دل جل سے ہو خواہ تہی ہو حار ہے اور حرف نون بارہ اور حرف

سوم یا بسل در حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار سرد اور ششم بارود علیٰ ہذا القیاس آخر تک

جدول طبلع حروف جل بقول مشارقہ جدول طبلع حروف تجلی بقول مشارقہ

ا	پ	ج	د	ا	ب	ت	ث
ہ	و	ز	ح	ج	ح	خ	د
ط	ی	ک	ل	ز	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	صن	ط
ن	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ز	صن	ظ	غ	ن	و	ہ	ی
حارہ گرمی	لا در زہنی	سبب	الطہائی	حارہ گرمی	سبب	الطہائی	الطہائی

پس جو اسماء کہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہیں وہ احداث حرارت کرتے ہیں اور جو اسماء کہ حروف بارود سے مرکب ہوتے ہیں وہ اطفائی حرارت و ایجاد برودت کرتے ہیں اور جو اسماء کہ چاروں طبیعتوں کے حروف سے مرکب ہیں انہیں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی کا اثر غالب رہے گا اور جس اسم میں کسی عنصر کے حروف غالب نہ ہوں اور میں عبدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس عمل میں حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ ہو کہ داخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو تو انہیں حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ پانی کو داخل ہو مثلاً پانی برسنایا آب چشمہ و نہر زیادہ ہو جانا منظور ہو تو انہیں حروف مائیکہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ خاک کو داخل ہو مثل اصلاح ارضی و زراعت و عمارت و استخراج کنوز و فائن کے انہیں حروف ترابہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہر کل اعمال میں اور زیادہ کرنا قرات حروف ناریہ کا اور ان اسماء کہ جو ان سے

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہوا اور ہاضم طعام ہوا و خیرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہوا اور
 رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہوا اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہوا اور زیادہ کرنا قراست حروف
 ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین دفع امراض شش قلب ہوا و مددوت کرنا
 او سپر بردہ کو صاف کرتا ہوا اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہوا اور زیادہ کرنا قراست حروف مائئہ کا
 اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین اطفائی حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہوا اور
 عطش کو دفع کرتا ہوا اور امعا کو پاک کرتا ہوا اور افرجہ جارہ یا بسہ میں احداث رطوبت کرتا ہوا
 اور زیادہ کرنا قراست حروف ترابییہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین کل رطوبات
 کو دفع کرتا ہوا بدن سے اور قواسی داغیہ کو تقویت بخشتا ہوا اور مددوت کرنا اسکے پڑھنے
 پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہوا و فتاح الاسرار سے حرز الامان میں نقل کیا ہوا کہ
 حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اھطم فشن واسطے دفع امراض بارودہ و بلغمی و اشتہا
 طعام و ہضم طعام و حسن بگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزہ و تقویت حرارت
 عزیزہ و دفع لقوہ و فلاج و ریشہ و زہر ہنش عقرب و جمیع امراض بارودہ و رطوبہ قوت فکر کے
 نافع ہین چاہیے کہ او پر قیح آب گینہ چینی کے مشک و زعفران و گللاب سے روز بخشنہ
 یا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب گھنٹین اور ساٹھ غسل کے مزوج کر کے دھو کر مریض کو
 پلاوین کہ صحت پا دیگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح حروف بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین
 صتض واسطے جذب تلبوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
 دفع غم و ہم کے نافع ہوا چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کریں اوس سے بروز بخشنہ
 یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوین سبطح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
 جز کس قسط واسطے شکیں عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افمی و حیہ اور
 واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت رویدہ و درم سے سیریل النفع ہوا و واسطے قطعاً حاجات
 کے بھی مفید ہوا چاہیے کہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز و شنبہ چہار شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

برای شش

برج خضاب

برج خضاب

لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اسطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ و حلقہ خنخ و اسط
 دفع رطوبت دہن کے نیند میں اور واسطے قطع دم جراثیم کے اور واسطے بند ہونے خون
 نکسیر کے اور خون حین مفرد کے کہ اسکو اتنی ضد کہتے ہیں اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
 قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہیں چاہیے کہ شک کا فور و عرق کاؤ زبان سے
 بروز شنبہ یا چار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمانے
 لکھا کہ ہفت حرف ناری اھطہ فشن واسطے قبول مرقت پیش امراض سلاطین کے
 اور واسطے فتح و نصرت کے اعداء پر بغایت مفید ہے جسوقت کہ قمر کسی برج ناری میں طالع ہو
 لکھیں اسی طرح ہفت حرف ہوائی بون صنتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہج
 محبت کے بغایت موثر ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی میں طالع ہو لکھیں اسی طرح
 ہفت حرف آبی جز کس قنظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض و مویہ و
 صفراویہ و دفع و مایل و اندمال قروح کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج آبی میں طالع
 ہو لکھیں اسی طرح ہفت حرف خاکی و حلقہ خنخ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت عداوت
 بین دشمنین کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی میں طالع ہو لکھیں کہ جلدی مطلقہ صل ہوگا

فصل تیسری میں بعض کلمات و منقوٹہ مہملہ وغیرہ میں

کتاب حرز الامان وغیرہ میں ہے کہ حروف ہنزلہ آلات کے ہیں اور نقطہ ہنزلہ صاحب ہے
 ہے اور حروف منقوٹہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں ۴ ۴

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	س	ص	ظ	غ
ق	ن	ک	ل	م	ی	ہ	و	ا	ب	پ

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوئے بت حنڈ نر شظی طغف
 قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یک شنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظوں کو تہ ترتیب کو رکھ کر بوقت شب پیر
بالین رکھ کر سو رہیں سب خیر و شر خواب میں ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیس
حروف کو کہ جو بے نقطہ ہیں ان کو حروف صوامت کہتے ہیں وہ یہ ہیں -

ا	ح	و	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احد مرسل صطع کلموھر
اگر ان حروف کو واسطے دفع غیبت غمازان و مکر ماکران و حسد سداک و تیسویں تا پانچ
ماہ عربی کو یا بوقت کسوں یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا تلخی پر لکھ کر اکینہ کر کے
زیر نگین یا شتری کھلے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ میں پہنے تو شر سے ان سب کے محفوظ
رہے گا اور کسی کی یہ طاقت ہوگی کہ اس کے سامنے یا غیبت میں بدگوئی کرے یا ہمت
یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اس کے پاس ہے اور حکماء نے اٹھائیس حروف کو
اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ ان میں سے اٹھارہ حروف کو حروف متواخیات کہتے ہیں
اور دس حروف کو حروف خواتیم اور تیس حروف متواخیات وہ ہیں کہ درود میں
تین حرف ایک صورت پر ہوں اور حروف خواتیم وہ ہیں کہ جس حرف کا کوئی ہم شکل نہ

ا	ت	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظیں پیدا ہوئیں اخت کلمہ خود ہی اگر اکرم
تحریر کر کے صندوق البس میں یا خزانہ میں پھینک لیاں خزانہ بھافیت سے گاد اور
واسطے حفاظت کے بلاؤں سے بھی خوب ہو اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی
سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہے کہ ان حروف کو دسویں تا پانچ ماہ عربی کے لکھ کر
گھر میں رکھیں وہ گھر آفات مذکورہ سے آمان میں رہے گا و اگر لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھیں جب آفتاب بچ اس میں ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہے گا اور
واضح ہو کہ حکماء نے اٹھائیس حروف میں سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہیں

اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ تیسرہ حرف محبت کے یہ ہیں

ج ح خ و ف ر ز س ش ص ض ع غ

دفع محبت

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہیں ان حروف میں الف بھی ہے اسلام بھی ہے اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف میں بعضوں نے شامل کیا ہے تو گیارہ حرف دفع علت کے ہیں

ا ب ت ث ط ظ ف ق ک ل ی

حروف دفع علت

حرف جبروت

حرف جبروت

پس اگر حروف محبت کو شیر زمان سے تحریر کیسے جسکے نام پانچ پانچ سر پر باندھے اور سکو محبت کامل ہوگی تو اگر بدن میں کوئی علت حادث ہو مثل درخت میں دور دور دور پانچ درخت کم یا چھ درخت کم پس عامل کو چاہیے کہ جو دفع علت میں سے ایک حرف لے کر اور حروف علت میں سے دوسرے حرف لے کر مثلاً در تمام سر پر ایک ایک حرف دو زبان جگہ سے

ترتیب یہ ہے اسطرح د ا ر ب و ت م ث ا ط م ظ م ن ر ک ل ی ان حروف

کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوں گے ط ا م ر ب و ت م ث ا ط م ظ م ن ر ک ل ی

ان کلمات کو لکھ کر دھین کے سر پر باندھیں اور پڑھ کر دھین کے شافی حقیقی صحت ملی عطا

فرمائے گا اور حکمائے بعض حروف کو حروف معروفہ اور حروف اہجان لکھا ہے کہ چونکہ

تلفظ میں سہ حرفی ہوا اور وسط میں ا و کے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر

کو ا و کے لیا تو مثل ذال ذال ضا و ضا د قاف قاف لام و ا و کے کہ جلی نہیں ہے الف

گرا دیا تو یہ حرف باقی رہے دل ذل ص و ض د قن قن لم دو

جب ان کو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوئے و ل ذل ص و ض د قن قن لم و و چاہیے کہ

ان حروف کو لکھ کر مصرع کو پلاوین یا باندھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچائے

لے گی اور جو کہ ان حروف واسما کو لپٹے پاس رکھے حضرت جن و علت مصرع و جنون بخون عرب

وغیرہ سے محفوظ رہے گا اگر کسی لڑکے پر باندھیں کہ جو خواب میں دھڑتا ہو تو دڑنا اور سنے جاتا

رہیگا اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو جب ان حروف واسما کو لپٹے پاس رکھے گا

اول اوسکا مطنن ہو جائیگا اور فطربافع ہوگا اور ان حروف کحروف ابجد اس لیے کہتے
 ہیں کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے شے ہیں اسدرا علم بالاصواب در حرز الامانی
 ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو میں پیدا ہو مثل رمد و صدمع و وجع صدر و بطن و ظہر و
 یہ و رمل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی میں سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو ہم عرفی
 ہو حرف اول اوسکا لیو سکے اور در میان ان حروف یا زدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے
 ساتھ لکھے وہ حروف یا زدہ گانہ یہ ہیں اب ت ث ط ظ ف ک ل لای
 مثلاً درد چشم جو چشم کو عربی میں عین کہتے ہیں عین کا حرف اول ع ہو پس ع کے کوان
 گیارہ حروف کے ساتھ لکھا ا ع ب ج د ت ث ع ط ع ف ع ک ع
 ل ع ل ع ی ع اب س ح ف ن کو ترکیب کیے لکھا اسطرح سے اجمع تعشع
 طعظع فعکع لعدا عیج پس اس نوشتہ کو صاحبہ مانے پاس موضع درد پر رکھے
 اگر فائدہ ظاہر نہ ہوا فہا ورنہ حروف دوم عین کو کہ ی جو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ
 لکھ کر صاحبہ رمد مقام درد پر رکھے و اگر اس سے بھی درد چشم بخا سے تو حرف سوم عین
 کو کہ ن جو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ لکھ کر موضع درد پر لٹکا دیں کہ نتیجہ مرتب ہوگا
 اور بتما نہ اہل ہوجائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اسطرح کل امراض بدن میں یہ عمل کرنا باعث زوال اوس
 مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب مقام درد کے حاصل ہوتے کے لیے کر سکتے ہیں بجا اعمال
 محبت میں اسم طالب مطلوب کو ساتھ لفظ حب کہ بطریق مذکور استرج دے سکتے ہیں
 کہ ساعت سعد میں استرج دیکھ لے پس با مقام پاکیزہ میں غھوڑ رکھیں اور اعمال عبادت
 میں ملاحظہ راحت نفس کا کرے اور لفظ رمد یا صدمع یا سل یا فلی یا القوہ یا موت کو بنام
 دشمن ترکیب کر موضع تار یک یا قبر قدیم میں دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بہانے افسون کی واسطے دفع ہر

سینچ

جذوع درخت

پاکی حب

جذبات شمشیر

قاعدہ افسون بنانے میں وضع ہو کہ فصل تیسری میں بیان ہوا ہے کہ حروف دفع علت کے دس ہیں

اور مع لام الگ کیا رہ ہیں

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ن	ک	ل	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

پس مثلاً واسطے دفع در دوسرے کے ایک حرف علت کا لیو سوا اور ایک حرف دفع علت کا لیو

تو یہ ہوا اذ ارب و تمشط اظمظ سفی گئی اور سر پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرا تار

رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون در چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک

حرف دفع علت کا لیوین د ارب دت ج ث ش ط م ظ ن کے ل ی پس

اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تمشط اظمظ گئی اسکو لکھ کر آنکھ پر لٹکائے اور

پڑھ لے ہو کہ انشاء اللہ تعالیٰ در چشم جا رہا ہے گا اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا

د ارب دت ج ث ش ط م ظ ن کے ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ارب

و تمشط اظمظ گئی اسکو لکھ کر باندھیں اور پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرے کا تار بھیگا

اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا د ارب دت ج ث ش ط م ظ ن کے ل ی

اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تمشط اظمظ گئی اسکو لکھ کر باندھیں

اور پڑھ لے کہ انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرے کا تار بھیگا اور قاعدہ اعراب بنیے کا یہ ہے

کہ حروف ناری اھظم فشد کو ضم و یوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتح و یوین

اور حروف آبی جز کس قشظ کو کسر و یوین اور حروف خاکی دحلح خخ کو بزم

و یوین و اگر حروف خاکی میں سے کسی حرف میں حرکت بنیے کی ضرورت ہو تو کسر و یوین

کہ الساکن اذا حُرِّ لَ حُرِّ لَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب بنیے کا یہ ہے کہ کلمہ سابع

تاریہ جارہ او کلمتے ہو کہ یہ حروف مفتوح ہیں جہاں کہیں عبارت میں ان حروف میں سے کوئی

حرف آوے اسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سابع ہو اے بار و جُز کس فتح ہے کہ یہ

حروف مضموم ہیں اور کلمہ سابع مائے رطبہ ہر شبثین صط ہو کہ یہ حروف مکسورہ ہیں اور

اور کلمہ سابع ترائید یا بسہ بد خطخصق ہو کہ یہ حروف مجزومہ ہیں اس قاعدے سے بھی

افسون دفع علت
افسون دفع علت
افسون دفع علت
افسون دفع علت

طریقہ

عبارت میں اعراب دیتے ہیں مگر اکثر کمال قاعدہ اھٹم فشن پر ہوا اور دوسرا طریقہ
افسون بنانے کا یہ ہے کہ حروف علت میں جس عنصر کے حروف ہوں اور حروف کو دیکھیں
کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہیں مثلاً کلہ ناری اھٹم فشن متعلق برج آتشی سے
ہیں کہ حل واسد و قوس میں اور کلہ خاکی و حلقہ خف متعلق برج خاکی سے ہیں کہ ثور
و سنبلہ و جدی میں اور کلہ باومی بوین صنف متعلق برج باومی سے ہیں کہ جوزا و میزان
و دلو ہیں اور کلہ آبی جز کس قنط متعلق برج آبی و ہیں کہ سرطان عقرب حوت برج دل کی ہیں

حل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	و	ب	ز	ن	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م	ز	ح	ل	ن	ص	ر	ص	ث	ش	غ	ت
ک											

اور یہ برج متعلق کو اکبے ہیں پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائیں گے
کہ جو جس برج کا مالک ہو پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب
اوسے ساتھ ملا دیں اور اعراب حکما معرب کریں کہ افسون بنجا و یگا مثلاً افسون درد
سر کا بنانا منظور ہو پس دیکھا کہ لفظ درد و سر میں کس کس عنصر کے حروف ہیں تو حروف
خاکی و حلقہ خف سے دو دال و درد و رے ہیں اور حروف آبی جز کس قنط و ایک میں
ہو اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہیں پس حوت و مرض کو
مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول برج و کوکب حروف یہ ہے

شمس	مشتري	زحل	زحل	زحل	زحل
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	درد
ن	ط	ش	خ	غ	ت
س	ر	و	د	ر	خ
سقف	رطوبت	دخ	دخی	رکض	خ

افسون بنانا

پس برج آفتاب سدہی حروف و مین ف ہ ا ب ج مشتری قوس رحمت مین ج و
 قوس طش مین اور حروف موت ل ک ظ اور جدی دلو برج راس مین حسد مین جدی
 خ غ مین اور حروف دلوت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب یا
 یہ الفاظ پیدا ہوئے سِفْہَہَ طَیْسِ دَخْخَ وَ فِی مَکْطَاسْکُو سِرْ بَانْدِ مِیْنِ دِرْ پُھِکْ مِیْنِ
 اور دوسرے آثار مہیگا اور یہ طریقہ مجرب بیان کیا گیا تفصیل سکی کتب فن مین ہو اور سوالان
 و دواعیون کے افسون بنانے کے طریقے اور بھی ہیں کہ وہ لائق اس مختصر کے نہیں ہیں

فصل باخون خصاص و مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب
 خواص حروف مین لکھا ہے کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
 پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھا کر اپنے ساتھ
 رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع محل ظاہر ہو چاہیے کہ اسوقت
 وضو کریں جب ترمی وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پائوں کے
 سب باخونوں پر ایک ایک الف لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بآسانی و جلدی وضع محل ہوگا
 اور واسطے شفای مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاٹہ چینی پر لکھیں اور دھوکہ
 مریض کو پلا دیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ
 مریض صحت پائیگا اور واسطے حیر کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر السعد و ساقط
 از نحوس ہو اور سوقت ایک دائرہ کھینچیں اور او مین نام مطلوب نام و مطلوب لکھیں
 اور گرد اسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں کہ مد لفظ الف کے ہیں اور نزدیک تشدد
 کے اسکو دکھادیں تاکہ حرارت آگ کی او مین ہو پئے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب
 کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج و بال یا بیوط مین ہو متصل ہو

برخی اشعار

جگر تافش ص

جگر تافش

جگر تافش

جگر تافش

و منصور و منقطع کو کب سعد سے ہوا و سوقت ایک لوح سرب پرایک دائرہ چھینچین و سین
 ہا و دشمن نام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد محفوظی اسکا ہو لکھین
 پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبر کنہ میں کہ نام صاحب قبر کیسکو معلوم ہو
 دفن کریں وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ
 شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے کے
 یا حنان یا الہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے صاحبزادے
 و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھیں اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا
 اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی اعلیٰ نے کتاب
 مشارقی الانوار میں لکھا ہے کہ الف اول مختصرات سے ہو اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
 ہیں اور سب حروف اس کے طرف متعلق ہیں اور یہ خود غنی ہو اس لئے اور جو کہ ظاہر و باطن
 الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقررین تک پہنچے کیونکہ الف کے ظواہر و
 باطن میں نکلوا ہر اس کے تین ہیں عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہوتی تین نقطوں سے
 اور باطن اس کے پانچ ہیں باطن اول اس کے تین ہیں عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
 اسکا ایک سو دس ہیں کہ یہ عدد بساط اسکا ہو اور عدد اسم اعظم ہو پس عدد مذکور
 سے گیا یہ طرح کریں تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمی حسنی ہو اور باطن ثالث اسکا
 اکھڑے کہ یہ عدد مفصل اس کے لام کا ہو کہ جو قلب الف ہو لام یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
 کا ہو اور باطن رابع اسکا بانوے ہو کہ یہ فیض لام یعنی ہم کہ عدد اس کے نوے ہیں اور
 وہ عدد الف و لام میں ہیں اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہو اور باطن خامس اسکا نوے ہے
 کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نوے ہوتے ہیں یعنی الف تین حرف ہیں جب تین
 تین میں ضرب کیا تو نوے اگر الف کو بسط حرفی کریں تو ہی نوے حرف ہوتے ہیں اس طرح
 الف لام می م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نوے ہیں اس طرح

بکبر و حق حاجت

نفاذ الف

عرض لرح ق ل م اور عزادات عقل و روح و نفس ہی نوہین سطح عقل ل روح ن ف س
 پس نفس استمداد کرتا روح و اور روح استمداد کرتی ہر عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہیں
 ہر عرض سے حسب طرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الٰہی سے اور ہر اک حرف قائم ہی
 ساتھ سر الٰہی کے اور الٰہی سر کلمہ ہے اور تعلق ہو ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ عقل
 کے اور عقل قائم ہے ساتھ اس کے اور تمام حروف سر الٰہی میں ہیں لیکن درمیان اون
 کے فرق ہو مرتبہ میں پس الٰہی عقل قائم ہو اور الٰہی روح بسوط ہو فنک عرف ظاہر
 و باطنہ اندک حقی الاسترار و مکنون الانوار و هذا لعلم التشریف لک کشف
 للناس منه سر ما بین الایف واللام والمیم الثی ہی جوامع الامیر الحکیم
 لا یظنوب کل سلیم و جہل کل علیم اور بعض سائل میں لکھا ہو
 الایف سر الاحدیۃ والباء بہاء الایف والثاء تابع الایف والثاء شمل
 الایف والجمیم جمال الایف والحاء حیات الایف والحاء خلق الایف
 والدال دوام الایف والدال ذات الایف والراء سرف الایف والزاء رن
 الایف والستین سر الایف والشتین شرف الایف والصاد صفاء الایف
 والصاد ضیاء الایف والطاء طیب الایف والطاء ظاہر الایف والعین علم
 الایف والعین غیب الایف والفاء فہم الایف والقاف قوۃ الایف
 والکاف کمال الایف واللام لطف الایف والمیم ملک الایف والثون
 نفس الایف والواو وصل الایف والفاء ہدایۃ الایف والیاء یقین الایف
 پس ہر حرف کتابت الٰہی میں ہو و ہر کتابت حروف و حنین حروف میں ہو و درسط
 حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اسکا فرد ہو عالم جلال ہو اور
 جو حرف کہ عدد اسکا زوج ہو عالم جلال ہی پس ہر حرف مقتضی احدیہ و سر الوہیت ہے
 اور بیانات الٰہی یعنی ل ن ہم عدد علی ہیں کہ ایک شتو دس ہیں اور نصف اسکا پچیس

ہمد اسم مجیب اسم دایم ہر اور عشر اسکا گیارہ ہمد اسم اعظم لفظ ہو کا ہر اور مجموع اعداد
 مذکورہ اکیسویں ہمد کلمہ طیبہ لا الہ الا ھو کے ہر اور نصف اسکا اٹھاسی ہمد
 اسم حلیم کے ہر اور ربع اسکا چالیس اور ثمن اسکا بائیس نصف ثمن اسکا گیارہ کربج
 اعداد مذکورہ ایک سو پینچھ ہوتے ہیں ہمد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہیں درزبر وینت
 الف کے ایک سو گیارہ ہمد اسم کافی کے ہیں فمن ذاق حلاوتہ عذہ الاساس لا
 یموت قلبہ فی جسدہ بل ھو حی فی الدارین اور جوامہر خمسہ میں ہر کہ ہر حرف ہذاتہ
 مرکز ہوا اور مدار طور اسکا اسی سے ہر اور مرکز کل حروف کا الف ہوا اور الف قطب
 حروف ہوا اور قطب سمای آہی ہر کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہیں اگر کوئی ساتھ
 حقیقت الف کے متصف ہو جائے یعنی دعوت الف میں کامل ہو جائے وہ قطب عالم
 ہو جاتا ہوا اور سکوترتہ قطبی حاصل ہوتا ہے۔ خاصیت حروف پانچ ابوالعباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ حرف با حروف ظلماتیہ
 سے ہر اور حروف ظلماتیہ چودہ حرف ہیں کہ جو سوائی حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور
 حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ بنور ہے
 صراط علی حق نمیشکلا اور سوائی ان حروف کے باقی سب حروف ظلماتی ہیں اور
 بملکہ میں سب حروف نورانی ہیں سوائی حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو اول
 آیات سورہای قرآنی گردانا ہوا اور ہر سورہ میں اول سورہ قرار دیا ہوا اور اس میں
 ایک سرعظیم مخفی ہے کہ سوائی انھیں خواص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہر اور یہ حرف
 واسطے توسل خیرات کے ہوا اور بالطبع بار دہی یہی وجہ ہے کہ آیہ امان میں یعنی بسمیہ
 شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہر روز قیامت میں جب
 حق تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاشی فرشتے اس کے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تار و ز
 قیامت تسبیح و تقدیس آہی میں مشغول ہیں و بعد گار اس حرف کے ہیں پس جس ہم

اسما می آلمی میں سے یہ حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی ادسکی مدامت کرے گا وہ سب
 حصول مقاصد کے نہایت نافع ہو گا اور کتاب سکا کی میں مذکور ہر کہ جو محبوس و قیدی حرف
 باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھ کر
 اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ و محروس رہے گا اور کوئی اسکو
 ضرر نہیں پہنچا سکے گا خاصیت حرف تاملی ثنات سکا کی نے اپنی کتاب میں
 لکھا ہو کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد و قبل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
 دروازہ اقبال کا دوسرے کھل جائیگا اور فتوح ہو گا خاصیت حرف تاملی ثنات
 کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر کوئی ہر روز حرف ت کو بعد و قبل اوسکے کہ پانچ سو ہین زبان پر
 جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو گا اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھ کر
 گوارہ اطفال رکھیں تو ان کے خواب بیداری میں نڈرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد بستی
 اکملی نے مشارق الانوار میں لکھا ہو کہ حرف ث آخر اسم الواسر ث والباعث میں
 ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الواسر ث میں اشارہ ہو طرف قنای موجودات کا اور
 آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہو کہ وہ قادر ہو اور پر بعث خلق کے بعد مات کے
 اور اوپر جمع خلق کے بعد راگندہ گی کے خاصیت حرف جمیم سکا کی نے لکھا ہو کہ
 اگر جمیم کو بعد و مفصل اوسکے کہ تریں ہین ایک جام پر لکھے دھو کر پینیں جو مرض بدین
 ہو گا دفع ہو جائیگا اور کوئی حرف جمیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
 رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شب خواب میں دیکھے گا اور بعض کہنے اص
 میں مذکور ہو کہ اگر کسی مرد نو دوا د کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ عاجز
 ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک ٹپٹشت پاک پر یا قلمی کیے ہوے پر لکھیں اسطرح ج
 اور آب شیرین سے دھو کر نین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
 ہو جائے گا اور اگر بر وقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد و مفصل اوسکے تریں مرتبہ لکھیں

بجای می بین

بجای می

بجای می

بجای می

بجای می

بجای می

[illegible]

میں نے

5-11-13

۱۰۰

مرتبہ لکھ کر اپنی زیر بالین رکھ کر سورجے تو غائب کو خواب میں دیکھنے کا اور حال اوسکا معلوم کر دیا
 اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم المخبیہ کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول
 مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں ابلغ و اکمل ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا خاصیت
حرف دال مہملہ شمس المعارف میں ہے کہ حرف دال اسرار دیکھ دینے سے ہو اور حق سبحانہ
 تعالیٰ نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہو اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بائستعداد
 ہو پس اگر کوئی شخص صبح و شب شام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بلند و مفصل اس کے
 پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کر کے طرف خانہ دشمن کے بھوکے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
 اور اہل خاصیت لکھا ہے کہ جب قمر سلطان میں ہو اور مشتری کو نظر مودت ناظر ہو اور اس وقت
 پینتیس عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہو اس طرح عم قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتی
 رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتی پہن لیوین پس اگر پہننے والا
 منعم ہو تو نعمت اوسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
 و روزی اوسپر کشادہ ہو جائیگے انشاء اللہ تعالیٰ و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر
 مشک و زعفران سے پینتیس دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
 پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر مردم میں عزت و
 حرمت اور اعتبار کلی ہو گا اور واسطے ادوی قرصن کے بھی مفید ہے **خاصیت حرف**
ذال معجمہ اہل خاصیت لکھا ہے کہ حرف ذال اعمال میں واسطے بُد و خفاقت کے ہٹاؤر
 تفریق ظلمہ و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہو
 بقرون باسم المذلل ساعت نحو سہ میں لکھا اور کہ میں اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق
 سے لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کر دے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
 ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر اس حرف کو کسی ظن چینی یا شیشہم پر سات سو مرتبہ
 لکھا اور اس کنوین سے کہ صاحب مالک اوسکا معلوم نہ ہو یا چاہے معطل سے پانی لیکر دھو کر

جہاں بڑی خاصیت ہے

جہاں بڑی خاصیت ہے

جہاں بڑی خاصیت ہے

جہاں بڑی خاصیت ہے

اور گھر میں اس فاسق کے دیواروں اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا و اگر دونوں
 عمل بجالا دے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بچارہ و آوارہ ہو جائے گا
 اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد محل پڑھے اور روٹی و شیرینی بہ
 دم کر کے کتوں کو کھلا دے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اور سکی طرف مائل
 و راغب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذکر کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
 اور دس سجدہ میں کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہوں دفن کرے بہ نیت امانت اور بر وقت کنیز کر
 یہ دو اسم یا تیاں یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اور سکا دہان اڑو یا مین ہو گا تو محفوظ
 رہیگا اور اگر اسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا خاصیت حرف زامی حملہ سکا
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان میں مرغ سفید کر پڑھے
 اور اسکو چھوڑ دے پس جہان رکہ دینے ہو گا و مرغ وہاں پر جا کر اپنی منقار و خچل میں
 پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک ساعت
 کے نکال کر ایک کا سنہ قلعی میں رکھے اور اس پر نکاح استقدیر اسے کہ وہ پوشیدہ ہو جائے
 پس اس کا سنہ کو اسی طرح اپنی زیر سر رکھ کر اس حرف کو پہر اسی قدر اپنی زبان پر جاری
 کرے اور سو رہے تو دینے کو خواب میں دیکھے گا کہ کہاں ہر یا کوئی اور سکو نشان ہے گا کہ
 دینے پر مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف زامی مجملہ حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی
 اس حرف کو چھتر مرتبہ پست آہو پر لکھے جبکہ قمر و برج و بال میں یعنی جدی میں ہو اور
 برج تحت الارض ہو اس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اس سے ڈریں گے اور
 بیعت اسکی لوگوں کے دلوں میں سرایت کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف
 سین حملہ شمس المعارف میں ہے کہ سین ایک حرف و حروف اہم عظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
 اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قائم ہیں اور باطن سے اسکی
 علویات و عرش و کرسی قائم ہے یہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثانی کرسی

بہ اس محبوب القلوب

بہ اس خاصیت

بہ اس قدر دینے

بہ اس بیعت

فضائل حرف سین

میں پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
 فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تنظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
 کے بھیجے اور یہ حرف در میان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہو
 کہ زیر اوسکا ساتھ بینات اوسکے کے مساوی ہو کہ اس حروف ملفوظی سے ہوا اول اوسکا
 زیر ہو کہ عدد اوسکا ساٹھ ہو اور حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہیں کہ ان دونوں کے
 اعداد وہی ساٹھ ہیں اور یہ نوادرات و غرائب میں سے ہو اور کعبی علمائے تفسیر یسین میں
 فرمایا ہو کہ یا حرف نبداء اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
 تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا
 خطاب کے ثبوت یعنی یسین کے تا نتیجہ کلی مترتب ہو و اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
 لکھ کر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلد ہی بائین کرنے لگے اور کثرت اوسکی زبان کی
 بر طر ت ہو جائیگی اور مشارق الانوار میں ہو کہ یسین دل قرآن ہو کیونکہ باطن اوسکا
 محتوی ہو اور سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یسین و القرآن احکیم انما
 لمن المرسلین اور یا وسین اسم محمد ہو ظاہر اوسکا باطن میں یا وسین اسم علی ہو کیونکہ
 ولایت باطن نبوت ہو پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے او محمد بحق اسم تیرے
 اور اسم علی کے کہ یا وسین میں ظاہر و باطن ہو بدرستیکہ قر سول میرا بحق بسوے
 تمام خلق اور مسائل میں ہو کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی سکا
 ہو اور اپنے پاس کھے تو کوئی شخص اس سے مجاہدہ نہیں کر سکتا ہو اور جو کام یہ کر گیا
 لوگوں کے دلوں میں شیریں معلوم ہوگا اور اگر سفر میں جائیگا تو پھر وطن میں آئے گا
 اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ ہر وقت لکھنے حرف سین کے ان دو ناموں
 پڑھتا رہے یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو باموکل لکھ کر اپنے پاس رکھے پس جو

برج صلی

برج وکنت

برج علیہ عجائب
وہایت

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جائے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے مہرہ مر جائے یا زخمی ہو جائے
اور حرف مع موکل یہ ہے یا ہمو اکیل بحق سین خاصیت حرف خین مجسمہ سکا کی
بنے لکھا ہو کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ لڑکی جننے کی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آویں
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد محل سکی زبان پر جاری کریں اور سور مرتبہ خواب میں اوسکو
معلوم ہو جائیگا کہ محل سپر کا ہر یاد دختر کا اور واسطے آسانی وضع حل کے اگر کسی کمانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھے کہ حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حل ہوگا اور بعض رسائل میں ہے کہ واسطے زبان
بندی خلاقی کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے
رفع دشمن کے دل میں خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو با غیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دے و اگر کھلا سکے تو
شکر گن سے لکھ کر ہوا میں اٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہے یا اھ ایسا بحق شین

خاصیت حرف صا و مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف میں لکھا ہے کہ جو کرے
چلنے میں اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین او سکے زیر قدم عید ہو جائیگی
اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ ہوگا اور کہتے ہیں کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفضل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جمع
سے نجات پائے گا اور باطن میں اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشاک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھیں اور بروقت کھنے کو یا قاہر یا عنیز پڑھتے
زمین اور حمام میں جا کر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالیں سحر باطل ہو جائیگا
و اگر کلام الدین رکعین دشمن مر جائیگا خاصیت حرف ضا و مجسمہ سکا کی نے کتاب
خواص الحروف میں لکھا ہے کہ عمل اس حرف کا قہرات میں بغایت قوی ہے خصوصاً جبکہ

برآسمان زودادہ حل

برآسمانی وضع حل

برآسمان صرف

برآسمان وضع حل

برآسمان وضع حل دشمن

برآسمان وضع حل دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اس کے گہر میں دفن کریں یا لکھکر دھوویں اور اس کے
 گہر میں دیوار پر چھ لکھیں وہ دشمن نیست ہوا ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
 بعد و محل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کمانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کھلاوین یا جسکو
 کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا
خاصیت حرف ط ط اور مملہ حرز الامان میں ہے کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا میں سے
 سلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب و سکونہ پہنچے چاہیکہ اپنے ہر ایک
 ہاتھ پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا میں دشمن مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی اسکو
 زبان پر جاری کرے ایک سانس میں پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
 تعالیٰ سلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اسکو نہ دیکھگا و اگر دیکھگا تو متعرض ہونگا اور
 کوئی مکر وہ اسکو نہ پہنچے گا اور مشارق الانوار میں ہے کہ ط طیار ہے جمیع عالم میں اور ہر
 اس حرف کا سیارہ ہے علویات و سفلیات میں اور یہ حرف آخر اسم لوط میں ظاہر ہوا
 اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہے جس طرح سے کہ حرف ہا اول اسم ہود میں
 ظاہر ہوا کہ خست ارض ہلاکت قوم ہو و ایک سر ہوا اسرار حرف ہ سے اور یہ دونوں
 حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ میں
 کہ ط ط اور ط ط بلغہ بنی ط نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے خاصیت حرف
 ط اور مجموعہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہے کہ یہ حرف اعمال میں واسطہ ایجا و محنت و مشقت
 و عقوبت کی ہے اور رسکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد
 محل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھکے خائف و دشمن کی طرف دم کرے
 کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھیں تو جلد ہی
 شفا پائیگا **خاصیت حرف عین** مملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو
 کوئی محبوب سرکش اطاعت نہ کرتا ہو اور اس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

جو دفع جنون

جو دفع جنون

حرف ط

جو دفع جنون

جو دفع جنون

جو دفع جنون

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو دینا اور اپنے پاس رکھ کر وہ محبوب
 مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پڑھ کے محبوب کو کھلا دے
 تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف
 غین مخم سکا کی ہے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھ کر دشمن
 کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ
 خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کرے وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا
 اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ
 ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیب جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھوٹے کہ وہ
 دشمن چند روز میں تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہر کام کا ٹیٹل مفتی غین
 خاصیت حرف فاء حجه حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے
 اتنی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلانا نہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے دشمن
 ضائع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے ہزار بار پڑھ کر پڑے پاک پر لکھ کر اگر
 میں جلا و کسیر گروہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلد ہی وہ غائب
 اپنے تین عامل تک پہنچائیگا خاصیت حرف قاف مخم سکا کی ہے لکھا ہے کہ
 اگر کوئی اس حرف کو خوشبو دینا کاغذ پر لکھ کر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھو
 نیند اس پر نہ ہو جائیگی جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نہ کرے تب تک
 اسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نہ پائے گا اور بشارق الانوار میں ہے کہ حرف قاف باطن
 قلم ہو اور سرام ہو اور مرد سرام سے قدر ہو اور حرف اول قلم قاف ہو عالم میں بظاہر اور
 قلم میں باطن اور عدد قاف ایک سو اسی ہیں پس جب اس سے عدد اسم اعظم پڑے
 ایک سو دس طرح کریں اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہ بھی مادہ اسم اعظم ہو اور ایک حرف ہو
 حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہو حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو دینا اور اپنے پاس رکھ کر وہ محبوب

مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پڑھ کے محبوب کو کھلا دے

تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف

غین مخم سکا کی ہے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھ کر دشمن

کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ

خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کرے وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا

اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ

ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیب جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھوٹے کہ وہ

سین کو جانتے تو اسے اسم اعظم کو جانا اور بعض مسائل میں یہ کہ حرف قاف ایک حرف
 نورانی ناطق ہے اور مخصوص یہ حرف ساکت دس اسم کے کہ اول میں ون کے قاف ہے
 القیوم القادر القاهر القهار القدر وس القدر القریب القابض القاهر القابل
 کہ ان میں اسم اعظم ہوا اور قاف کے سو عدد ہیں کہ مرن و مرنس و مرنس و غیرہ کے نقش میں ہر سکتے
 ہیں بروقت اختیار کرنے وضع خلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہیں اختیار
 فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اس کو معزول کرے
 پس مرن قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی میں لکھا اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے
 پاس رکھے اور مرن قاف میں قوت و قیومیہ و قدرت و تقدیس عن التقایص قہر و قدیم
 و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہو پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسماء قافیہ سے
 مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف منی اسم یا قہار کے باطارت و تک
 کہ ہر روز تترتہ پڑھا جائے و بعد ہر سوم مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھیں اللہم بستی قہر
 اللہم لا الہ الا انت اللہم فی قلوب اعدائک ان تقہر فلا نا باطلنا و ظاہرنا
 اور مرن قاف کو لکھا اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب غریب قہر اعدا میں ظاہر ہوگا
 یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطارت و باشرح مذکور بعد ہر سوم مرتبہ کے اس
 ذکر کو پڑھیں قد سئل اللہم باسمک القدوس عز علی فی الذم و اعتقد عتی السنۃ الاعداء
 اور مرن قاف کو لکھا اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنوں کی بند ہو جائیگی اور خواص
 مرن حرف قاف سے یہ کہ حامل کو اوچکے سحر اثر نہیں کرتا ہے اور جس گھر میں کہ وہ نقش
 ہوا وہیں جن نہیں آسکتا ہے اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہو کہ ق کو
 جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اس کے ایک سو اسی ہیں موافق عدد الحلیہ کے
 پس لفظ قاف و لفظ العلیہ سے بخور استخراج کیا اس طرح قی ان علی مر کہ ان حرف
 سے قافل و میعاف و قفل نکلتا ہے اور کلب اس حرف کا خاص عینا ٹیل ہے کیونکہ عدد

بناؤ قاف
 اولی

اسم قہری اعدا

برآینان بنی خدا

برائی فی عود جن

قاف کے اور عینائیل کے یکساں ہیں پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہے پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو قبلہ رہے اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور رکعت ثانی میں بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ **وَاللّٰهُ عَلِيمٌ نَّبَا نَّبِیِّ اَعْمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَامَ زُلْفَانِ فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا رَبُّكَ فَقَالَ لَآ اَشْفِقُكَ قَالَ اِنَّمَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاَنْتَ الْمَلَكُ الْمُعَلِّیْ حُكْمِیْ** اور کہنے میں مزید قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اس امر کے دوسرے امر کی طرف مشغول نہ کرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی فی سوج کو نہ کھائے شل گوشت و حبیبہ و مرغ اور چیز حرام کا اور طہارت لباس مکان کی بھی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے ہیں کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہوم ہو جاتا ہو اور یہ اعدا پر غالب آتا ہو اگر کہنے میں رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے شل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو بعد و مجذور اسکے چار سو مرتبہ مرجع میں لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلاق میں عزیز و مکرم ہو جائے گا اللہ جو کہ اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار الوہیت اور سیر منکشف ہو جائیں گے **خاصیت حرف لام** مہملہ حرز الامان ہیں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مفصل اسکے اکثر مرتبہ سفر جہل پر پڑھیں اور اکثر مرتبہ نئے قلم فولاد سے کہ نوک او سکی تیز ہو اسکے پوست پر لکھیں اور زین و شوہر کو کہلا دیں تو انتشار اللہ تعالیٰ در میان اون دونوں کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے ایسے مانوس ہو جائیں گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نہ ہو سکیں **خاصیت حرف میم** مہملہ حرز الامان میں ہے کہ طبیعت میم کی حار ہو اور وسط میں اسکے ایک طوطی ہے در میان در حرارتوں کے وہ حرف می کو در میان دو میم کے اور یہ حروف نفیس

حکیم علی حریف

جی غفر

جہت زین و شمس

جہت زین و شمس

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہر جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نور فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے سوکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سراسر حرف کے قائم کیا اور ہم ملفوظ دوم ہیں اور ایک می مابین المیمین ہر پس ہم اول واسطے محبوب کے ہوا اور ہم دوم واسطے محب کے اور می و سیمین جب ہوا درمیان محب محبوب کے کہ لفظ حب در حرف می کے عدد کیساں ہیں اور کتب خواص میں مذکور ہو کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے پیے تو حقائق علم و فہم اسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اسکی زبان پر جاری کرے گا اور جو کہ حرف میم کو لکھے اور اس کے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو پر باندھے یا اپنے عامہ میں یا جامہ میں سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت

اسکی لوگوں کے دلوں میں ڈال دیگا اگرچہ گم نام و مجهول ہو خاصیت حرف نون مجسمہ حرز الامان میں ہو کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکس مرتبہ نئے نقل پر گھوڑے کے لئے کسی کے نام سے اور آگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیپاقت ثبے آرام ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و محل اسکے پچاس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو جانور سودی کہ اسکو کاٹے اسکو درو نہوا اور اگر بعد مفصل اسکے ایک چھ بار اس حرف کو لئے اسطرح نون اوپر تیغ یا کار و فولا د کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رو بقلعہ ہو اوس میں گارڈے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کار و اوس دیوار میں رہے نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی خاصیت حرف واو مہملہ سکاکی نے لکھا ہو کہ اگر کسی کو داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو پھوٹے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اس کے مرتفع ہو جائیں گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا خاصیت حرف ہا مہملہ حرز الامان میں ہو کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ میں سے ہو کہ اول سورہ قمرانی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کے صلیق میں دوسرے

طہ میں اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہوا اور گویا بحقیقت اسم اللہ ہی حرف ہوا اور الف لام واسطے تعریف کئے ہو اور باصطلاح صوتیہ حرف تھا عبارت ہر مرتبہ ہوتی ہے یعنی ذات سے مجرور از ملاحظہ اسما وصفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہو کما قال سبحانہ ہذا اللہ الذی لا الہ الا ہوا وشیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل میں لکھا ہو کہ جو ذکر کہ جاری ہو ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفس ضروریہ اونکے ہیں اوس سے حرف ہا پیدا ہوتا ہو بغیر تو سطر کسی آلم کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہو کہ حرف تھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہو کہ عدد و محل اسکے پانچ ہیں متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد و مبسوط اسکے یعنی ہر ا ا ل ن ا کیسو ستر بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منخوس ہو و اگر اسوقت نظرات محسوس ہی ہوں تو بہتر ہو بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر میں ڈال دو وہ شخص جلدی آوارہ دیا ہو جائیگا اور گہرا و سکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑے کہ خانہ دشمن میں والدین گہرا و سکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف یا می مجھے کتب اہل خاصیت میں ہو کہ اگر کوئی حرف ی کو بعد و محل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان او سکی غیبت و تممت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو زبان کل غلات کی او سکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلافت سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل چھٹی اعمال سرف میں

مناجیہ بلوی
خانہ دشمن

بلای دہانی
خانہ دشمن

راکو اب بندی

بلای زبان بندی
بدگوئی

واضح ہو کہ کتب فن میں علم حروف نے لکھا ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
 اپنے خزانہ غیب سے عالم سفلی میں بھیجے وسطیٰ منتقل مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف
 کے ایک اسم ہو اسمی باری تعالیٰ میں سے اور ایک عدد ہو اور ایک ترجمہ ہو اور ایک
 فلک ہو اور ایک ملک ہو اور ایک برج ہو اور ایک گوکب ہو اور ایک خادم ہو اور ایک
 نتیجہ ہو اور ایک منزل ہو منازل قمر میں سے اور ایک طبیعت ہو طبائع اربعہ میں سے
 اور ایک اقلیم ہو اقلیم سبعہ میں سے اور ایک جہت ہو جہات ستہ میں سے اور ایک خاصیت
 ہو خواص میں سے اور ایک اثر ہو آثار میں سے اور بعضے حروف فرد ہیں بعض زوج اور
 بعض نورانیہ بعض ظلمانیہ اور بعضے سرلغیہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
 اور تاج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہیں کہ و ا ص ف و ش ا ح ا و سکے وصف و شرح سے
 عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کثایش رزق و تحصیل مال و محبت و افت
 و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کوکب سیارہ و تفرقہ بین الجہین و موصلت بین المفاقرین
 و مقهوری اعدا و شفای مرصن و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزیم حبش و دفع خطرو
 کف مطرد فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب و طاب
 و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
 ہیں پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف میں نہواں امور مذکور میں قدم رکھنا چاہے
 اور جس کو اس علم میں معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات میں سے
 چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و یسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو طاعت
 ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود مطلوب و سکا کیا ہو اور حرف و سکا کون
 ہو اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہو اور ملک و سکا کون ہو اور جن او سکا کون ہے
 اور برج او سکا کون ہو اور گوکب او سکا کون ہو اور منزل او سکا کون ہے قمر میں سے کون
 ہو اور نتیجہ او سکا کیا ہو اور بخور او سکا کیا ہو اور طبیعت او سکا کیا ہو پس ان چیزوں کو

معلوم کر کے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے میں مشغول ہو جاوے اور کسی سے کلام
 نہ کرے سو اسے اوس مجرم کے کہ جو غذا سے حلال لاوے اور خانہ پاک میں پڑھے اور خود
 ہی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے میں بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفوں کی
 عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً
 مقصود و مطلب حرف الف سے ہو پس کہیں کہ اسم اعظم الف کا اسٹہ ہو اور ترجمہ اوسکا
 یہ ہے کہ خدای تعالیٰ سزاوار پرستش ہو اور عہد واد کے چھیا سٹھ ہیں اور ملک اوس کا
 اسرائیل ہو اور جن اوسکا قدیوش ہو اور برج اوسکا عل ہو اور کوکب اوسکا زحل ہو
 اور منزل اوسکی شریطین ہو اور نتیجہ اوسکا عبث ہو اور بخور اوسکا عود ہو اور طبیعت
 اوسکی حار ہو پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیا سٹھ ہیں
 پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلا تا رہے اور عزیمت
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ نَحْمَدُكَ اَلْفَ اَلْفِیْنَ سَلَامًا
 بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَلْمَوْكَلَّةُ عَلٰی هٰذِهِ
 الْحَرَفَاتِ التَّامَاتِ الظَّاهِرَاتِ اَعْيُنُوْنِیْ وَانْصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُولِ مُرَادِیْ بِحَقِّ
 اِلٰهٍ اِلٰهٍ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ یَا اِسْرَافِیْلُ چار بار بِحَقِّ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ
 یَا اَيُّهَا الْحَقُّ سَیِّدِ اَمْرِ کُمُ الْعِظَامُ قَدْ یُوشِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا ارَادَ شَیْءٌ
 اَنْ یَقُوْلَ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ فَمَنْ اَمَّا الَّذِیْ بَیْدَ مَلَكُوْتِ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَیْنِهٖ تَرْجَعُوْنَ
 یہ عمل اوسوقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج میں ہو یعنی جدی
 یا دلو میں اور قمر منزل شریطین میں ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھو دیوار شرقی
 پر چسپان کرے اور ایک کیل بار یک نقل اس پر درمیان الف کا ٹروے اور
 بخور جلا تا جاوے اور عزیمت پڑھتا جاوے پس جب عزیمت تمام ہو جاوے گی تو اوس
 شخص کی آنکھوں میں در و چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خواص نہا و سکا

اس دور سے منظور ہو تو چاہیے اس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
 دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
 تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اس کی دیوار شرقی پر چسپان کرے
 اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اس حرف کی غریت
 پڑھو اور اس وقت میں یہ عمل کرے کہ جب کو کب میں کالینے بیچ میں ہمارے قمر اس منزل
 میں ہو کہ جو منزل اس حرف سے منسوب ہو اور ایک کیل لعل اسب کی اس تصویر
 پر جڑوے اور موافق اعداد اسم اعظم اس حرف مطلوب کے غریت اس حرف
 کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
 غریت یہ ہے بِاَمْرِكَ فَرَّقْ ذَلَّانِ بْنِ ذَلَّانِ كَا فَرَّقْتَ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ
 بَيْنَ النُّورِ وَالظُّلُمَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 و اگر کل حرفوں کی تسخیر کرنا باحوکلات جن ملک منظور ہو پس بشرط مذکورہ اٹھائیں
 شب اس غریت کو پڑھیں اور ان کل اعمال میں بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
 مقال کی ہو کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جائے اور حکم خدا اسکے
 اقوال و افعال و اعمال میں ایک تاثیر قومی پیدا ہو جاتی ہو اور غریت اٹھائیں حرفوں
 کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیَا وَبِحَقِّ
 اَنْبِیَاۤئِكَ الرَّسُلِیْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوفِ الطَّاهِرَاتِ التَّالِفَاتِ
 الْمُبَارَكَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاسْرَارِهَا وَآثَارِهَا وَتَوَاصُلِهَا
 وَبِحَقِّ اَسْمَاۤئِكَ الْاَعْظَمَةِ اِنَّ دُعِیَّتَ بِهٖ حَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَا تَحْرَمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ
 حَبِیْبِكَ الدِّیِّ وَصَلِّ اِلٰی ہَاہُتِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغْنِیْ مَطْلُوْبِیْ
 بِرَحْمَتِكَ يَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ یُحْوِلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَہٗ اَمْرٌ
 الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

تَوَكَّلْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ إِلَافِ إِلَهِتِكَ يَا بَاقِي
 جُزْءِ بَدَائِكَ يَا جَامِعَ جُزْءِ جَنَمِ جَلَالَتِكَ يَا ذِيَانُ جُزْءِ دَلَالَتِكَ
 يَا هَادِي جُزْءِ هَادِيَتِكَ يَا وَائِي جُزْءِ وَادِيَتِكَ يَا ذِي جُزْءِ زَائِعِيَتِكَ
 يَا جَقَّ جُزْءِ حَقِيقَتِكَ يَا طَاهِرَ جُزْءِ طَاهِرِيَّتِكَ يَا بَسِيرَ جُزْءِ بَسِيرِيَّتِكَ
 يَا كَافِي جُزْءِ كَافِيَّتِكَ يَا لَطِيفَ جُزْءِ لَطِيفِيَّتِكَ
 يَا لَطْفِكَ يَا مَالِكَ جُزْءِ مَلِكُوِيَّتِكَ يَا نُورَ
 جُزْءِ نُورَانِيَّتِكَ يَا سَمِيعَ جُزْءِ سَمِيعِيَّتِكَ يَا
 يَا عَلِيَّ جُزْءِ عَلِيَّتِكَ يَا مُنَافِحَ جُزْءِ مُنَافَعَتِكَ
 يَا صَدِّقَ جُزْءِ صَادِقِيَّتِكَ يَا قَادِرَ جُزْءِ قَادِرِيَّتِكَ
 يَا شَفِيعَ جُزْءِ شَفِيعِيَّتِكَ يَا تَوَّابَ جُزْءِ تَوَّابِيَّتِكَ
 يَا تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتَ جُزْءِ ثَابِتِيَّتِكَ
 يَا خَالِقَ جُزْءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَا كَرَمِيَّتِكَ
 يَا ذَا كَرَمِيَّتِكَ يَا ضَارِعَ جُزْءِ ضَارِعِيَّتِكَ
 يَا ظَاهِرَ جُزْءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُورَ جُزْءِ غَفُورِيَّتِكَ
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلِكُ بِعِلْمِي الْمَوْكَلَةِ عَلَى هَذِهِ الْحُفُوفِ الثَّامَلَاتِ
 الظَّاهِرَاتِ بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْقَيُّومِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ الْهَادِي ذِي
 الْفَضْلِ الْعَظِيمِ لِعَبِيدِي وَتَضَرُّوْنِي فِي تَحْصِيلِ مُرَادِي بِأَرْكَ اللَّهِ لَنَا
 وَلَكُمْ إِنَّهُ رَفِيقٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 پس جب یہ غرمت تمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک و جن ان
 حروں کے سب مسخ و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسماء اعداد اسماء غیسریہ ہے :

حروف	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز
اسما	اللہ	بقا	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش ہمیشہ	جمع کنندہ	پادشہ بنندہ	راہ نمائندہ	دوست دایندہ	پاک شنوندہ	
ماک	اسرائیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دسائیل	مروتائیل	صوفائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لوبوش	کالوش
بہج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقہ	ہنہ	فراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سفید	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حرون	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	ماهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	فور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	پاک	آسان کنند	کفایت	پاک	شاہنشاہ	روشن بین	خبر
ملک	تکفیل	انجیل	سراکیطال	حرفرائل	طاطائل	ردتائل	حوکائل
جن	بکوش	ہدوش	مدوش	قدوش	عیدوش	صیحوش	قیطوش
بج	جدی	حل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	ساک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصا	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست	نیل	
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	متنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سیمع	علی	فتاح	صل	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۴۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشانیدہ	بے نیاز	توانا	پروردگار	کنندہ
مک	ہموکیل	لومائل	سرحمکیل	اجمیا	عطرائیل	اموکیل	اھوکیل
جن	فیلوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
بح	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبان	اکلیل	قلب	شولہ	نقایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	قضب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	نافل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	مار	رطب	یابس	بارد	مار
کوکب	زحل	مشتری	میرخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۶
ترجمه	پزیرنده توبه	ثابت دینی	آفریننده	ذکر کننده	زیان رساننده	پیدا و پدید آورنده	آرزومند
ک	عزرائیل	میکائیل	مهکائیل	اهرئیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوحائیل
جن	قطیوش	طلیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فانج	ملع	سعود	انجبه	مقدم	مؤخر	رثا
نقیه	عقدنوم	سموم قاتل	عطع	سموم قاتل	عقد رطل	عداوت	عدم بصیر
بجور	عنبر	عود	بنفشه	ریحان	گل مرغوان	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهرة	عطارد	قمر

فصل ساتویں بیان میں بعض تاثیرات اعمال مسلم حروف کے
 واضح ہو کہ حکیم اخلاطون آئی بارہ ہزار شاگردوں میں سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند و شاگرد
 رشید و سکا تھا او سنے بعض خزانوں میں سے کچھ لو حین جواہرات کی پائین کہ اوں لو حون پر خط
 عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو اخلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کہ
 اوں لو حون کو او لٹے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہیں کہ مطلب و سکا تفصیل لکھا جاتا ہو کہ
 خلاق عالم نے تمام عالموں کو تین مرتبوں پر قرار دیا ہو کہ چوبیس اسم مظہروں کے ہیں مرتبہ اول
 اس قدر کلیات و جزئیات ہیں کہ سو خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہیں کر سکتا ہو اور اوں سما
 اعمال پر آتا عجیب و غریب ترتیب ہیں اوں اعمال میں پانچ بخشا ہوا اوسی خالق کوں و مکان کا ہے

مرتبہ اول میں پانچ مظہر ہیں

اول مظہر السرد و دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر فنیق پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم میں دس مظہر ہیں

اول	مظہر عجاہات یعنی عرش عظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثواب
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	مظہر شتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک ثامن پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہے
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دس	مظہر ہیولے -

مرتبہ سوم میں نو مظہر ہیں

اول	مظہر زار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کہ زار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات -
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان
		نہم	مظہر فلک

یہ تینوں مقبول کے چوبیس میں نظر ہوے کہ ہر ایک اسم انہیں سے کامل ہوا اپنی ذات میں اور موثر ہوا
اپنے ماتحت میں جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہو عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہو امر سے اور پہونچاتی ہو نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہو عقل سے اور پہونچا تا ہو
ہیولی کو اسی طرح مرکز از صحن تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچا تا ہے
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہو اور نفس وجہ عقل ہو اور ہیولی وجہ نفس ہے اور بخیر وجہ
ہیولے ہے اور معدل وجہ معد ہے اسی طرح مرکز از صحن تک اور ان مظاہر میں سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہو وہ تسبیح و تقدیس اسمی
میں مشغول ہو اور قاعدہ استخراج کرنے اسم کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہیں -

اسما می ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہیں

- ۱ اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ثلاثین خمسہ ۷۷ احرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفر آٹھ ہوا
- ۲ اکامر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۳۳ احرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا
- ۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائتہ ثلاثین ۲۲ احرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۴۸۸ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا
- ۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین ثمانین ۳۳ احرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا
- ۵ الحیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ عشرہ ستہ ثلاثین عشرہ ۴۸ احرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۴۸۸ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا

اسما می ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے ہیں

- ۶ الاحد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثمانیہ اربعہ ۳۰ احرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

المعدل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین سبعین اربعین ثلاثین ۹ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

واخل فلک معدل بروج دوازده گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہیں اون کے

لیے ہی حق قانی نے ملائکہ مطلقین پیدا کیے ہیں کہ بتیج خدا میں مشغول رہتے ہیں۔

اسما می ملائکہ بروج دوازده گانہ یہ ہیں

المحل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ثمانیہ اربعین ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو

فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اس کا هلکیائیل ہوا

النور کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین خمساً مئہ ستہ مائتین ۲۴ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۷ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتائیل ہوا

المجوز کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

السرطان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ستین مائتین تسعہ احد خمسين ۳

حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

الاسد کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوئے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

السنبلة کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ستین خمسین اثنین ثلاثین خمسہ ۳۴ حرف

ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسطائیل ہوا

المیزان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسين

۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

العقرب کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین سبعین مائتین اثنین ۲۸ حرف

۱۶	میں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۷ ہوئے استنطاق کیا دفلن ہو اموکل فلن اٹیل ہوا القوس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین مائتہ ستہ سین ۹۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسش ہو املک اسکا اسش اٹیل ہوا
۱۷	ابجدی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلثہ اربعہ عشر ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۱ ہوئے استنطاق کیا امت ہو اموکل اسکا امت اٹیل ہوا
۱۸	الد لو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۱ ہوئے استنطاق کیا امت ہو املک اسکا امت اٹیل ہوا
۱۹	ابحوت کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثمانیۃ ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہو اموکل اسکا ہکخ اٹیل ہوا
اسامی ملائم منازل بست ہشتگانہ قمریہ ہیں	
۲۰	المشرطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلاثہ مائتین تسعہ عشر خمیسین ۲۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۱۱ ہوئے استنطاق کیا دقع ہو املک دقع اٹیل ہوا
۲۱	البطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اثنین تسعہ عشر خمیسین ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۷ ہوئے استنطاق کیا دغ ہو املک دغ اٹیل ہوا
۲۲	الثریا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین خمسائہ اثنین عشر احد ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۷ ہوئے استنطاق کیا دفلن ہو اموکل اسکا دفلن اٹیل ہوا
۲۳	الد بوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین اربعہ اثنین مائتین احد خمیسین ۳۳ حرف میں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۸ ہوئے استنطاق کیا د کغ ہو املک اسکا د کغ اٹیل ہوا
۲۴	الہقعه کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین خمسہ مائتہ سبعین خمسہ ۳۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہو املک ہوکل اسکا ہکخ اٹیل ہوا
۲۵	الہنعه کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین خمسہ سبعین خمسہ ۳۶ حرف ہیں

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غی اٹیل ہوا۔
۲۶	الذمر اع کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا لہما تین احد سبعین ۳۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۲۷	الذمر اع کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسین خمسہ انہما تین خمسہ ۳۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظ اٹیل ہوا
۲۸	الطرف کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعہ ما تین ثمانین ۳۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عبت ہوا موکل اسکا و عبت اٹیل ہوا
۲۹	الحجہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۴۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہلک ہوا موکل اسکا ہلک اٹیل ہوا
۳۰	الزبدہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ تین ما تین خمسہ ۴۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۱	الصرخہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعین ما تین ثمانین خمسہ ۴۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۲	العو کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسش اٹیل ہوا
۳۳	السمارہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین بتین اربعین احد عشرین ۴۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو ملک اسکا و غی اٹیل ہوا
۳۴	الغفر کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین الف ثمانین ما تین ۴۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹ اٹیل ہوا
۳۵	الزبانہ کعب کب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا ثمانین احد خمسین احد ۴۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا د فز ہوا ملک اسکا د فز اٹیل ہوا

۳۶	الکلیل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد عشر ثلثین عشر ثلثین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۳۷	القلب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفئا ٹیل ہوا
۳۸	الشلو کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ثلثا لم متہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن ایل ہوا
۳۹	النعام کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین خمسین سبعین احد عشر اربعین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسکا اسط ایل ہوا
۴۰	البلد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن ایل ہوا
۴۱	الذاب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین سبعین احد ثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا موکل اس کا طکت ایل ہوا
۴۳	السود کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخا ٹیل ہوا
۴۴	الاجنبیہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد ستایہ اثنین عشر خمسہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۴۵	المقدّم کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اربعین مائۃ اربعہ اربعین ۹۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۶	المؤخر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین ستہ ستایہ مائتین ۶۹ حرف ہیں

۴۵	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۴۶	الو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین ثلثایہ احد ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اس کا و عثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم میں سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہیں
۴۸	الو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلاثین سبعة ثمانیہ ثلاثین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹائیل ہوا
۴۹	المشتوی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثلثایہ اربعین مائین عشرۃ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوئے استنطاق کیا انکغ ہوا ملک اسکا انکغائیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین مائین عشرۃ ستایہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخائیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثلثایہ اربعین بتین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخائیل ہوا
۵۲	الزھر کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سبعة خمسۃ مائین خمسۃ ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۳	الطائر کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا ثلاثین سبعین سبعة احد مائین اربعۃ ۳۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین اربعین مائین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۵	الحيوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسۃ عشرۃ سة ثلاثین عشرۃ ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا

اسامی ملائکہ نظام ہر تہ سوم کو یہ ہیں

- ۵۶ الما کعب کعب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین چسین احد مائین ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا
- ۵۷ الھوا کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۸ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲ ہوئے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
- ۵۸ الما کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین احد ۷ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا
- ۵۹ الا رض کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد مائین ثمانہ ۲۵ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اسکا هلکائیل ہوا
- ۶۰ المبعین کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین سبعین اربعہ چسین ۲ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۱ الذبات کعب کعب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین چسین اثین احد اربعایہ ۳۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
- ۶۲ الحیوان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد چسین ۳۹ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۳ الانسان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد خمین بیتین احد چسین ۳۸ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸ ہوئے استنطاق کیا دن ہوا موکل اسکا دنائیل ہوا
- ۶۴ الملک کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثلاثین عشرین ۴۴ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا دغ ہوا ملک اسکا دغائیل ہوا

پس یہ اسامی ملائکہ مذکورہ کلمہ جمعین چونتہ ہیں

۱ طفرائیل	۲ دکشائیل	۳ دفنائیل	۴ دکشائیل	۵ دنائیل
-----------	-----------	-----------	-----------	----------

۶ طائیل	۷ امضائیل	۸ بکضائیل	۹ وعضائیل	۱۰ دقضائیل
۱۱ طائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ طائیل	۱۵ دقضائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ استائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ بکضائیل	۲۰ وقضائیل
۲۱ وعضائیل	۲۲ دقضائیل	۲۳ دکضائیل	۲۴ بکضائیل	۲۵ وعضائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ طائیل	۲۸ وعضائیل	۲۹ بکضائیل	۳۰ طکضائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعضائیل	۳۴ طکضائیل	۳۵ دقضائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دقضائیل	۳۸ طکضائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طکضائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طکضائیل	۴۳ بکضائیل	۴۴ طائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ دقضائیل	۴۸ طکضائیل	۴۹ اکضائیل	۵۰ طائیل
۵۱ بکضائیل	۵۲ وعضائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ وعضائیل	۵۵ دقضائیل
۵۶ دقضائیل	۵۷ دکضائیل	۵۸ طقضائیل	۵۹ بکضائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دقضائیل	۶۴ وعضائیل	

پس یہ چونسٹھ اسمی ملائکہ تینون مرتبوں کے ہیں کہ اپنی آثار عجیبہ و غریب بہ ترتیب ہوتے ہیں اور اعمال انکے کئی طرح پر ہیں ایک عمل ان کل اسم کا یہود یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہنچے اور اسرار غیبیہ واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم میں کوئی چیز اور سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ کھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات میں اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کوکب دریاہ اور عالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ بل و سکود و ست کھیل و محبوب القلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمی ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک ہزار حرف ہوتے ہیں ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیا لیس ہزار نو سو تینا لیس عدد ہوتے ہیں انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیا لیس غ ہوتے ہیں کہ یہ تینا لیس

اوسی کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مسخر اوسکے ہو گئے اور فوج کثیر اوسکی اسقدر تھی کہ انفسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچویں ملک حیوانات زیر زمین اور ہر نیچے میز ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اورتا تھا اور جب شدید صبار و قہار پر سوار ہوتا تھا تو بطور اوسکے سر پہنچ ہو کر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے و ہنر بائیں ہمراہ رکاب ہتے تھے حتی کہ جادات بھی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت بینایت رب لغزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی اور اپنے حشم و خدم و حکومت و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا و سیوقت دزدایان شیطان نے وقت پاکر فوراً کائنہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر و کرم و عوی الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا عبادت خالق عالم کی ترک کر کے اوسکی عبادت میں مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس آتے تھے اور از قبیل انظار قدرت امور مشککہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو حل کر دیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کر کے کہا کہ میں ارادہ آسمان پر چلا رکھتا ہوں بیٹا میرا سند قائم مقام میرے ہے اگر بعد میرے جانے کے تم لوگوں کو کوئی مشکل یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہنا کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور حاجت تمہاری برآیا کرے گی یہ کلام مکرر ساتھ تلخی تمام کے جان شیریں نے اوسکے مفارقت کی پس جب حلت کی توجہ اوسکا غائب ہو گیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکھا کہ کیا ہو گیا اعداؤں اللہ من الشیطان الرجیم ومن اللہ سواہ الخناہ من اللہ اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہو کہ جس سماعت میں اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد میں جمع ہوں
 اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور میں مشتری سے اتصال ثلثی رکھتا ہو
 کہ یہ ہیت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہو اور یہ وضع کو اکب کی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
 ایک یہ کہ نیرین برج حمل میں ہوں کہ برج حمل برج سعد جو شمس قمر و نون کے لیے اور قمر
 تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری برج آ
 یا برج قوس میں بنظر ثلث ہو اور اسد میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ آفتاب ہو دوسرے یہ کہ
 نیرین سرطان میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت
 یا عقرب میں بنظر ثلث اور حوت میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ مشتری ہو تیسرے یہ کہ نیرین
 برج اسد میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس یا حمل
 میں ہو بنظر ثلث اور حمل میں ہونا بہتر ہو کہ برج شمس کا ہو پس ایسی ہیت فلکی و
 وضع بخوبی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہیں کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر ماسم
 دوستی دوسرے کو دیتا ہو ایسے اوصل فلکیہ گردش سماویہ لائل کامل ہوتے ہیں اور
 کمال جلال و قدرت اور برآئے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تناسی
 دلی کے بغیر جدوجہد کے اور بدلیل ہو اور ہر کمال دوستی و محبت کے درمیان و خصوصاً
 جانین سے سکون و راحت فاعلی قرار دیا ہو اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
 تو اثر اسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آ جائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہو کہ آہو کی جھلی پر
 مشک زعفران سے یا طامی محلول یا نفقہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مستور لکھیں
 کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چار و چہارہ عربی
 لکھ اپنی سر پر باندھیں گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
 اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسماء ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر اون اعداد کا
 استغراق کرے پھر اون حروف مستطافہ کو بطریق مذکور ترکیب طبعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے میں نفس کو کمال تو جہ ہوتی ہے اور کمال تو جہ کا ہونا اعمال میں رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماء ملائکہ مذکورہ کا محتاج و بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے میں ضرور ہے کہ پہلے ساتون کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول میں لکھے جائیں بعد اوس کے ہر قاعدہ کلیہ اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقائیل عون ابو عبد اللہ المذہب
یوم الاثنين للقمرة دو شنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
یوم الثلاثاء للاربعاء سه شنبہ ملک سنانیل عون ابو الخضر الاحمر
اور بعض نسخ میں ہے عون ابو محمد ابو محرم الاحمر

شمس
قمرہ
اربعاء

یوم الاربعاء للعطارد چهار شنبہ ملک جوقائیل عون ابو العباب البرقان
یوم الخميس للمشتوی پنجشنبہ ملک صریائیل عون ابو الولید شہورش
یوم الجمعة للزهره جمعہ ملک عینائیل عون ابو یس ذو البعہ ابیض
یوم السبت للرحل شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النخعیون الریاحی

یکشنبہ
عینائیل

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ - ملک علوی روقائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -
دو شنبہ - ملک علوی جبرئیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث -
اور جبرئیل کے ایک خادم ہیں ملائکہ سماویہ میں سے نام اوس کا شمشائیل ہے -
سه شنبہ - ملک علوی سنانیل - ملک سفلی الاحمر ہے -
چهار شنبہ - ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ذو البعہ اور برقان اول
میکائیل کے ایک خادم سماوی لوئیل ہیں اوس کو یہی یاد کرنا چاہیے -
پنجشنبہ - ملک علوی صریائیل - ملک سفلی السید شہورش -

شمسائیل

جمہ	ملک علومی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابيض -
شنبہ	ملک علومی صفیائیل ملک سفلی ابو نوح سمیون السبجانی -
اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر میں اسطرح ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل ثقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانہ کے یا بالعکس یا اظہار امور جمعیۃ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال میں گیارہ امرو کی رعایت کرنا ضرور لازم ہے	
اول اسم مطلوب کو لکھیں تیسرے نام کو کب مستولی علی الساعۃ کا پانچویں اسم برج طالع وقت عمل کا	دوسرے اسم طالب کا لکھیں چوتھے نام کو کب مستولی علی الیوم کا واگر لکھیں پر اسم طالب مطلوب میں سے
ایک کا نام لکھنا ضرور نہ تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھیں	
ساتویں اسم مستولی موضع قمر کا لکھیں نویں اسم موکل رب الطالع کا لکھیں - گیارہویں اسم اعظم اسم لکھیں -	چھٹے اسم موضع قمر کا لکھیں - آٹھویں اسم منزل قمر کا لکھیں - دسویں اسم جن موکل رب الطالع کا
ہر عمل میں ان گیارہ اسموں کے لکھنے کی ضرورت ہو کیونکہ بنابر قول حکماء کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہیں بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اسم کو جب بفوفی کر نیکی الف لام لا مھا ہوتا ہو یہ گیارہ حرف ہیں پس اسمی اعظم آئی بھی گیارہ ہیں مگر بنابر قول شارح علیہ السلام کے اسمی اعظم تتر حرف ہیں ایک حرف اوغین سے مخصوص بذات مقدس آئی ہے کہ اوسیر کوئی مطلع نہیں ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب سول عربی اور ان کے وصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابوالابنیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنابر طریقہ حکماء کے ہیں اور حکماء کے نزدیک اسمی اعظم آئی گیارہ ہیں اس سبب سے ہر عمل میں گیارہ اسم	

۱۔ روز شنبہ پر استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کہ ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔
۲۔ اسم کو کعب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔
۳۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔
۴۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دقن افیل ہوا۔
۵۔ اسم ستولی موضع قمر کا کہ مرتیخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔
۶۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دقثائیل ہوا۔
۷۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفا ئیل ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے عشرون ستین ثمانین عشرۃ احد احد عشرۃ ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۲۲۵ ہوئے ملک شکفنا ئیل ہوا۔
۸۔ اسم جن موکل رب الطالع الیمون ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلثین اربعین عشرۃ اربعین مستہ خمسین ۳۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوئے استنطاق کیا دکن ہو ا ملک اسکاد کفائیل ہوا
۹۔ اسم اعظم اسم جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طغرائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمای اعظم الہی کے ا دفت ۲ امض ۳ طکث ۴ امض ۵ است ۶ دفت ۷ ظ ۸ دفت ۹ کفغ ۱۰ وکن ۱۱ طفر۔ یہ بتیس حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا استنطاق کیا لتغفغفغفغ ہو ایہ نو حرف ہیں پس لام حرف سوم دحلر خغ کا آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اہظم فشد کا ماری ہے پس طاہر لام کے ساتھ جمع کیا ظل ہوا اسید طرح تاجتھا حرف بون صتض کا خاکی حرف مخالف و مضاد اسکا چتھا حرف جز کس قظ کا ثابادی ہے پس شاکوتا کے ساتھ جمع کیا شت ہوا اسید طرح حرف غین مجہ ساتواں حرف دحلر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتواں حرف اہم فشد کا ذال ناری ہے پس ذال کو نین کے ساتھ جمع کیا فغ ہوا اس طرح سے
حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب
طبیعی کے صورت اس کی یہ ہوئی تھ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ اب دیکھا کہ
حروف مستنطقہ میں حروف دخل غنخ کی کہ حروف آبی ہیں غالب ہیں لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کا نذر پریشاک و زعفران سے لکھ کر دریا
میں یا پانی میں ڈالیں کہ ابھی آٹھ روز گزریں گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالیٰ حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب اللوح الجواہر میں سے واللہ اعلم بالصواب۔
فائدہ جلیلیہ اس فائدہ میں اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الوح الجواہر میں سے وہ یہ ہے کہ کلمہ احم فشد حروف ناری ہیں خدائے ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف ط سے ذو کعبہ کو حرف میم سے ونش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنہ ہیں اس طرح حرف ہوا نیز جزئ قسط
سے طیور ہوائی کو خلق کیا اگر گس کو جیم سے عقاب کو زے سے بازو کو کاف سے باشق کو
سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخل غنخ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
دال سے ہنگ کو حرف حا سے اسید طرح حروف ترابی بون صفتض سے سباع و احوار کو
خلق کیا یا قوت و سبلع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سی سانپ
کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب انسان
جميع حیوانات سے عقل و اجل و اثرن المخلوقات ہوا اس حاصل جو کہ خالق نے ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور رہے تو
چاہیے کہ نام اس کا عربی میں لکھ کر حروف کب کا اسکے استنطاق اعداد کو پہر حروف

مستطیقہ کو تالیف حروف ہمدرد جانے کے جمع کر کے لکھ بطریق تالیف طبعی کے تاکہ
قوت اور سکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اسد تعالیٰ دو چیز زیادہ جانور
مطلبیہ و سحر ہو جائے گا

فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمی موکلا شین

واضح ہو کہ اگر علیات میں اسمی موکلات صحیح نہ ہوں تو موکلین افعال اجابت انہیں کرتے ہیں
مثال اسکی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اسکو شجاعت کر کے پکارین تو جب کا
نام سخاوت ہو وہ نہیں سمجھیں گے کہ پکارتے ہیں اور وہ نہیں آئیں گے جیسے کہ اسمی
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور مطلب حاصل ہو
اور جو عمل کریں جیسے کہ واسطی مطلب مشروع کے بیونہ واسطی مطلب لغت مشروع
کے تاکہ روز قیامت میں گرفتار نہ بنوں پس قاعدے استخراج کرنے اسمی موکلات کو مختلف طور
پر ہیں اور متعدد ہیں لیکن اس سالہ مختصر میں بیان پرستہ قاعدے لکھے جاتے ہیں
قاعدہ پہلا جس میں اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اس اسم کے اعداد میں آٹا لیں عدد
کہ عدد لفظ شیل کے ہیں کم کر کے باقی اعداد کا استنتاج حروف کریں اور لفظ شیل آخر
میں اس کے ملحق کریں تو اسم اس ملک موکل کا پیدا ہو گا مثلاً اعداد اسم قاتلین
چھ ہیں اسمین سے آٹا لیں کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنتاج کیا یعنی
حرف بنائے اس طرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آماد پر مقدم کیا سہ ہوا
آخر میں شیل ملحق کیا سہ سہا شیل ہوا پس معلوم ہوا کہ سہ سہا شیل ملک موکل اسم
قاتل کا ہے یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل عمل سطح
ہی نکالا جاتا ہے کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کر کے استنتاج حروف کریں
اور آماد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کریں اور لفظ شیل ملاوین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا وہ ان تینوں کے جمع کی تین سو اہتر ہوگا
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملا دیا حشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حسب ایہ ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم کی بات بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور حسب مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کو لکھے اور حسب شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
تقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں ہر حسب زقار اس کے کے بلا زیادت نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سے پایہ چوب آمار کا بنا کے نصب کریں اور مثلث مذکور
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا وہین اوس شب کو کہ حسب شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دو شنبہ کو کہ منسوب بمشتري
ہے یہ عمل کریں و اگر تخیل زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سه شنبہ کو کہ منسوب بہرہ
ہے یہ عمل کریں اس حاصل رہو و مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سرعت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہیں اور حسب شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس با زیرہ ہے

میں

عدد او سکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا مٹی ح
 ہو پس آت کو آحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شیٹیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ می خلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہو لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتُ عَلَیْکُمْ
 یا شیٹیل سَلَطَ عَلَیْکُمْ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ لَیْزِیدُ یُجِیظُ
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شتک
 پر ہے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلث سے
 قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آئی افلاطون انواع اجزاء

ق	و	ل	م
۳۰۹	۳۱۶	۳۱۱	۳۰۵
۳۱۴	۳۱۲	۳۱۰	۳۰۷
۳۱۳	۳۰۸	۳۱۵	۳۰۶

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثل طالب غفل ہے اور مطلوب سند ہوا و سند
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمسين اس بعد بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکاد قائل ہوا جیسا کہ ساتویں

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا دن تینوں کے جمع کیے تین سو اتر ہو۔
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہو ا ٹیل ملا یا ح ع ش ا ٹیل ہو اگر یہ نام ملک عمل چسپا ہو
اب ایک غزیت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم تا تبر
عشرات وعشرات برآحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کے لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
تقدیم عشرات برآحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ ملک و کل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
گر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہو بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں بر حسب رفتار اس کے کے بلا زیادہ نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا حتماً بطہ ہے اور ثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنا کہ بنا کے نصب کریں اور ثلث ذکر
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتري
ہے یہ عمل کریں و اگر تغیر زمان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہ
ہو یہ عمل کریں اس حاصل رہو و مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سعادت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلوب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہیں اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس بائزید ہے

عدو اسکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا مشح
 ہو پس آت کو اتحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شخی اٹیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ می خلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہوا لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتَ عَلَیْکُمْ
 یا شخی اٹیل سَلَطَ عَلَیْکُمْ یا زید بحق ظلوا ٹیل پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شب
 پر ہے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلث سے
 قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آملی افلاطون انواع اجزا

ق	و	ا	ی
۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹	۳۱۲
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۵	۳۱۸	۳۱۳	۳۱۶

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمسین اربعہ بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکا دقا ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

فصل میں گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الہی نے الواح الجواہر میں عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر میں لکھ دیا ہے یہاں پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم طالب اسم مطلوب کی تفسیر کریں پھر چار زائویہ تفسیر سے چار حرف اٹھائیں پس اگر حرف ت تفسیر طاق ہوں ہو تو وسط کی ایک حرف اٹھائیں اگر زواج ہوں تو دو حرف اٹھائیں پھر حرف و استخراج کے اعداد نکالیں ان اعداد کا استنطاق حروف کریں اور لفظ میل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ ذیبا وغنم میں محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بکھیرے میں الفت ہو تو چاہتے ہیں کہ اسکی تفسیر کریں اس طرح سے

ز	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ز	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ز	ن	م
م	غ	ن	ح	ز	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ز
ز	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تفسیر میں ساتوین سطر میں سطر ز نام آئی یعنی سطر اول سے ساتوین سطر میں تکرار کی اب چار زائویہ تفسیر سے چار حرف اٹھائے ذم م چونکہ حروف تفسیر حفت ہیں تو وسط سطر اول سے دو حرف اٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفوں کے یہ ہیں ۱۴۹۰ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الون برآت و مات برعشرات غصص ہوا فیئیل ملا دیا غصصا یئیل ہوا اور بنا برا اختلاف نسخ کے اس تفسیر سے استخراج اسم موکل اس طرح کیا ہے سطر ز نام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہے اب چار حرف چار زائویہ سے لیے

خمی ذی چار حرف قلب تکسیر سے لیے من ی کم کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرن قلب تکسیر
 کی ہوین کل اعداد ان کے ۵۵۲ ہوئے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد برعشرات و
 عشرات برآت نفع ہوا ٹیل ملا دیا بنشائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
 عمل تمام و کمال ترجمہ الواح الجوابہ میں تحریر کیا گیا قاعدہ پانچواں استخراج اسم
 موکل میں یہ طریقہ ہی ہے کہ جبکہ موکل بنانا ہو اس کے اعداد الکھین اور استنطاق حروف
 کر کے ٹیل ملا دین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ٹیل کے اس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
 ملا دین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہیں ۱۱۸-۱۸۱ اسکا استنطاق حروف
 کیا قی یح ہو بتقدیم آت برعشرات و برعشرات برآحاد اور ٹیل ملا دیا تھا ٹیل ہوا کہ
 یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ٹیل قیج کو معکوس کیا اور یوش ملا دیا حیضوش
 ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہر تیان پر ایک عمل حب لکھا جاتا ہو کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
 سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ میں ذکر ہو چکا کہ ان اعمال میں اجازت نہیں ہے
 کہ واسطے حرام کے کیے جاویں ورنہ وہ شخص جنت میں گرفتار ہوگا ہاں واسطے ہوا
 شریعہ کے کرین اور عمل حب یہ ہو کہ اگر تخی کرنا کسی شخص کا مقصد ہو یا کوئی عمل خیر و شر
 سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسبیح
 حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
 درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد درجہ بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
 اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد درجہ سات سات کی طرح کرین جو
 بچے اوسکو کو کعبی طالع قرار دین پہر بعد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
 طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشنی ہے یا خاکنی یا بادی یا آبی اگر ایک پر طبیعت عمل
 آتشنی ہے اگر دو بچین خاکنی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہو تہر تین
 کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تہر عمل کا لکھین اگر ایک بچے عدد سعدنی ہو تہر تہر

یہ
 عمل

لکنا چاہیے اگر دو پچھن عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکنا چاہیے اگر تین پچھن عدد حیوانی ہے
 تعویذ کو ورق آہور پر لکنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ تین تین تیس طرح
 کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہر ہر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
 اٹھائیسوان درجہ ہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہر کہ عمل
 روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوسکا مشتری ہو کیونکہ شمار آفتاب ہو کیا جاتا ہے
 کہ ابتداء دن کی روز یکشنبہ سے ہوتی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہو اگر یہ
 دراصل کوکب جمعہ زہرہ ہے ہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہو
 تعویذ کو خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے ہر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہو
 تعویذ کو لوح پر لکنا چاہیے اور خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو سات آتش
 کے سلامت ہو بسوا سطر اشتراک یوست کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہیں کیونکہ یہ عمل اتصال
 ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سو اٹھارہ تین
 ۱۸۸ حروف اسکے بنائے قی ح مو ایل ملحق کیا قیج ایل ہو اور جب قیج کو مکس
 کیا حقیق ہو ادیوش ملا دیا حقیقوش ہو پس قیج ایل اسم ملک موکل ہو اور حقیقوش
 اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہیں ح س ن پس اسمائی الہی
 ان حرفوں کے یہ ہیں حمید سلام فور اور چارہے کہ لوح عددی موافق باسم
 مطلوب لکھ کر اپنے محل میں ہونچائیں یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک
 عزیمت بنا کے بعد واسم مطلوب کے پڑھیں یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ عدد حسن میں
 اور عدد روز بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانیں یعنی حامی حسن کے آٹھ عدد ہیں
 تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں کہ مطلوب رہا و محبوب
 خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور عزیمت یہ ہے
 اَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكُ رَبِّ الْعَرْشِ قِيَامُ اَيْل رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ بِاسْمَائِهِ

طالع
 حقیق

تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
 پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
 دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکیسیر
 اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین تو اسم موکل رضی اوسکا
 یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً بمنے تقطیع حروف ابجد ہونہ کیا اس طرح اب ج دھ و ز
 ح ط ی کل م ن س ع ت ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
 تکیسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ه ث و ت ن ش ح ر ا ط ق ی
 ص کے کل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ سئل ملایا
 غا ظ با ئیل صنجذ دا ئیل خمشوا ئیل تزشما ئیل راطقیا ئیل مسکفلا ئیل
 عمسنا ئیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
 تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
 پیدا ہوگا اس طرح ک غ س ا م ظ ع ب ل م ن ج کے ذ ص دی خ ق ہ ط
 ث س ر و ح ت ش ٹو چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نسا ہوش
 مظہ ہوش لغض ہوش کذ ص ہوش یخٹھ ہوش طٹو ہوش
 حٹش ہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے
 تیسری تکیسیر اسکی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملاوین اسم خلیفہ اعوان
 پیدا ہوا اس طرح ن م ل غ ت م س ح ا د م ر ا ط ث ع ط ب ہ ل ق ص ح
 ق ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دیکر طیش ملایا
 نر نشطیش متی طیش و مر طیش حطیش حلقض طیش
 خفیج طیش د ک ص طیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش
 کے چوتھی تکیسیر اسکی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر ہوش ملاوین اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح فز و فن کش و کش جات ہی س ف و م ق م
 ل ر ہ ظ ب ث ط ع و ت ر م ی و ش ک ش د غ ی و ش ج ت ی د ی و ش ف ی ی و ش ض و ق ی و ش
 ل و غ ی و ش ب ق ی و ش یہ سات اسماء جن ابجد کے پیدا ہوئے اور تہ کیسیر ابجد کی نو سطر
 میں تمام ہوئی ہے نوین سطر میں ز نام پھر آئی اور باقی چار سطر ان کی تفسیر بیان پر نہیں
 لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسماء سے تھے اور اس طریقے میں تقدیم حروف آحاد
 بر عشرات یا بر عکس اسکے کا محاذ نہیں ہے قاعدہ اکھوان اس قاعدے میں بھی
 تقدیم و تاخیر آحاد بر عشرات کا محاذ نہیں ہے اور یہ اس طرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
 شاگرد رشید امام الحکما حکیم اہی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
 ہونے اور تصرف کیلئے جمیع موجودات عالم میں خیر و شر سے اس عمل میں استخراج اسماء
 ملائکہ ہو گئیں اس طرح کیا ہے کہ تفسیر میں جہاں ان دس الفاظ میں سے کوئی لفظ آوے
 پس اگر منصوباً ہوں تو چار حرف بعد اسکے لیوے و اگر مقلوباً ہوں تو چار حرف
 قبل اسکے لیوے تو لفظ ٹیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حرف زام ہفت ہوں
 و اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حرف اوٹھائیں اگر اسکے قبل یا بعد میں چار حرف ہوں
 ایک یا دو یا تین ہوں تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ میں سے کوئی لفظ
 تفسیر میں نہ ہو تو جو دو حرف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہوں وہی نام فرشتہ کا ہوگا
 پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اسکے منصوباً اوٹھائیں اگر
 اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اسکے مقلوباً اوٹھائیں اور وہ دس لفظ ہیں
 یہ ہیں ا و ع و ط و ث و ثا و ثی و ہ و ہا و ہی و ہل کہ ان کو حروف دعا کہتے ہیں
 مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم میں عمل تسلیط النبی علی المرکب
 یعنی تسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اہم فشد کو
 بسط کیا اس طرح ال ت ہ ا ط ا م ی م ف ا ش ی ن ذ ال

قاعدہ اکھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نثار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہ آ
 ال ت ر آ حرف ساعت یا زود ہم یعنی اسی کو بسط کیا اس طرح
 ال ت می آ روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
 یعنی منسج کہ حروف شمس ہیں جس طرح سے فقہ حروف زہرہ ہیں اور
 ہونہ حروف مشتری اور اجد حروف زحل پس منسج کو بسط کیا اس طرح
 م ی م ن و ن م ی ن ع ی ن پس ہم فعل مطلوب یعنی
 تسلط الہی علی المسمیہ کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
 ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م ی آ ع ی ن
 ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م ر ا پس
 ان سب کو ایک زمام میں جمع کر کے لکھا اس طرح ال ت ح ا
 ط ا م ی م ت ا س ی ن ذال ن و ن ہ آ ال ت
 ر ا ال ت م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
 س ی ن ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م
 ی آ ع ی ن ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م
 ر ا حروف مکرات اس میں سب گرا کے خالصات حروف کو
 لکھا اس طرح ال ت ہ ط م ی م ن ذور س ع ت ح عدد
 حروف خالصات یہ ہیں ۱۹۶۹ حروف اسکے غ ط س ط پس ان حروف
 کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ت ہ ط م ی م ن ذور س
 ع ت ح غ ط س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
 نخست سے پہلے غ ط س ع س ر و ذ ن م ی م ط ہ ف
 ل ا یہ ہیں صرف ہیں گسیر اسکی گیارہ طریق ہیں

ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط
س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س
ظ	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س
غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح
ث	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ث
ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ث	ن	ح	ع
س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س
ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر
و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و
ذ	ل	ظ	ث	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ
ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ث	ن
ش	م	ذ	ل	ظ	ث	ن	ح	م	ی	ش
بی	ش	م	ذ	ل	ظ	ث	ن	ح	م	ی
م	ذ	ل	ظ	ث	ن	ح	م	ی	ش	م
ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط
ح	ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ث	ن	ح
ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن
ل	ظ	ث	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل
ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا

پہلے الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تسکیر میں دیکھا تو تیسری سطر میں ہی منصوبہ پایا اب
 اور یکے چار حرف منصوبہ اور ٹھائے منظم ہوا اور چوتھی میں حل مقلوب پایا چار حرف قبل
 اور یکے مقلوب اور ٹھائے یو غط ہوا اور چھٹی سطر میں طو مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے
 مقلوب اور ٹھائے لشخ ہوا اور نویں سطر میں حا مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب
 اور ٹھائے طسغ ہوا اور دسویں سطر میں حل مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب اور ٹھائے

ح از ط و ن ک س ش ل یہ دس حرف ہیں پس چونکہ یہ حروف زو ج ہیں تو چار چار
حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ٹیل ملا دیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح
حاذ طائیل و نکشائیل ہلا ٹیل کہ یہ اسمای ملائکہ میں و اگر اسمای اعوان نکالنا
منظور ہو تو سطر مختص نہ کو رو کو پھر صدر و موخر کریں اس طرح ل ح ہر اش ذک ط ن
چونکہ یہ حروف بھی زو ج ہیں تو چار چار حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ہوش
ملا دیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح لکھا ہوش شذ کطھو ش
ندھوش کہ یہ اسمای اعوان ہیں اور اسمای اعوان کو بغیر ا حاق کلمہ ہوش
کے بھی رکھ سکتے ہیں لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ سوان
واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ میں استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیز
سے کیا ہے اور بسط عزیز کے معنی یہ ہیں کہ حروف آتش طالب ہیں حروف ہوائی
کے ہمدرد اور حروف آبی طالب ہیں حروف خاکی کے ہمدرد اور وہ حرف یہ ہیں

قاعدہ سوان

آتش طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطہ فشن	بویں متض	جز کس قظ	دحلر نغ

یعنی الف طالب نے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ہ طالب او کا ہے اور ز
طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اس کو بسط عزیز کریں
مثلاً متغیر قلوب کرنا منظور ہے پس ح ماکہ حروف منسودہ کر کے لکھا مثلاً جلوب القلوب
ج ل ب ا ل ق ل و ب اس کو بسط عزیز کیا د ک اب ک ر گ ہ یعنی جیم کے
بے لے دال اور لام کے بے لے کان اور نئے کے بے لے الف اور الف کے بے لے بے
کے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حروف طاق ہیں تو پانچ پانچ حروف کی ترکیب سے کر لفظ ٹیل
آخرین ملا دیا تو کا بجا ٹیل رکھا ٹیل ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جلب القلوب کے ہیں اور
جب ان نو حرفوں کو ایک مرتبہ کسیہ صدر و موخر کیا تو یہ ہوا اور ہک ک ا ر ب ک

حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرتے تاکہ مساوی ہوں مثلاً محمد
 ملائکتہ علم مطلوب ہو تو محمد اور علیہ کو مزج کیلئے م ل ح ی م م د پس اسکی تفسیر کی چوتھی

د	م	ل	ح	ی	م	م	ع
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

اس عمل کے بین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف بیکر لفظ طیش ملا دیا
 محمد طیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان پہر چارون سطر و کی صد و سوزنا دیکھا
 اور کلمہ ہوش ملا دیا عد جمہوش د جمعہوش ہوا کہ یہ اسماعاعوان اس عمل کے بین

قاعدہ جو دھوان واضح ہو کہ استخراج اسمی ملا کہ بسط تجاہس بھی کرتے ہیں بسط تجاہس اور
 کہنے کے حروف طالب حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے دونوں حرفوں کی اعداد و استملاق حروف کر شیا
 طالب ابو الحسن مطلوب بے نعت پس لکھا ہنسنا ابو الحسن ف ب ا ر ف ن ل ل ا ب ا ک س ن ک و ا ف ن کے ساتھ جمع کیا
 ہوا کہ حرف بنایا اذ ہو پہر لہو و عد ملا کے آٹھ ہو ا د کے ح ہو کہ پڑا اور الف کے عد ملا کے ہو
 ا د کے ز ہو کہ پہر الف و ر لام کے عد اس ہو ا و سکا الف و ر لام ہو پہر ل و عد اس ہو ا و سکا ل و
 ہو پہر ح و عد اس ہو ا د کے ح و ف ہو کہ پہر س و ع کے عد اس ہو ا و سکا ل و ف ہو پہر ن و
 عد اس ہو ا د کے ہ ان ہو ابان حروف استخراج کو جمع کیا یہ ہوا فح ز ال ل ر ح ن ل ق ح ن

جو حروف بین جفت ہیں چار حرفوں کی ترکیب ی ا ذ ح ا ی ل ل ل ل ا ی ل ح ف ل ا ی ل ی ل ا کہ یہ ہوا کس
 عمل کے پیدا ہوا قاعدہ پندرہوان استخراج اسمی ملا کہ بسط تقویٰ ہی ہوتا ہی بسط تقویٰ کی
 تین تین ہیں ایک ضرب عد ظاہر حروف و ر ظاہر حروف و ر ض بطن بطن بطن تیسری ضرب بطن حروف و ر ظاہر
 حروف و ر و ر ض بطن بطن بطن ہوا کہ دیکھیں ح کس جہ پڑا ہوا جی لینے کو تار ح ہوا ح ن کو ا و
 درجہ میں ب پنا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ ح دال چوتھی مرتبہ ح کاف گیارہویں تہ میں ہے نون

تاجہ تجاہس

تاجہ تجاہس

[illegible]

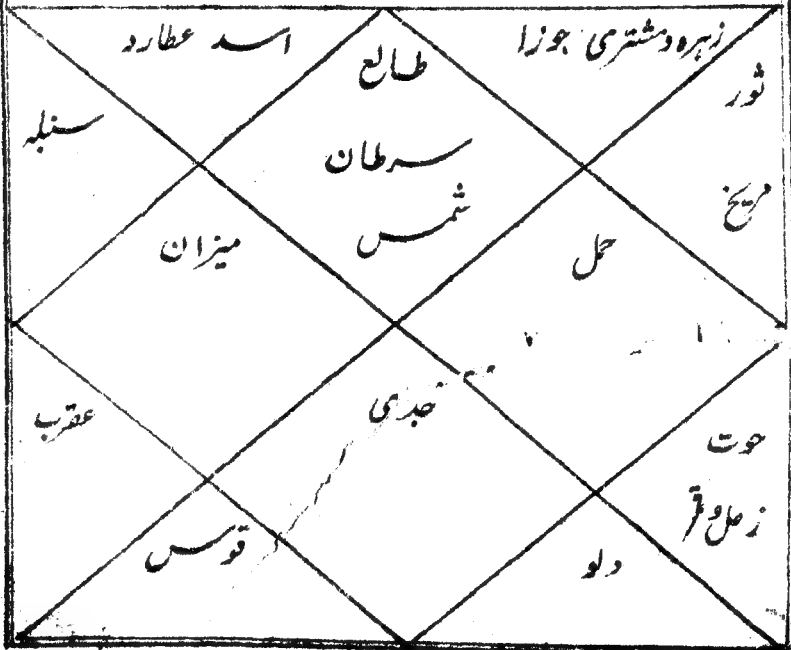
قسم استفسار

قسم سوم بظہور

قائد مسعودیان

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ علیہ السلام

تاریخ روضۃ الصغایین لکھا کہ اگر باب نجوم کہتے ہیں کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ علیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہوا اور آفتاب عالم کتاب صاحب خانہ دوم برج طالع میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ اور کی پڑی اور مدبر خاک عطار خانہ دوم برج اسد میں تھا اور زحل و قمر خانہ انجم برج حوت میں تھے اور قمر بلان السعدین یعنی قرآن زہرہ و مشتری خانہ دو اندھم برج جوزا میں تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج و بال میں تھا پس وضع فلکی ثنائیت حسن و جمال و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن و مجتبیٰ میں بے نظیر و بے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی میں یکتای روزگار اور وحید الدھر و فرید العصر ہوئے کہ حسن و جمال ان کا عالم میں نہایت لعل ہو گیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



پس عمار و صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دو و از دہم کہ
خانہ اعدا ہے برج اسدین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان
کی ٹری کہ بھائیوں نے اور حضرت کو بکمال عداوت تکلیف دینا پس پختائی اور
کنوے میں ڈال دیا اور قرآن زہرہ و شتری بارہویں خانہ میں دلیل قید ہو جانے
کی ٹری کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس میں مشغول نہ کر خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع میں ہونا بالقوال تسلی صاحب دہم یعنی فریخ دلیل
سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر میں بادشاہ ہوا و علی ہذا القیاس
اور سب حالات اور حضرت کے اس زراچہ سے مستنبط ہو سکتے ہیں اللہ اعلم بالصواب

خاتمہ

الحمد للہ کہ نسخہ کتاب جو اہر الحروف جو علم جنس میں عمدہ کتاب
سے بہاہ رجب المرجب ۱۳۱۰ ہجری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت تحریری راقم کے قصط نسخہ نظر ناوین بعبوض
نفع نقصان نہ اوٹھائیں البتہ جس قدر نسخے مطلوب ہوں
بارسال قیمت طلب ناوین راجس
نہل ستر قہ مجہین اور اسل
کتاب ہر رقم یا رز بعلینش کی
خریداری یہ نیز کہ قیمت فی جلد ۶

تصحیح غلط صفحہ ۶ سطر ۶ میں بجای دانت لقا لکھ علی کل نفس کے وہو القادر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے

بعید آن آہنا- آناں وہ وس
 مثلاً فریب دشمن محو- وغرور مراح محو- کہ آن دام زرق نہادہ
 است و این کام طمع کشادہ- آئینہا و آئینہا دوی العقول و غیر
 ذوی العقول دونوں کے واسطے مستعمل ہیں لیکن آناں و آئینہا
 اکثر ذوی العقول کی واسطے آتی ہیں آئینہا کہی م کے ساتھ بد لجاتا
 ہر جیسے آئینہ سال آسمان اس قسم کے صرف تین لفظ پائیجاتے ہیں
 انشب آسمان امروز چنان اشارہ چنن اشارہ قریب
 کے واسطے ہی مستعمل ہے جیسے چنان نامد و چنن نیز ہم نوا ہر نامد
 چنان- چنن یہاں اسماء اشارہ ہیں لیکن جب چنان و چنن کے
 بعد کاف لاؤنگے تو تشبیہ کے سنو پیدا ہو جائیگے جیسے بہ تیشہ کس
 خواہند زوی خارہ گل- چنانکہ بانگ درشت تو نیز خاشد دل-
 چچنان، چچنن، چچو ہی چنن کے سنو میں کہی مستعمل
 ہوتے ہیں جیسے لذت دشنام او دل میر و ارکف سلیم، چچو
 شیرینی ندیدم کو تبلیخی جابرد، چچنان کہی ہنوز کے معنی میں ہی
 آتا ہے لیکن کم جیسے چچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم، آئینہ و ان

جب چنان و چنین کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں اسوقت مانند کے
 معنی پیدا ہو جاتے ہیں یا زیادہ ہو جاتے ہیں جیسے بنگر پسند و بنگر
 تار و شنت شود۔ اول آنچنان و سببہ سوزا نم ابن چنین۔ بیان چنین
 بمعنی مثل کے ہیں ہماں مہکین ہی اشارہ کیواسطے سنمٹن
 لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہتھین بس است ہماں
 کار خواہم کرد۔ اسم اشارہ کے ساتھ ضمیر ہی لاسکتے ہیں جیسے آمان
 انی ^{تکلم} آئم انیم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب میں بیہ فرق ہے
 کہ ضمیر راجع ہوتی ہو کسی اسم مذکورہ کی طرف اور بجائے اسم کے
 لایبجائی ہو اور اپنے مزج کے ساتھ جمع زمین ہو سکتی اور اسم نہاد
 باشارہ جسکو اپنے اشارہ کو نبھانا ہے اور اشارہ الیہ کے ساتھ جمع
 ہو سکتا ہو۔

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہو کہ جب تک ایک جملہ جو اس اسم کو بیان کرتا ہو
 نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کے
 دوسرے جملہ کا نہیں ہو سکتا جو اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں فارسی

میں درمیان صمد و موصول کے کاف صمد ضرور آتا ہو جیسے اسی کہ

ویر ذر بسواریم ہوا مرد زنیاد و رند دیر ذر بسواریم بود و جملہ صمد ہے۔

اسماء موصولہ برآذیر و ح اسماء موصولہ برآذیر و ح

آنا ننگ ہر آنگہ شہر کہ آنگہ آنگہ ہر چہ ہر آنگہ

اردو میں اسم موصول جو جن جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آنا

جو جن حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ میں جس حس خنہو

بدلتا ہے ہر جنم جو اسم اضافت سے خاص ہو جاتا

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کی طرف کوئی اسم نکر مضاف

ہو گا تو خاص ہو جائیگا جیسے آپ بکر باغ من کتاب آن شخص

کتاب مردیکہ پیش من بیکم شد

ششم سنائی

جسکہ آواز و یکہ بلا دین یا اپنا او سکو مٹا ب کرین حروف مذاہم میں

اے یا الف دواول کے اسم کے اول اور الف

اسم کے آخر آتا ہے جیسے اے زید یا خدا یا مذہب ہی دہل

سنائی سے الفاظ مذہب اے ام واولا صد سوس

والضیبا واحسرتا حیف دردا در نغا ہای
 واہ رمی ہامی رے ارے وامصیبتا اردو
 حزن منادی اے آوجی اے اے وغیرہین
 جیسے او عورت اے آدمی

اسماء مشتقات چارہین

اٹم فاعل اٹم مفعول اٹم حال یہ صفت
 مشبہ اٹم حاصل مصدر اٹکو ہی مصدر سے بناتے
 ہین اور اٹم شتن کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑھو اور یاد کرلو۔

اسماء مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اٹم	جو لفظ مفعول کی ذاکو بنلا	وا	وا	اٹم	اٹم	
مفعول	اے	اٹم	اٹم	اٹم	اٹم	

اسماء مشتقات	تعریف	علامات اردو	علامات فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو فقط فاعل کی ذات کو بتلا دے	واک	نہ	نہ	نہ	
اسم حالیہ	جو فقط فاعل یا مفعول کی حالت کو بتلا دے	ہو	ہو	ہو	ہو	
اسم حاصل مصدر	جو فقط کیفیت یا مفعول کی پر دلالت کرے	ہو	ہو	ہو	ہو	

۱۔ مصدر اور حاصل مصدر میں فرق ہو مصدر میں حدوث کے معنی یا کچھ جانے ہیں اور حاصل مصدر ایک لفظ جو جس سے معنی مصدری پیدا ہو میں پوری پوری شرح حاصل ہے

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

ہر فعل کے ساتھ تین علامتیں ملتی ہیں وہ افعال موافق ہیں کے استعمال ہو گا جیسے
 آیا اور جن افعال کے ساتھ علامتیں ملتی ہیں وہ افعال کی علامتیں مذکور ہیں
 وہ افعال مفعول کے موافق ہیں جو ایسا جیسے زید نے کتاب لکھی اگر علامت مفعول
 مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کریں گے جیسے زید نے عمر کو
 مارا یا مردوں نے عورتوں کو مارا یا عورتوں نے مردوں کو مارا جب کہ
 اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہوں تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑے گا
 جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی۔ فارسی میں مذکر و مونث کا
 استعمال یکساں ہے لیکن اردو میں مذکر و مونث کا امتیاز ہے
 لہذا چند قواعد اسکی شناخت کے لکھے جاتے ہیں باعتبار جن کے
 اسم کی دو قسمیں ہوں۔ مذکر و مونث جس جاندار کے مقابل جاندار
 مادہ ہو اور مذکر حقیقی کہیں گے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے
 الف یا ہ ہو وہ اکثر مذکر ہو گا جیسے لڑکا۔ بندہ پردہ وغیرہ
 اور جو کلمہ مفاعلتہ کے وزن پر آوے گا وہ بھی اکثر مونث ہو گا جیسے
 فراموشی مادامت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخری معروف

ہوگی وہ ہی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر یانی
 ہا کھتی مونی دہی گہی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ
 ہیں جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ ہی اکثر مونث ہونگے جیسے تحریر و غیرہ
 مگر تعویذ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے فارسی کا حاصل مصدر ہی اکثر
 مونث ہوتا ہے جیسے غش و شست و خاوند و گفتا وغیرہ جس میں اکثر افعال وہ ہی اکثر
 ہوگا جیسے دعا و نماز و جفا و سزا و فاد وغیرہ جس اسم کے آخرت یا ٹ ہندی ہوگی
 اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت
 حضرت اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر
 تانیث میں مشترک ہیں اور نکاح و مونث و مذکر فارسی میں نر و مادہ
 کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ۔

وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں فارسی میں
 اسماء ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ما سے کرتے ہیں
 کبھی برعکس ہی جمع ہو جاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان جیشان
 اور کبھی اسماء عربی و فارسی کو اث سے جمع کر لیتے ہیں جیسے کتاب

سوءجوات دیورات اگر اسم کے آخر ۵ ہوز ہوگی توج سے
 بدل دینگے جیسے ناجحات قبحات وغیرہ۔ اور اگر الف یا واو
 آخر میں ہوگا تو یا ان سے جمع کو نینگے جیسے آشنایان بدخویان
 اگر آخرین ۵ مخفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے بچہ بچگان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو کیفیت معنی مصدر سی کو نبلاوے
 یہ کئی طرح سے بنا کرتا ہے کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
 ش لگا دیتے ہیں جیسے دان سے دانش کبھی نطق ارماضی
 مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہیں جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم
 مفعول کے ہائے آخر کو گاف سے بدل کر یاے معروف
 زاید کر دیتے ہیں جیسے خواندہ سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر
 بھی لکر فائدہ حاصل مصدر کو تیا ہے جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد
 غائبہ ہی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہے جیسے گفت عالم جان
 دل بشنو کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی ہی حاصل مصدر کا
 فائدہ دیتے ہیں جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

واضح رہے کہ امر حاضر کے اول اسم جامد داخل ہونے سے

پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں

اسم فاعلی	پائمال یعنی مالیدہ پا	معنی مفعولی
ایسا افتاد	جہان سوز یعنی سوزندہ جہان	معنی فاعلی
کے آخر اضافی	قطرن یعنی جاے قطرون	معنی ظرفی
پانچویں نمونہ	جاروب یعنی آہ جاری و فتن	معنی آلہ
پانچویں نمونہ	گو شمال یعنی مایدن گوش	معنی مرصدی

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثر اوقات امر حاضر کے آخر الف زیادہ کر دیتے ہیں جیسے دانا اور کبھی گار دگا دیتے ہیں جیسے امرزے آمرزگار اور الفاظ ذیل ہی اسم کے آخر داخل ہو کر اکثر معنی فاعلی پیدا کرتے ہیں گر ممد گار وور ناک بان

آر سار بار مندرہ وار گین جی سرون جیسے
 آہنگر۔ ہوشمند۔ پرتیز گا۔ ہنرور۔ غناک۔ ہربان خریدار۔ ہنر سار
 ہوشیار۔ ہنر مندہ۔ امیدوار۔ ہنر گین۔ لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہو کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی
 شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

مفاعیل یا پنج مین

مفعول بہ۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ مکان و زمان
 مفعول مطلق مفعول معہ انہین کو مفاعیل خمسہ
 ہی کہتے ہیں جب پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اور اسکو

۱۵ عرب زمان و مکان کی دو قسمیں ہیں محدود و مبہم محدود وہ ہے جسکے ابتداء
 انتہا معروض ہو جیسے اور غایت شہر درجہ وغیرہ
 مبہم وہ ہے جسکی ابتداء انتہا معروض نہ ہو جیسے جس وینس راستہ و جب زبرد
 بالا وغیرہ ۱۲۰۔

مفعول بہ کہنے ہین جیسے زید نے عمر کو مارا۔ خالہ بکیر ازور۔
 عمر اور بکیر مفعول بہ ہو رہے آعلامت مفعول بہ ہو اور اکثر ذوی المفعول
 ساتھ آتی ہو اور کو اردو میں مستعمل ہو واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
 فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
 لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہو تو علامت
 مفعول بہ را کو مجزوف کر دینگے جیسے زید طعام خورہ اور کہی مفعول
 بعد کہ کے جملہ ہی واقع ہو اگر تا ہی جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
 جس لئے فعل کیا جاتا ہو او کو مفعول لہ کہنے ہین جیسے زید
 سبق پر ہنے کیوا سٹے آیا۔ و خالہ طفل را تا دیبا زد۔ سبق پر ہنے
 کیوا سٹے۔ اور تا دیبا مفعول لہ ہو جسکے اول پر آکے جہت
 بنا بر سبب وغیرہ کے معنی مفہوم ہون وہ اکثر مفعول لہ
 ہوتا ہے۔ اور جس جگہ فعل کیا جاتا ہے او کو مفعول فنیہ

۵ مفعول اور اسم مفعول میں فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہو جو بقاعدہ صفت
 مصدر سے مشتق ہو اور مفعول کا ذات کو بتلاتا ہو اور مفعول سوار ذات کو
 کہتے ہین ۱۶

مکان کہتے ہیں جیسے نہار سے پاس آؤنگا۔ بخانہ میر و مہتاب پار
 و بخانہ مفعول فیہ مکان ہو۔ اور حسب قوت میں فعل کیا جاتا ہو او مفعول
 فیہ زمان کہتے ہیں جیسے کل آؤنگا۔ فردا خواہم رفت۔ کل۔ فردا
 مفعول فیہ زمان ہو۔ اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر
 کیا جاتا ہے او مفعول مطلق کہتے ہیں جیسے زید نے مار مار
 نشست زید نشست علما۔ دانشمند علما مفعول مطلق ہے فارسی میں
 مفعول مطلق کا استعمال کتر ہے۔ کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ
 کے ساتھ فعل میں شریک ہو اور بعد لفظ با کے جو معہ کے
 معنی میں ہر مذکور ہو تو او مفعول معہ کہتے ہیں جیسے پادشاہ
 معہ لشکر آتا ہے یا پادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیوں کے بلا یا ہو
 من بابر در شامی آیم یا زید را بابر در او خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہیوں
 و بابر در شامی و بابر در او مفعول معہ ہے۔ لفظ کون یا کسی کا
 جواب فاعل ہوتا ہو اور کسی کا جواب مفعول بہ اور کیوں
 یا کس واسطے کا جواب مفعول کہان یا کس جگہ کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کسوقت کا جواب مفعول
 فیہ زمان اور کسکے ساتھ کا جواب مفعول مدہ ہے۔ پس کلمہ کا شک
 شبہ دور کیا جاتا ہے اور کسکو تمیز اور جو کلمہ شک و شبہ کو دور کرنا ہے
 اور کسکو تمیز کہتے ہیں جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس
 تمیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یوں کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب
 اور روپیہ عدد وہی عدد گنتی کو کہتے ہیں جس چیز کو گنتی ہیں اور کسکو عدد
 کہتے ہیں بھلا کتنا عدد دیا اوزان یا پیمانہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور اسی
 قسم کی ترکیب کو مرکب تعداد می بھی کہتے ہیں کئی اسم کسی ایک ذات کے
 مصداق ہوں تو جس ذات کے مصداق ہیں اور کسکو مبدل منہ
 اور باقی کو بدل کہیں گے جیسے زید کا بھائی عمر آتا ہے یا زید برادر عمر

۱ واضح رہے کہ اردو میں فعیہ یہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اس کے مفعول اور کب
 آخر فعل لاوین لیکن نظم میں یہ ترتیب محفوظ نہیں رہتی ۱۲۔ ۱۳ بدل چار قسم پر ہے
 اول بدل کل حصین بدل سے جو مرکب دو بھی مبدل نہ ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل
 بعض حصین مبدل نہ کسی چیز سے ہوا ہو جیسے زید مرشد راخستہ مبدل بعض حصوم
 بدل اشتعال حصین بدل مبدل نہ کا نہ جنہو نہ کل جیسے زید جامہ اور اکندیم جاتہ نہ زید کا کل
 بخیر ہمارم بدل غلط حص غلط کو مبدل نہ غلط کو لکھ بہر دست کرے جیسے آمد زید غلام ام غلام

بہار غلام کو جو نہ زید سے لیس نہ بدل غلام ہو

وئے ایدرید کا بھائی - براور عمر و بدل ہیں اور سہم و وزید
 مبدل منہ مخدوم مکرم منظم جناب مولوی عبدالرحمن خانصا
 اس جملہ میں مخدوم مکرم منظم جناب مولوی خالصا صاحب
 بدل ہیں اور عبدالرحمن مبدل منہ ہے آپس معلوم ہوا کہ حسب قدر الفاظ
 تقطیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی
 غرض سے ذکر کئے جاوین گے وہ سب بدل ہونگے جس
 چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں اوسکو مستثنی
 اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں

۱۔ وایعرب کہ مستثنی دوم پر ہے مستثنی متصل مستثنی منقطع اگر مستثنی
 بمستثنی متعد و لون ایک ہی جس سے ہوں تو مستثنی متصل کہینگے جیسے سو آئینہ کے
 سب ملازم حاضر ہیں اگر مستثنی غیر جنس ہے تو مستثنی منقطع کہینگے جیسے گدے
 سو آئینہ کے سب حاضر ہیں مخفی نہ ہے کہ مگر کئی معنی کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ یہی
 مستثنی کیواسطے عیساکر اور پیتلادیا گیا ہو اور کہ یہی معنی شاید جیسے مگر خد جو آن عزا
 جوان دل کہ وہ بند و خون من میان دل کہ یہی معنی تحقیق جیسے دیکھ عاشق صابر بود مگر سنگ
 ست - ز عشق تاجہ سہوئی ہزار فرسنگ است - کہ یہی معنی کاشش جیسے نزدیک
 نہ نشستی - پہلوی ہرگز - مگر نزدیک تو بنوازد استخوان مرا - یہ حروف اکثر مستثنی کے
 اول داخل ہوتے ہیں آلا مگر سو اس حسن و آس - ۱۳ -

و سونے کی منہ کہتے ہیں جیسے تمام لشکر آیا لایا و شاہ یعنی تمام لشکر
 آیا لایا و شاہ نہیں آیا جب کہی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
 میں ہو جاتے ہیں تو پہلے اسم کو معطوف علیہ اور باقی اسموں کو
 معطوف کہتے ہیں جیسے زید و عمر و بکر و خالد آمدند اس جملہ میں
 زید معطوف علیہ ہو اور عمر و بکر و خالد معطوف اور و آخر حرف عطف ہو
 اور کہی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہے جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
 یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہو اس کو حال اور جسکی حالت بیان
 کی جاتی ہو اس کو ذوالحال کہتے ہیں جیسے زید خندان در گذشت
 زید ذوالحال خندان حال ہو کہی ایک ذوالحال کے کہی حال لائنہ میں
 جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کہی و او ہی
 حال کا فائدہ دیتا ہو یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد و او کے واقع ہو گا وہ
 حال ہو گا جیسے دمید صبح و نشتر قصہ فراق تمام + یعنی صبح ہو گئی
 حال کہ قصہ فراق تمام نہوا تھا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہو اس کو
 سو کہ کہتے ہیں اور جس کلمہ کی تاکید کی جاتی ہو اس کو متوکد قایل
 مخاطب کو تاکید سے امر سو کہ یقین دلاتا ہو تاکید و قسم پر ہر ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لائے
 ہیں جیسے دی برد دی برد نگار نگار از کضم از کضم قرار قرار۔ تاکید معنوی
 کیواسطے لفظ خودش یا ہر دو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہر
 لائے ہیں جیسے زید خودش آمد عمرو بیکر ہر دور رفتند یا ان ہمہ خوش
 ہستند ہر آئینہ یا ہر گز گردا یکدل مگردیدہ خوف ہی فارسی میں تاکید کے
 لئے آؤ میں کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو میں سب کے سب
 غول کے غول غٹ کے غٹ جگہٹ کے جگہٹ سب الفارون
 لشکر کے لشکر جہنم کا جہنم دل کے دل جب کسی بات کو بجا بل سے
 پوچھتے ہیں تو اسکو استفہام کہتے ہیں وہ تین قسم پر ہوا قراری
 جیسے دیروز بچفل شما من نبودم کہ بود یعنی من بودم انکاری
 جیسے اگر ظلم خواہید کرد بکاک شما کہ خواہد ماند یعنی کسو نخواہد ماند۔
 استخباری جیسے شما چه کار میکنید۔ اسماء استفہام یہ ہیں
 آیا چه کہ کیست چیست چرا کجا کے چون
 چگونه چند کو کد آسم اسماء استفہام جملہ میں فاعل مفعول
 مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہیں متحد تر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈرائیو جسکو ڈرائیو میں اسکو محمد راو جس چیز سے ڈرائیو میں اسکو
 محمد منہ کہتی ہیں فارسی خواہ اردو و غیرہ کو اکثر مکرر بولتی ہیں جیسے سانس سانس
 یعنی سانس سانس **بیان مرکبات** مایا مارا یعنی ہر چیز کا
 دو یا زیادہ کلموں سے جو لفظ بنتا ہو اسکو مرکب کہتے ہیں
 مرکب کی دو قسم ہو مرکب غیر مفید یا مرکب نقص مرکب مفید مرکب غیر
 مفید کی تین قسمیں مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب متراجی حسین مرکب
 اضافی و توصیفی کا بیان پھلے ہو چکا ہے البتہ جب دو اسم ملکر کوئی
 خاص معنی پیدا کرتے ہیں تو ایسے مرکب کو مرکب امتراجی
 کہتے ہیں وہ کبھی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آبار اور کبھی
 کثرت کے معنی دیتا ہو جیسے کوہ کوہ کبھی حصر کا فائدہ دیتا ہو
 جیسے تمام جہان کبھی صفت کی حالت پیدا کرتا ہو جیسے گل رخ
 کبھی سننے اتصالی پیدا کرتا ہو جیسے لبالب راتوں رات کچھ نہ کچھ
 اور کبھی تمیز کا فائدہ دیتا ہو جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر و افح
 رہے کہ جس مرکب کے اجزاء جدا جدا ہوں گے اسکو مرکب
 امتراجی کہینگے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر امتراجی کہیں گے
جیسے اکبر آباد جہانگیر وغیرہ۔

بیان اضافت
اضافت مشہور تر دشل ہیں ملکیتی تخصیصی بیانی
تو تخصیصی ظرفی تشبیہی یا مجازی انہی
اقتراانی بادنی ملاست اضافت استعارہ

اضافت ملکیتی ملک کو ملک کی طرف مضاف کرین جیسے
سلطان روم باغ زید اضافت
حقیقی و اضافت بمعنوی لام یا برا
بہی اس کو کہتے ہیں۔

اضافت تخصیصی جس میں مضاف الیہ کے سبب مضاف
میں خصوصیت آجائے جیسے روغن بادام درخت انار

توضیحی

جسین مضاف الیہ مضاف کو واضح کر دیکو
جیسے شہر حمید راہ آباد شمال روز دوشنبہ

بیانی

جسین مضاف ماوہ مضاف الیہ کا واقع ہو
جیسے دیوار گل طشت نقرہ یعنی دیوار گل
و طشت از نقواسیکو اضافت بمعنی من
و از بھی کہتے ہیں۔

تشبیہی یا مجازی

مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف مضاف کرین
جیسے چشم نرگس کا وہ شکوہ اطفال شاخ
مشبہ بہ جسکے ساتھ مانند کرین
مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کی واسطہ
چار چیزیں ضرور ہیں مشبہ مشبہ
حرف تشبیہ و جہ تشبیہ
جیسے چہرہ یار جون مژ روشن چہرہ مشبہ

	<p>مترشبیہ چون حرف تشبیہ روشن چو تشبیہ حروف تشبیہ چون چو مثل مانند انچو پنداری گویا شان حروف تشبیہ اردو شائے شئی جیسے مرد شیر شا عورت شیر سی ہو گھوڑے شیر سی ہیں۔</p>
ظہری	<p>جسمین منظوف کو ظرف کی طرف مضاف کہیں جیسے ریگ صحرا مضاف بمبنی فی و در ہی ایکو کہتے ہیں۔</p>
ابنی	<p>بیٹے کے نام کو باپ کے نام کی طرف مضاف کہیں جیسے سدر زنگی یعنی سعد ابن زنگی۔</p>
اضافۃ ترائی	<p>جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنی کے ساتھ</p>

اقتراں معنوی رکھتا ہو جیسے نامہ عنایت
یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہو۔

بادنی ملا سبت

جس میں کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھ کچھ ہی تعلق
ہونے سے اپنے کو کل کی طرف منسوب کرنے
لگتا ہو جیسے حیدر آباد ما یعنی شکم حیدر آباد
کسی ایک محلہ کا رہنویا لا ہو لیکن اس سے
سے تعلق کی وجہ سے تمام حیدر آباد کو اپنی
طرف منسوب کرتا ہو۔

اضافت استعلا

مشبہ بہ کسی لازم شے کو مشبہ
کی طرف نسبت کرنا جیسے گوش ہوش سہمن
ہوش کو آدمی کے ساتھ تشبیہ دی اور
سنے سمجھنے آدھی گوش لازم ہو اوسکو
مشبہ کی طرف کہ ہوش ہو اضافت
کہ دی۔

بیانِ جمل

پوری بات کو جملہ یا کلام یا مرکب تام کہتے ہیں جیسے
 زید نے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہے جسکے سنو سے سامع کو معلوم ہوگا
 کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہے جملہ **سند** اور **المیہ**
 سے پورا ہوتا ہے جسکو اسناد کرتے ہیں اور **سند** اور **حکایت**
 اسناد کیجاتی ہے اور **سند المیہ** کہتے ہیں جیسے زید آیا آئینی
 نسبت زید کی طرف ہے پس آیا **سند** اور زید **سند المیہ** ہے۔ جملہ کہی
 فعلیہ ہوتا ہے اور کہی اسمیہ جب **سند فعل** ہوگا تو **سند المیہ**
 فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید **سند المیہ** یعنی فاعل آیا
سند یعنی فعل ہے یہ کلام جملہ فعلیہ ہوا اور جب **سند اسم** ہوگا
 تو **سند المیہ** کو **مبتدا** اور **سند** کو **خبر** کہینگے اور جملہ **اسمیہ**
 جیسے زید عالم است زید **سند المیہ** یعنی مبتدا اور عالم **سند** یعنی
 خبر است حرف ربط ہے زید نے خط لکھا ترکیب زید فاعل کے علت
 فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے
 لفظ کے بعد کی خبر کیجاتی ہے اور **سند** مبتدا اور **جرا** جان ہوتا ہے اور **سند** خبر کہتے ہیں ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو فارسی میں در پر آواز
 تا با بائے موحده اندر را یعنی برائے وغیرہ جیسے
 خدا را بر من مسکن بخشا اور دو میں سے شک میں
 پھر اوپر حروف جار کہلاتے ہیں اور جس اسم پر کچھ حرف داخل ہوتے
 ہیں اسکو مجرور کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل خبر ہوا کرتا ہے جیسے
 زید را بر بام دیدم ترکیب زید مفعول بہ را علامت مفعول بہ جر
 حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
 ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل - فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارا چٹوٹا
 بھائی زید پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا - ترکیب کل مفعول

اسے حرف جارہ اسم بردار اعلیٰ ہوتے ہیں اور فعل کے ساتھ کو اس اسم کی طرف کہنہ لائے خبر
 داخل ہوتے ہیں غرض ان کے ہاں براہی جیسے براہی تینوں ہزار زید یہی داخل ہوا
 گناہوں اور برائے خدا - از بہر رسول - از بہر مصطفیٰ - چو - چون -

ہمچو - جو تشبیہ کے لئے ہیں ہوں جیسے چو یا چون یہاں جو شیر سنہن

یعنی اسی طرح سنہن است او بندہ - سنہن خبر - ہمچو شیر متعلق است
 حرف ربط ہو ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چھوٹا صفت بہائی موصوف - موصوف
 صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل
 ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا
 پڑھنے کے لکھ مفعول - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف
 الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجبور ہوا تر حرف جار - جار مجبور سے
 ملکر متعلق یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تھا فعل ماضی بعید منصوب
 واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے
 ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کل تمہارے سیاہ گہوئے کو زید نے پانچ سیر دوڑ
 بلایا ترکیب کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ
 صفت گہوئے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت
 مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ نمبر سیر دودہ تیز
 نمبر تیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا بلایا فعل ماضی مطلق منصوب واحد
 غائب
 فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -
 زید نے اپنے بھائی کو خوب مار ماری ترکیب زید فاعل نے

علامت فاعل اپنے مضاف الیہ بجائے مضاف کو علامت مفعول
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت ہار
 موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا ماری فعل
 ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول کے
 ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدر آباد
 جانیکا قصد رکھتا ہے ترکیب - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے
 مفعول مہم - حیدر آباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
 مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہے فعل حال صیغہ واحد غائب
 فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 ہتھاری کتاب طاق پر ہے ترکیب ہتھاری مضاف الیہ کتاب
 مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
 جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
 ربط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف ربط سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
 اسے مدرسہ آغہ کے طالب علموں اس جہتے کی پانچویں تاریخ کو
 تقسیم انعام کا جلسہ ایسی مکان مدرسہ میں قرار پایا ہے ترکیب

اسکے حرف بذا قائم مقام میں بکارتا ہون کے بکارتا ہون فعل یا فاعل ہون
 لکھو مضاف الیہ کے علامت مضاف الیہ طالب علموں مضاف مضاف
 اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ - چھینے مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا یا پھر جوین ممیز تارخ ممیز
 ممیز ممیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر
 مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف اتقام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ
 ہوا جیسے مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا
 ایسے اسم اشارہ مکان مضاف درجہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا میں حرف جار جار مجرور سے
 ملکر متعلق فعل ہوا - یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان
 ہوا - قرار پایا ہو فعل ماضی قریب صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل
 اور مفعول و متعلق یا دونوں مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب

منادی
 تقسیم حمل
 مرکب مفید یا کلام یا مرکب تمام دو قسم پر ہے

جملہ خبریہ - جملہ انشائیہ - جملہ خبریہ جسکے سامع کو معلوم
 ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہے یا خود کچھ خواہش کہتا ہے
 اسمین احتمال صدق و کذب کا رہتا ہے - جملہ خبریہ دو قسم
 ہے جملہ اسمیہ - جملہ فعلیہ - جملہ اسمیہ جس میں
 سندا اور سندانہ دو فعلی اسم ہوں جیسے زید عالم است زید مبتدا
 عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا است
 اند - امی - اید - ام - ایم ہست - ہستند - ہستی - ہستید - ہستم
 ہستیم - نیست - نیستند - نیستی - نیستید - نیستم - نیستیم
 حروف روا بط ہیں مصاد ناقص چون سندن گردیدن گشتن
 بمعنی ہونا کے افعال اسم و جنہ کو چاہتی ہیں اور جملہ فعلیہ ہوا کر کے
 بین جیسے جہان در چشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل
 ناقص کا درجہ چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا
 جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے
 اسم و خبر و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل
 لازم فاعل پر نام ہو جانا ہے یعنی اپنی صفت فاعل میں ثابت کرتا ہے

ہر اوسکو فعل تام کہتے ہیں اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی نواسین
 بنیہ نہیں لگتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج تھا ہے اوسکو فعل ناقص
 کہتے ہیں مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے اور خبر سے مقدم آتا ہے
 اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے اور مبتدا سے موخر آتی ہے جب کہ یہی معرفہ
 و نکرہ مخصوصہ سے جدا ہوگا تو معرفہ کو مبتدا اگر سنگے اور نکرہ مخصوصہ کو
 خبر جیسے جمعہ وزینک است اگر دونوں اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ
 ہوں تو اختیار ہے جسکو چاہو خبر کہہ جیسے زال پدر رستم است
 یہ بھی بات یاد رکھنے کی ہے کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہے اور
 خبر اسماء صفات لیکن کہی مبتدا صفت ہی واقع ہو جاتا ہے جیسے
 روندہ بمعرفت مرغ پیر است اور کہی بضرورت خبر کو ہی مقدم
 لایا کرتے ہیں جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم - یعنی ما
 از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستم بہ خوش است عالم آزادگی
 و خوش خوبی یعنی عالم آزادگی و خوشحالی خوش است کہی مبتدا کو
 حذف ہی کر دیا کرتے ہیں جیسے بندہ عشقم و ازہو و جہان آزادم
 یعنی من بندہ عشق ہستم کہی خبر مقدم رہی ہو اگر تھی ہے جیسے

تو انگری بہ ہنر است و بزرگی بعقل است یعنی تو انگری ثابت است بہ ہنر
 و بزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے کئی خبر ہو کر تہی ہن
 جیسے ماہمہ بیچارہ و گشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہیں
 جیسے آنکھ شیراز را کندر و بہ مزاج + احتیاج است احتیاج ^{احتیاج}
 اور کبھی خبر حملہ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہو جیسے مزرعہ عمر بہار ش بخزان
 متصل است کبھی حملہ فعلیہ ہی جیسے آنکل خود رو فائش عمر یک شب
 ہم نہاشت + وضع رہے کہ جب فعل مجہول ہو گا تو معمول کو نائب
 فاعل کہیں گے اور حملہ فعلیہ ہو گا۔

حملہ فعلیہ جسمین سند الیلہ سم یعنی فاعل اور سند فعل ہوئے
 زید آمد و افح رہے کہ سند الیلہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہو لیکن سند
 کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہو کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہیں جیسے
 شیطان یا مخلصان و رد قول بر نیاید و سلطان با مفلساں ملکہ سیر نیاید
 کبھی فعل و فاعل دونوں محذوف ہو جاتے ہیں جیسے آرمی کہ
 جواب میں آیا زید می آید۔ کبھی فعل و فاعل دونوں مقدر ہوتے ہیں
 جیسے آب آب یعنی آب میخو اہم۔ کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لائے ہیں

جیسے حق جل و علایٰ میندومی پونند و ہمسایہ نمی بیند و میخونند
 کہہی ایک فعل کے کئی فاعل لاتے ہیں جیسے زید عمر - بکر - خالد
 جملہ انشائیہ جس سے کہنوں والے کی کچھ خواہش دریافت ہو
 اس میں احتمال کذب و صدق کا نہیں رہتا وہ آہستہ جالت میں واقع ہوتا
 امر ابن سخنان را بگو نہی ہرگز ہرگز این کار کن
 ندا - اے طفل بخوان استغنام چہ بیکنی
 تمنا کاش زید برہب سوارند قسم بجز ارادت سیگوید
 عرض تشریف ببارید تعجب ابن طفل تہ خوش سینخانہ
 جملہ باعتبار حالت کے آہستہ قسم پرے - جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ - جملہ شرطیہ - جملہ معترضہ - جملہ
 بیانیہ - جملہ قسمیہ - جملہ نتیجیہ - جملہ معطوفہ -
 جملہ مستانفہ یا آہستہ ایہ جو بعد ابتدائی کلام میں
 واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہت بودم خوش آمدی جملہ مستانفہ
 ہے - بشنوا زنی چون حکایت میکن - بشنو جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ و حقیقت دو جملہ ہیں اس میں سے ایک کو علت کہتے ہیں و سر کو معلول

جیسے بہار دانش مخواند کہ حکایات فاحش دران است بہار دانش
 مخواند جملہ معلول ہو کہ حرف علت ہو اور حکایات فاحش درانست
 جملہ علت ہو۔ وہ حروف جو جملہ علت پر داخل ہوتے ہیں۔
 کہ۔ چہ۔ زیراکہ۔ زیراجہ۔ چہ کہ۔ چہرا کہ۔
 وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہیں۔ ازین ممر۔
 ازین سبب۔ بنا برید۔ لہذا۔ تا۔ واضح رہے کہ۔
 تا جملہ کے اول اور بقیہ سبب من دو جملوں کے درمیان واقع ہوتے
 جملہ شرطیہ دو جملوں سے پورا ہوا ہے جتنا کہ دو نون جملہ ذکر
 نہیں ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم
 نہیں ہوتی انتظار باقی رہتا ہے انہیں سے ایک جملہ کو شرط
 اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے اگر باد جنگ جوید کسو۔ پیر
 بیگان ختم گیر دیو اسمین مصرع اول شرط ہے اور مصرع ثانی
 بنایہ حروف شرط ہیں۔ گر۔ اگر۔ آر۔ جل غیر یقینی پر
 داخل ہوتے ہیں۔ ہر گاہ۔ ہر گاہ۔ چوں۔ چو۔
 وقتیکہ۔ جل یقینی پر داخل ہوتے ہیں جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود و آفتاب کا کلنا امر یقینی ہو کہی جزا محذور
 بھی ہوتی ہو جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد۔ اگر خدا جاسہ بر خود در
 مصرعہ ثانی میں ایچ فایدہ نخواہد کرد۔ جزا محذور ہو۔ چہ کم گرد کہ
 سوئی عاشق زار از لطف ایک بدخونکا ہی یعنی کہ اگر سوئے عاشق
 زار۔ از مرگ و از قیامت و از گوریا دکن۔ و قتیکہ بشنوی کہ فلاں
 در جہان نماند مصرعہ اول جزا سے مقدم ہو اور مصرعہ ثانی شرط محذور
 ہے۔ و۔ وگر۔ تہر حید۔ اگر چہ۔ اگر چہ۔ یہی حرف
 شرط ہیں لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہیں آتی بلکہ خلاف شرط آیا
 کرتی ہو مثلاً لو نکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو بہ
 ورنہ نماند بگفتش کردار مقتضای شرط سے ہونا چاہئے تھا
 مشنہ لیکن بشنو خلاف شرط ہوا بر من از دست تو ہر حید کہ بیدار
 رو دینہ چون رخ خوب بنیم ہمہ از یاد رود مصرعہ اول شرط ہے
 اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہو کہ جزا ہو۔ حمل برای مشق۔ اگر علم خوانی
 دولت یابی۔ قاضی اربابا نشیند پر خاند دست را + مقب
 گرمی خور و محذور دار دست را اگر چہ زید عالم است اما عمل نمیکند

چون زید آید مرا خبر کن

جملہ معترضہ جو جملہ درمیان سندا اور سندالیہ یا شرط و جزا واقع ہو اور اس جملہ سے کچھ علاقہ نہ کہتا ہو جیسے زید خدا علم کند بہ محنت و شوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آؤ گے خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے تو میں ضرور تمہارے ساتھ سکندر آ چلوں گا + خدا علم نصیب کند خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے دونوں جملہ معترضہ ہیں پہلا درمیان سندا اور سندالیہ اور دوسرا درمیان شرط و جزا کے واقع ہو۔

جملہ بیانیہ - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہو جس جملہ یا اسم کو بیان کرتا ہو اسکو **مبتدئ** (بیان کرنے والا) کہتے ہیں اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہو اسکو **مبتدئ** یعنی بیان کیا گیا، کہتے ہیں جیسے حاتم کہ سبغا مشہور است بمرود ترکیب عالم حسین - کہ بیان آور مبتدا محذوف ہے بار سنا محذور جار مجرور سے ملکہ متعلق خبر مشہور خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدئ ہوا حسین اپنے مبتدئ کے ساتھ ملکہ

ہوا بمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ فارون کا
 کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان مزد کہ نام نگو گزاشت ترکیب
 فارون بسین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج ممیز ممیز ممیز سے ملکر مفعول
 ہوا داشت فعل یا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
 جملہ فعلیہ ہو کر مبین ہوا بسین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم غ
 فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہو فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
 جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی بھی نوشیروان مزد جملہ
 مبین ہو کہ بیان نام نگو گزاشت جملہ مبین ہو مبین اپنے مبین سے
 ملکر جملہ بیانیہ ہو گا حروف بیان کہ۔ تا۔ تھے۔ چٹان۔
 چٹین۔ چٹا پنچ۔ واضح رہے کہ کاف بیان دوم قسم پر ہے
 ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہو اور وہ۔ آن۔
 ایٹن۔ چٹان۔ چٹین۔ چٹان۔ ہٹین۔ چٹن۔
 یائی۔ موصول شش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہو
 چٹا پنچہ مسئلہ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکنون از دور می تو برانم کہ از بان
 بگزم۔ چٹان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہمان بہ کہ

روسے رقیب را نہ نیم چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔
 یارے کے موافق نباشد یاری را شاید۔ و امی بر حالش کہ دین را
 برے دنیا برباد و بد۔ و دوم بیان افعال کے لکھنا ہر جیسے
 دانستہ کہ ہو خواہ تو ام۔ آرزو دارم کہ پیش تو میرم میں خواہم
 کہ گوشہ اختیار کنم۔ سوم واسطے بیان صفت کے آتا ہو جیسے
 دل کہ پر از وصف جایم شود۔ آئینہ نور خدا میشود۔ جو کہ کجا
 و نیست ذکر است و نیست کے درمیان واقع ہوتا ہو وہ بھی اسی
 قبیل سے ہو جیسے جلوہ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبہ عشق
 تو کر است کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از ہر ان
 مستانم خراج۔ کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج۔ ستانہ داد
 آنکس خدا است کہ تواند از پادشہ داد خواست۔ بریدند بروی
 ملامت کنان۔ کہ دیگر بدست نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبھی
 بغیر حرف بیان کے بھی جملہ بینہ لاتے ہیں جیسے محمود را دیدم او مریت
 دانشمند و ماہر علوم عربی و فارسی۔

جملہ تسمیہ دو جملہ ہیں اولین ایک کو جملہ تسمیہ اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہیں جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم
 کہ زید دزد است ترکیب قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکہ مفعول
 ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ
 ملکہ حملہ فعلیہ ہو کر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا از و خبر است
 حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکہ حملہ اسمیہ ہو کر جواب
 قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکہ حملہ قسمیہ ہوا - بمرضی کہ از
 ذوالفقار نے ترسم - یعنی قسم مر رضی بخورم کہ این ذوالفقار
 میرسم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہو۔

جملہ نتیجہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزبور علم آرا
 شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے
 جملہ معطوفہ وے جملے ہیں کہ بذریعہ حرف عطف کے لائے
 جاتے ہیں او سمین سے جملہ اول کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور جو
 جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہیں انکو جملہ معطوفہ کہتے ہیں
 جیسے زید آمد و بگرفت زید آمد جملہ معطوف علیہ ہو اور بگرفت
 جملہ معطوفہ حروف عطف یہ ہیں و پیش پیش

پستردہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
 درمیان میں ہی آتے ہیں ایسی صورت میں معطوف علیہ معطوف
 ملکہ جملہ میں ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں یعنی جیسے میں جو سا جزو معطوف
 علیہ ہو گا وہی معطوف بھی ہو گا مثلاً زید و عمر و بکر آمد اس میں
 زید و عمر و بکر یہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہیں۔ یا۔
 ان۔ نفی بھی حرف عطف میں جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
 عمر۔ و۔ جمع مطلق کی واسطے آتی ہے جیسے میرا زمین قرار و عاقبت
 ہوش + بتے سنگین دسے سین بن گوش + پس پس
 پسترد جمع ترتیب کی واسطے آتے ہیں جیسے زید آمد پس عمر
 پس بکر پسترد خالد آمد۔ و۔ درمیان دو فعل کے اکثر
 آتی ہے جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم۔ نیز۔ اکثر آتا
 اشارہ کے آخر آتا ہے جیسے آہن ہم بدہ آہن بدہ آن نیز
 بدہ۔ آہن نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ
 پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بھی آتا ہے جیسے
 فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہو کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہو کہ
 دلالت کرے زمانہ حال اور آئندہ پر اور کبھی خبر کے شروع
 پر بھی واقع ہوتا ہے جیسے گرسنگ ہمہ لعل بدخشان بود
 پس قیمت سنگ و لعل کیساں بودے + کبھی جملہ نتیجہ پر واقع ہوتا
 جیسے ہر نفسی کہ فرومی رود و مدحیات است و چون برمی آید مفتح
 ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و ہر نعمت شکر
 واجب مخفی نہ ہے کہ جسوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر موقوف
 کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
 آدم من و زید رفتی تو و عمر زدش اور او بکرا اگر کوئی حرف موقوف
 علیہ میں ملحق کرین تو فصحی تر ہوگا کہ معطوف میں ہی ملحق کرین
 جیسے پرسیدم از او و از بکر زدم خالد را و زید را۔
 ترکیب صلہ و موصول او کی تدریت صرف میں گزربھی
 ہو چند ترکیبیں یہاں لکھی جاتی ہیں چنانچہ اسماء موصول آنکہ
 آٹانکہ۔ ہڑانکہ۔ ہڑک۔ انسان کے واسطے متعل
 ہیں۔ آنجی۔ ہڑانجی۔ ہڑچہ۔ غیر ذیروح کیواسطے۔

اور می پھول اسم مکررہ کے آخر کہ اوس کے بعد کہ صدمہ ہوا تھا
 کی جاتی ویسے سنجیکہ اسپیکہ مردیکہ آنا نگہ کیج
 عاقبت پشستند - اندان سگ و دہان مردم بستند
 آنا اسم موصول کہ صدمہ بجا رکنج مضاف عاقبت مضاف
 مکرر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
 فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مکرر
 موصول صدمہ سے ملکر بستند کا فاعل ہوا اندان مضاف سگ مضاف الیہ
 مکرر معطوف علیہ او حرف عطف دہان مضاف مردم مضاف الیہ
 مکرر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا
 بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہوا - کیسکہ لطف کند خاک پائش باش - ترکیب
 شکستہ اسم موصول کہ صدمہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
 اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکر جملہ ہو کر صدمہ ہوا موصول صدمہ
 مکرر مبتدا ہوا باش فعل ناقص اوسمین جو ضمیر پوشیدہ ہے
 و اسم جو خاک مشابہت مضاف الیہ مکرر مضاف ہوا شش

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم و خبر کے ساتھ ملکر جملہ
 فعلیہ ہو کر خبر رہا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسرائے را کہ
 بنی تختیار بدستیمش اختیار کن یعنی ناسرائیکہ اور اختیار بنی
 تسلیمش اختیار کن ترکیب ناسرائے اسم موصول کہ صلہ اور ا
 مفعول بہ بختیار مفعول فیہ بنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول
 کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہو کر اس کی خبر ہو و افصح رہے
 کہ موصول صلہ سے ملکر کہی فاعل ہوتا ہو جیسے پیش من خبر
 ہر کہ دوست من است - ہر کہ اسم موصول او مبتدا محدود دوست
 من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر ارد کا
 فاعل ہوا اور کہی مفعول ہوتا ہو جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواستم
 یعنی نیاوردی آنکہ اور امن خواستم + آنکہ اور امن خواستم موصول
 صلہ سے ملکر مفعول ہو گا نیاوردی کا کہی مضاف الیہ ہوتا ہو
 جیسے خرید کردم اس پآزرا کہ نامش بکر است یعنی خرید کردم بکر
 آنکہ نام او بکر است - آنکہ نام او بکر است موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہو جیسے آزا کہ حساب پاک است
 از محاسبہ چہ پاک یعنی آنکہ اور احساب پاک است از محاسبہ چہ پاک
 آنکہ اور احساب پاک است موصول ہو موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوگا یہ بھی بات یاد رکھنی کی ہو کہ صلہ میں ایک ضمیر ستر ضرور
 ہوتی ہو جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہو کبھی وہ ضمیر فاعل
 ہوتی ہو جیسے کسی کا تش ظلم زد در جهان یعنی کسے کہ او آتش ظلم
 در جهان - زد او ضمیر فاعل ستر ہو - کبھی مفعول ہوتی ہو جیسے
 ناسزا کے را کہ بنی بختیار یعنی ناسزا لگے اور بختیار بنی اور اضمیر
 مفعول ہو کبھی مبتدا ہوتی ہو جیسے ہر کہ شنگار است گنہگار است
 یعنی ہر کہ او شنگار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہو کبھی مضاف الیہ
 ہوتی ہو جیسے کسور اک اقبال باشد غلام یعنی کسیکے اقبال غلام او باشد
 او ضمیر مضاف الیہ ہو - یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول
 حذف کر دیتے ہیں جیسے - ایک شخص حضرت حقیر نمود یعنی اسے آنکہ -

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حروف الط	مفعول	متعلق	قسم جمله	نوعیت
زید فایم هست	زید	•	فایم	•	است	•	•	جمله اسمیه	
خوش است	زید	•	خوش	•	است	•	•	ایضاً	
زید در خانه هست	زید	•	خبر مقدم	•	است	•	در خانه	ایضاً	
•	زید	•	موجود	•	است	•	•	ایضاً	
•	•	•	خبر مقدم	•	است	•	•	ایضاً	
•	•	•	سزاوار است	•	است	•	•	ایضاً	
•	•	•	خبر مقدم	•	است	•	•	ایضاً	
•	•	•	•	•	ایم	•	•	ایضاً	

ما بهیچان درود
سرشته ایم

سنت

زید

زید مبتدا مؤخر

زید

مبتدا

زید

جمله	بتدا	فاعل	خبر	فعل	الاطراف	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
لوحه بنیادری	تو	•	پوشیده	•	کمی استی	•	•	جمله خبریه	
توی دست و پا روی	•	دست و پا روی	•	لبته است	•	•	•	جمله خبریه	
راهبری بسته	•	توی و نشان	•	آید	•	•	•	ایضا	
محمود و آمد	•	محمود	•	زده شد	•	•	•	ایضا	
زنده	•	زنده	•	انغم	•	•	•	ایضا	
سینه شتر	•	سن	•		•	•	•		

[illegible]

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حروف ربط	مفعول	صفت	مفعول به	کیفیت
زید در مدرسه می خواند	.	زید	.	می خواند	.	.	در مدرسه	مفعول به	
زید به مدرسه رسید	.	زید	.	رسید	.	.	به مدرسه	مفعول به	
زید از پیشانی بهت	.	زید	.	نگرد	.	جنگ	از پیشانی	مفعول به	
جنگ نکرد	.		.	نگرد	.	مفعول به	از پیشانی	مفعول به	
خانم زید را تحسین کرد	.	خانم	.	داخل شد	.	مفعول به	از پیشانی	مفعول به	
در مدرسه داخل شد	.		.	داخل شد	.	مفعول به	از پیشانی	مفعول به	
تیر درون را شکم	.	مضمی	.	تیر درون را شکم	.	مفعول به	از پیشانی	مفعول به	
آتش به از پیشانی	.	مضمی	.	تیر درون را شکم	.	مفعول به	از پیشانی	مفعول به	

جمله	بتدا	فاعل	خبر	فعل	رابط	مفعول	متعلق	مصحح	کیفیت
زید جاندار را شکار کرد	.	مصححکم	.	کشیدم	.	مبتدا	.	مجهول خبر	
زید پسرش را شکست	.	ایضا	.	شکستم	.	زید پسرش را شکست	.	ایضا	
بسم الله الرحمن الرحیم	بسم الله الرحمن الرحیم	.	کود را گنج حکیم	.	است	.	.	جمله خبریه	
من نماز عافیه	.	من	.	نماز	.	احترام عافیه	.	مجهول خبریه	
دارد بر همه ایها احترام	.	نفس	.	دارد	.	احترام	بر همه ایها	ایضا	

[illegible]

جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	رابط	مضارع	مصدر	کیفیت
هر انشیکه فرو میرود	بر انشیکه	فرو میرود	مهریات	•	است	•	جدا می	
مهریات است	•	فانیست	•	•	•	•	جدا می	
مهریات بر آب فرو میرود	•	•	مغز و دلت	•	است	•	جدا می	
قوات پس انداخته	آن	مغز و دلت	•	•	است	•	جدا می	
دو نفست موجودا	دو نفست	•	موجود	•	است	•	جدا می	
دو بهر	•	•	در هر نفس	•	•	•	جدا می	
عرب و عرب	شکر	•	در آب	•	است	•	جدا می	

اقسام حروف	مثال
الف م معنی کیواسطے آتا ہے	
کثریت میں بالآخر اسم صفت	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش
مصدی آخر اسم صفت	پہنا درازا فراخا یعنی پهن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
۲	
اقصال در کیا و دو اسم پیش	لبا کب از خون جگر پیا لہ مابعدی لب پہ لب است
حذف در میان	رستاخیز۔ نگاہو۔ شباروز کا پیش۔
و کلمہ تغایر	یعنی رست و خیر۔ تگ و پوشب و روز کم و بیش۔
و عاقبت ال ضارع	کنا و یعنی خدا کنہ
نذا آخر اسم	پادشا با جرم مارا در گداز یعنی اسے پادشاہ۔
مذہبہ آخر اسم	در داکہ راز پنهان خواهد شد آشکارا یعنی حیف است
محض تاکید و بیان و اسم متکا	سرایا غمت یعنی از سر تا پا۔
برآں تک کہ جی فونسیہ	وال سہ صبی بکین و سہ صبیہ احمد سہ چند می بوی از غمت

فاعلی آخر امر حاضر	دانا - بینا - یعنی داننده - بیننده -
سفعولی	پذیرا باد یعنی پذیرفت باد -
لیاقت	پذیرا سخن بود شد جا انگیر یعنی لاین پذیرائی بود -
قسم بعد اسما	خفا که با عقوبت - دوزخ برابر است یعنی قسم حق است -
الف زاید	
آخر ماضی مطلق	گفتا - رفتا یعنی - گفت - رفت
آخر صیغه دعا	بادا - مبادا یعنی - باد - مباد
اول اسما	ابو - ابا - ابی یعنی بر - با - بے
ب ۲۹ مغنی کیواستے آتی ہے	
علیت	بطلق آدمی بہتر است از دو اب یعنی بسبب بطلق -
خلف تعینی در اول اسما	بخاند رستم یعنی در خانه رستم -
قریب	چون بدخت گل برسم یعنی نزدیک دخت گل -
یکساں و محبا بوی گل برد بہ یعقوب + بگرست کہ این نگہت ہر اہن یافت یعنی نزد یعقوب -	

مصاحبت	بابرا درت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت -
قسم	بہر نفسی کہ ازین دوا الفقار میرسم یعنی قسم نفسی بخورم
استعانت	بشکر توان کرد این کار زار یعنی بدو شکر -
زاید	چار قسم بر آتی ہی فعل کے اول جیسو گفت جب کہ فعل کا اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے ککسو و بڑھینگے اگر مضموم ہو گا تو مضموم - دوم بعد تالی اتہا جیسے از شرق تا مغرب - سوم اسم و حرف بر جیسے بغیر بحر بجہت وغیرہ - - واقع رہے کہ ت ماضی پر محل فصاحت ہو اور امر پر وجوب غیر فصاحت -
تخوض	یدرم روضہ رضوان بدو گندم بفروخت : تا خلف باشم اگر من بجوی نفروشم - یعنی بوجوش کنی
مقدار	بہ نیم بقیہ کہ سلطان ستم روا دار یعنی بقدر نیم بقیہ
توسل	عصیان مراد و حصہ کن در عصا - یعنی بحسن بخشش بنی بحسن یعنی بنی توسل حسن بنی توسل حسین بخشش

آیتدا ^{۱۱}	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش - خرد بخش و دین بخش و بسیار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا -
وساطت و ذریعہ ^{۱۲}	بدولت خداوندی برآور و نام یعنی بذریعہ دولت خداوندی
مثل با مانند ^{۱۳}	بیالائی او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالائی او -
بمعنی از ^{۱۴}	حافظ بخودنوشید این خرقة و آلود + امر شیخ باکدامن معذور دار ما را یعنی از خودنوشید
مقابلہ ^{۱۵}	بار بخت و آفتاب دیدم - غلبت و رنگ آن ندارد یعنی بمقابلہ او
بمعنی بر ^{۱۶}	در نعمت بردیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت ^{۱۷}	کنون کی بغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق ^{۱۸}	خلق جهان آفرین کارکن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و ته ^{۱۹}	بسیخ آمد از رویان و نبر یعنی زیر تر سیخ یا ته سیخ
بمعنی مصنوعی ^{۲۰}	من بکارم خویش انعام دادم یعنی بکارم خویش را -
بمعنی مع ^{۲۱}	ایسی بازیں مکمل خریدم یعنی مع زین مکمل -

معنی موافق	مضطرب بگو که کار جهان شد بکام یا یعنی موافق مراد ما
معنی سمت و رخ	بگردن فتنه سرکش تشنه خوی یعنی بزح گردن یا سمت گردن (گردن کعبه)
معنی با وجود	با آنکه او را بسیار فغانند مگر نه فہمید یعنی با وجود کجہ سست گروم باین بڑا التفانی + چرا بسیار میخواہم ترادف یعنی با وجود ابن بے التفاتی
معنی طرف	بروزی پیام چند با و یعنی طرف او
الطبیہ یا تخصیصاً	سر سبز چون نقسم چاک گریبان کردند - کار را برین دیوانہ دو اسم تیس
معنی برای	چہ آسان کردند یعنی بالکل، عجب قفسم اچاک گریبان کردند - بیدار مردم شدن عیب نیست یعنی بیدار -
معنی در	دشنام بمن دادی و شکر بدان نوی یعنی در دامن تو
معنی نهانی	در زواری بزور محتاج نہ یعنی محتاج زور نہ -
ن	معنی کبوتر اسطی آن ہوا
انجدا	تا تو رفتی ز بر ماے گلستان پدر - طفل غمناک است

	بجائے توبہ مان پر پڑ یعنی ازرا بند اسے رخصت تو۔
انتہا	سخن تا پیر سندیلب است و ا۔ یعنی تا وقتیکہ سخن پیر سندی۔ از صبح تا شام یعنی استہائے شام۔
علت	بیاتابرتو تشار شوم یعنی بیابرایے اینکه بر تو تشار شوم۔
زہنہار ہرگز	رضا صاحب عرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب عرض سخن نشنو۔
عدد	ست تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔
بیانیہ	صبح بدان میدہد طشت زر ۴ تا تو ز خود دست بشوی گل یعنی تا کہ تو دست نشوے۔
تنبیہ	الانا بظفت نجسی کہ نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل نجس چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔
نتیجہ کہ پس کے جگہ واقع ہو سکے	فرش باو صبارا گفتہ تا فرش زمر دین گبستر یعنی فرش باو صبارا کہ فرش زمر دین گبستر دین او گبستر دآزرا۔
عاطفہ	تفاوت کفر و دین آید یعنی۔ میان عدل او تا عدل کسری یعنی میان عدل او و میان عدل کسری۔
تا بمعنی آخر	بگذشت ز حد جنایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔
بمعنی یا در مقابلہ یا مل	آنکس بر ما جفا کرود تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک باو چہ کند۔

پنج ۴۴ قسم برآتی است	
چیز میخورم - یعنی چیز میخورم =	استغفهام
زید چه میداند یعنی چیز نمیداند	استغفهام نفی
چیز بر پشت مردن چه بر روی خاک یعنی بروی خاک و تخت = = مردن برابر است =	تشبیه
این کس چه کاره است یعنی نا کاره است -	تخصیر
فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است -	تعظیم
درینا اے فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی	تحتیر
چه غوغا میکنی یعنی غوغا نکن -	تنبه
زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند -	تثانی
چند کس است یعنی چند -	تغییر و تعداد
جهان کیسره ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر دو	تفصیل
باغی طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک -	تصغیر
میچرب رخ از خند بزرگتر نیست + چه مرد حسود و بیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مرد حسود -	علت
مرا اندر دهر آمد بجان دل - چه دل صد جان کنم قربان دل - یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم -	لقب جای لفظ یعنی

بیایانے	چنانچہ چنداچہ۔
ک	۲۱ معنی کیواسطے آتا ہے
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ غم زخمی نہ شد۔
علت	جنا مکن کہ جبار ہم دلربا ہی نیست یعنی جفا مکن چرا کہ رسم دلربائی نیست
مفاعلات	بود زمین نشند کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید۔
ک	کدامیہ یا استفهام تنقید بر سر
استفهام انکاری	کہ میگوید کہ بر غم سوخت یعنی کس نمیگوید۔
استفهام تقریری	باشما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفهام استخباری	فراق و ہجر کہ آورد در جهان یارب یعنی کدام کس آورد۔
اضراب بمعنی ملک	کہ جا ہا سیر بایانداختن یعنی ملک کہ اکثر جا۔
بمعنی از	اگر پیل زوری و گر شیر جنگ + بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است۔
عطف بمعنی و او	بدستم بفتا و مال پدر کہ بعد از من افتد بدست پسری و بعد من بدست پسری من افتد۔
بمعنی کسی	کہ ابا و دان ماندن امید نیست یعنی کسی را۔
بمعنی از ما بعد	فضل او عدہ و دان بطعام آسان تر است کہ بقال را بدرم یعنی از وعدہ و دان بقال بدرم۔

مکتوبی که قبل گفت یا	یکروز مبادی گل برد بیعتوب - بگریست که این گهت بر این
گفت که لفظ فریاد است	مانست یعنی بگریست و گفت که این گهت -
دعا	که سفلہ خداوند هستی مباد - جو انمرد را تنگدستی مباد یعنی اس خدا سفلہ صا. مال مباد - اس خدا جو انمرد تنگدست مباد -
بمعنی هر که	و اگر کشور آبا و بنید خواب که دارد دل اهل کشور خراب یعنی هر که دل اهل کشور خراب دارد -
تحقیق یا تصغیر	مر خاک از مضیبرون آید و روزی طایفه یعنی مرغ کو یک
بمعنی چنانچه	چنان میخورد زنگی خارم را - که زنگی خورد و مغرد بادام را یعنی چنانچه زنگی مغرد بادام میخورد -
بمعنی بهیچ	کسی بمن التفات نکرده که اولین بهیچ او کی التفات بمن نکرد
تلافی	جو و شک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل -
صله	هر که باین دوست است من دوست او هستم یعنی جو شخص که او سکا دوست هوین او سکا دوست هوین -
بمعنی اگر	چه کم کرد و سوی عاشق زار کنی از لطاف و بدخونگی بوی یعنی اگر سو عاشق
بمعنی کس	هر که مستی از این رنگس جادو باشد یعنی هر کس را -
تردید بمعنی یا	در نظرنیت مرا جز تو کسی در عالم - بر من این شوخ ترا هم نظری است که نیست یعنی نظرنیت یا نیست =

متعترضه	چشم بدانیش که برگنده باد - عیب نماید نه نشی در نظر یعنی برگنده باد و جمله متعترضه کاکاف یز -	
فَاعِل	میسم ه - معنی کیواسطی آتی یز	مسم یعنی من
مضاف الیه	دل بینی دل من	یعنی منی
تأیید	بیگم - خاتم - از بیگ و خان -	مکن
ه - ۹ - معنی کیواسطی آتی یز		
نسبت آخر اسم	زمانه لما نه یعنی منسوب بزمان و ماه	
فَاعِل آخر امر	گوینده	تأیید آخر اسم ذکر
تحقیق آخر اسم	بهره - دختره	مفعول آخر ماضی مطلق
مقدار آخر اسم	یک روزه یعنی مقدار یک روز -	
تشبیه آخر اسم	دوستانه عاقلانه یعنی همچو دوست همچو عاقل -	
لیاقیت آخر اسم	شاهانه یعنی لایق شاه -	
عطف بسیار و فعل	آورد و داد یعنی آورد و داد -	
و - ۱۰ - معنی کیواسطی آتی یز		
عطف و میان	چنان رفته و آمده عطف و میان	
و فعل	باز پس -	و اسم

تو مخلوق آدم هنوز آب و گل یعنی تو پیدا ہو چکا تھا حالانکہ آدم هنوز پانی اور مٹی میں تھے یا رآند و در دست او شمشیر بود - یعنی در حالیکہ در دست شمشیر داشت -	تعالیہ
بر من نظر کن اے پسر و -	تقصیر
تو سبز برومند یعنی تمند و برمند -	زاید
گل بہین پنج روز و شش باشد یعنی پنج روز یا شش روز خواہد بود -	تردید
یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہو	
یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرود =	تردید
یا خدا	تدا
ای معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہو	
مقصود ہی بعد ممتعا گدائی یا رسانی یعنی گدا شدن و یا رسانی شدن =	
خطاب آخر اسم فعل طفلی گفتی یعنی طفل ہستی -	
حیدر آبادی ہندوستانی =	نسبت
خوردنی گدا شتی یعنی لایق خوردن و لایق گدا شتن -	لیاقتی
مخدومی مکرمی - یعنی مخدوم من و مکرم من =	مستحکم
بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ =	فائز

مفعول آخر اسم	مفسر ہی سندی یعنی مہر کردہ شدہ و سند کردہ شدہ۔
مبالغہ	علمی فہامی یعنی عالم بزرگ فہم بزرگ
	اردو میں اسم کہ آخر اکثر نمونہ کی علامت ہو کسی کبری گدی
	ای مچھول اسمعنی کیواسطے آتی ہو۔
وحدت بمعنی یکویش	پادشاہ راشنیدم یعنی یک پادشاہ راشنیدم۔
اسم مکمل آخر آتی ہو	
توصیفی بمعنی ایسا۔	یاد و صلی کہ دل از چرخ خبردار بندو یعنی یاد و صل کی کہ دل
ایسے کاف بیاب	بدائی سے خبردار تھا۔ کاف فاصلہ یہی آتا ہو جیسے قاتی
کے اول۔	نوں مرارخت کہ در روز خزا۔
تنگیر یعنی نکرہ یعنی	درخبات چمن نیست شیدای یعنی پہچ شیدا نیست
تخصیص	ساز آباد خدا یا دل دیر اسے را یعنی خاص دل ویران را =
تثنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتگی مکر بند زور آزماے یعنی میگرفت۔
تعظیم و تحقیر	شاہبازی بشکار گسی می آید۔ سی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ سی مگس برا تحقیر یعنی مگس کو چک جو باز دارد بلاے غلیم۔ عصای مذبدی کہ عوجی بکشت عصائی کو چک مذبدی کہ عوج بزرگ را بکشت۔

زاید تبدال ف یا و او	خدا سے راست تسلیم نیرگی و الطاف یعنی خدا راست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کو ہی یعنی مقدار کوہ -
یا کہ حرف ابطنہ سے پہلے	شیدا ستے یعنی شیدا است -
عجب	چشم بدور عالمی داریم من جنوں من صحرای یعنی عالم عجب
از - ہم - معنی کے واسطے آتا ہے	
عدت	از خوف تو راہ فرار گرفتیم یعنی بسبب خوف تو -
بہائے یا ضامی	انگشت از طلاست یا زقرعہ یعنی انگشت طلا
ابتدا	از حیدر آباد تا کبر آباد در فتم یعنی ابتدا سے حیدر آباد =
بمعنی بر	از بد از نفس خود بخلی می کنند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دی ہیں
"	بن + ی + گان + ک + رزین + ہندی خدا گان + مناک
"	تہ + نہ + ہ + ہ + ی + سالانہ + دیرینہ + یکسالہ + بیسیویہ
حروف ظرفیت	سار + لان + ستان + زار + کوہ سار + چشم سار + سنگ لائ
	ہندوستان + ہنرہ زار + دان + کدہ بار + شن + قلندر
	نملکہ لا رو و بار + گلشن گاہ + آگاہ +
حرف استدراک	ماکن ایک و یک آما و لیکن ولی و دہلے رفع او سن
	انی میں جم کلام سابق سے جدا ہوتا ہے جسے زید سے جدا کر کے دیکھیں

حروف شک	آیا شاید باشند گوی چنانچہ خفته اند کہ گویے مردہ اند ایسا سوئے ہیں شاید کہ مر گئے ہیں
حروف تنبیہ	الہا ہاں ہیں ہی آگاہ باش زور باش یا و باد مخاطب کو متوجہ کر نیکی کے لئے استعمال ہوتے ہیں مثال ہر ایک کہ الہامی ابرو زور شہار و زمی بمن مافی ہاں تاسیر نیکنی از حملہ فصیح - ہر چیہ آؤ زند دستاویز اہو بگر بید کہ بینا ز کنارہ افتاد =
حروف تحسین	زہے خیر مرجہا جدا زہے شاد باش واہ واہ احسن ہمار خوشی کی واسطے مستعمل ہیں - مثال - زہو بلندی نامت کہ نایج تارک نظم جو و یک وزہو و جدا و ہاں آمد - فلک گفت حسن ملک گفت زہے =
حروف تصغیر	فارسی میں جاندار کے لٹوک لٹوک اور بیجان کے لٹوچہ بڑوچہ مردک سپر و زنگہ و صندوقہ شکیرہ اردو میں الف یا و او اسم کے آخر یا ذکر کرتے ہیں جیسے مٹوسی مٹوا - بچہ سے بچو =
حروف تعجب	اہا - اوہو واہ واہ کیسا خوب ہے خوش سبحان اللہ اظہار تعجب کے لئے مستعمل ہیں -
حروف مفاہات	انگاہ - آجناک - بیکجاک =
حروف ترویج	عارض است ہن یا قمر الایام احمد است بن یا شمع شمش آئینہ دلہا

حروف رنگ	فام + گون + چرودہ + رنگ + گونہ + پام + کفام گلگون + سیاہ چرودہ + گلرنگ + گلگونہ + سبز پام
حروف ایجاب	نعم - بحر - آرستے - واسطے ایجاب کلام متکلم لاتے ہیں۔ ہمت بخور و بیشتر لاو نعم راہے دل زین سخن آگاہ باشد کہ ارد لہار راہ باشد جہ آری سخن چنین است =
حروف زواید	شمر مہر بر پے فرا فرو مگر یک از زائست اندرون اندر ہمیدون سن باز خود برون یہ سب حروف کبھی بامعنی آتے ہیں اور کبھی زاید پس زاید کا موقع محل مثال سے سمجھ لو +
سر - مر	سر انجام م خوشنق را بر ہر بکشت - انجام کو اپنا آپکو زہر سے ہلاک کیا -
در - بر - یہ	نہشت - در گذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہیں =
فرو - مشر	فرو خور دشمن را - فرا باد گیر -
مگر	ترا میر برین نباشد مگر - تجھ کو مجیر صبر نہوگا -
یک	یک چاشنی زور دمارا - درو کی چاشنی ہمارے واسطے
لے - را	میخواری از پڑ بہارا - نوز کی میخ ہو قیمتی ہو نیکی سبب -

است	بود است خسرے کہ دم نبودش - ایک گدہ کا تو کسی دم نہ تھی -
اندرون	خشت نشانند رنگ اندرون - نیزہ پتھرین مارے ہیں
اندر	بباید بقدرش اندر فرو - اوسکا مرتبہ بڑھانا چاہئے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن - اس روشن دماغ چشمین
من	نونی آنکھ نامن منم ہائے - تو وہ ہو کہ مبتک چن ہون تو میرے ساتھ ہے -
باز	کہ تا باز گو بند صاحب دلان - تاکہ صاحب دل فرماوین
خود	خود خون منظر حینا نکس - ایسے پاک لوگوں کا خون
برون	کشتی جان برد بسا مل برون - جان کی کشتی کنارہ پر لگی
خود	خود زہرہ مخالفت آن کرا بود - کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوئی =
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا =
مجاہد	یکی بین دیکی دان و یکی کوی - یکو خواہ و یکو خوان یکو جوی
ی کہ بعد ظرف محسوب کے واقع ہو	زبد ظرف کسی است - خالد محب مردیت
ہم جو بیکر کے واقع ہو	دردم از یار است و دریاں نیز ہم - دل فداے او نہ و جان نیز ہم

بھی

ہمی گسترانید فرشی تراب - چو سجادہ بیکردان
برآب

الفاظ مخفف

کوکہ سے + کہہ + گوہر سے + گہر + ستوہ سے + ستہ + ناگاہ سے
ناگہ + انگاہ سے + آنگہ + شکوہ سے + شکہ - بود سے + بدبو -
نبوہ سے + انبہ + شادباش سے + شاباش + اندوہ سے + اندہ + شاہ سوشہ + کنون
سے + کنون + خورشید سے + خورش + فراموش سے + فرمش + فرامش + ماہ سے
مہ + خاموش سے + خاش + خموش سے + خمش + چاہ سوچہ + گاہ سے
گہہ + افلاطون سے + فلاطون + ارغنون سے + ارغن + پنہا سے + نہان
چون آن سے + چنان + چون این سے + چین + چہلسال سے + چلسال +
ہفتاد سے + ہفتا + افعال سے + فعال + زمین سے + زمی + ہشتاد سے
ہشتا + چون آو سے + چنوں + ایستاد سے + استاد + ستاد +

تمام شد



مصادر مفروده وحسب الحفظ

[illegible]

مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره
بهرنا - بهرنا	در افتادن	در افتادن	"	فروشدن	فروشدن	بهشتن	برید
در آویختن	در آویزد	بیشی	فرستادن	فرستادن	رولیف (پ)		
بخشیدن	بخشد	بیان کردن	گزاردن	گزاردن	پای منیا	بخشیدن	آشام
بخشیدن	بخشد	بونا	کشتن	کارد	"	نوشیدن	نوشد
"	آمرزیدن	آمرزد	"	کاشتن	کارو	نشان دادن	نشانده
برابر دانستن	ارزیدن	ارزد	پنهان	گستران	گستر	پنهان	نزدیدن
برسنا	باریدن	بارد	پیشنا	نشان	نشان	پیشنا	آشوب
برسنا	بالیدن	بالد	پنهان	نشانیدن	نشان	پنهان	افزیدن
باهرنگیدن	برآمدن	برآید	بلانیدن	خواندن	خواند	پوشنا	پوشیدن
"	سرزدن	سرزد	بلانا	طلبیدن	طلب	پانا	پردیدن
باهرلانا	برآوردن	برآورد	بهرنا	آموختن	آماید	"	پردیدن
باند بندا	بستن	بند	بنا بکند	تافتن	تاماید	پناه	جاردن
طلبه کردن	افزایشیدن	افزاید	پنهان	نشان دادن	نشان	پنهان	پنهان
"	افزایشیدن	افزاید	"	لاییدن	لام	پنهان	پوشیدن
بلند بودن	برشدن	برشود	"	لافیدن	لاف	پنهان	پردیدن
بینا گرانا	ریختن	ریزد	"	ترازیدن	ترازد	پنهان	پرسیدن
بنانا	ساختن	سازد	"	تراکیدن	تراک	پانا	پافتن
بجینا	فروختن	فروشد	"	درآید	درآید	پنهان	گردیدن

مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره	مصادره
گشتن	کردو	توننا	سنجیدن	سجده	جمع کرنا	اندوختن	اندوختن
پکژنا	گرفتند	گمرا کهنیما	افتن	.	"	گمرا کردن	گمرا کردن
پکژنا	پختن	پرزو	گمرا کهنیما	پختن	چهارنا	افتادن	افتادن
پاشا و پیکر	پاشا و پیکر	ایارو	ترپنا	پیدن	تپد	فتادن	فتادن
"	انبارون	انبارو	توژنا	شکستن	شکند	رفتن	زید
"	انپاشتن	انبارو	توژنا	شکستن	گسد	داستن	داند
چپشنا	کفیدن	کفد	"	شستن	"	بانا	رفتن
"	ترتیدن	ترقد	"	گسیدن	"	بچنا	زیدن
پیشا گشتا	ساییدن	ساید	"	گسلانیدن	گسلانده	زینستن	زید
"	سودن	"	تننا	نیدن	تنه	چلنا	سوزدن
"	فرسودن	فرساید	تالی پانا	ننیدن	ننبه	میکنا	مکاندن
بهرنا	شکافتن	شکافد	رو لیف (ٹ)	رو لیف (ج)			
"	کافتن	کافد	باییدن	باید	چپ پڑنا	نوشیدن	نوشیدن
پیشا کرنا	شاشیدن	شاشد	شوگر کرنا	شوگر کرنا	چوژنا	گداختن	گداختن
بهرنا	گردانیدن	گرداند	میکنا	مکیدن	یکد	"	هشستن
	رو لیف (ت)		شش پڑنا	نمیدن	نمد	"	گداختن
تعریف کرنا	سمودن	ساید	نمیدنا	نمیدن	نمید	"	نمیدن
تمام چرنا	انجاسیدن	انجاده	رو لیف (ج)	رو لیف (ج)	چوژنا	گداختن	گداختن

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

مضارع

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

اولیت (۵)

مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع
مضارع	مضارع	مضارع

مصادر مرکبه و اسماء جوامد و غیره

اسماء حیوانات اهلی			روایت (الف)	
مصادر اردو	سماء مرکبه فارسی	سماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
افسوس کرنا بچپان	کھن افسوس مالیدن	اونٹ	بمیر جل ناکه	شتر اشتر
"	دست فوت گردین	"	ابن قذیح	بختی سار
"	لب بدندان گردین	"	قبحه	قبحه
"	پشت دست خائیدن	بیش	جاموسه	ماده گاو میش
"	افسوس خوردن	بیش	جاموس	گاو میش
"	دست بر زانو زدن	بلی	سنگور هریره	گرته
"	دست حسرت بردن	"	هریره خیل	
پنهان	پنهان	پیشرا	غنم کیش	گوسفند گوسفند
"	انگشت بدندان	پیشرا	ضان	ماده پیش
گردین	گردین	پیشری گام	ولد الضان غنره	درو گوسفند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریش خود برکندن	بکری	مغز نعجه	بُز
"	نشسته بر پائی خود درخت	بکرا	تیشس پناز	بیزبز
اطاعت کرنا	سر بر خط نهادن	بکری کا بچہ	جدوی شونہ	بجزغال
"	فرمانبرداری کردن	سوز	خنزیر	خوک گراز
"	غافقیہ اطاعت بر	خجسته	بغل	قاطر اشتر
دوش کشیدن	دوش کشیدن	گشت	کلب قحجس	سگ
آزادانه زندگی بسر کرنا	ایجابی جام خوردن	"	کلاب	"
"	لاؤ بائی زیتن	گهوڑا	فرس مگب آدم	اسب بور
"	آزادانه زندگی کردن	"	اشہب جنب	خاک پوش
آواز پر جانا	گلو گرفته شدن	"	خیل حصان	رخش مگا دور
"	آواز نشستن	"	خواد خشی ہنفر	ہیون رہوار
"	صدا گرفتن	"	سمندر شہید	سمندر شہید
اختیار کرنا	پیش گرفتن	"	دیوزاد	بارگی
"	اختیار کردن	"	بکیران	گلگون

مصادر اردو	مصادر کب فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسماء فارسی
انصاف چاهنا دیوان	دستار بزمین دیوان	گائی	بقر	گاؤ
کرنا ایضا	داوری خوان	بیل	نور	گادزر
ایضا	داو خواستن	گهوری	اکه	مادیان ماده آب
اورنا	پرداز نمودن	گد با	حمار یعقوب	خر دراز گوش الاع
آهسته آهسته کهنه	نرم نرم گفتن زیر لب گفتن	باتمی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	اسماء حیوانات وحشی		
"	عهد بستن	باکته	ضیفم مرغام	نیر بر
"	عهد کردن	"	غضنف جابوش	
"	وعده دادن	"	اسد هر بر	
"	وعده کردن	"	چندر	
"	اقرار نمودن	"	هرماس عباس	
مغرب نا چنبارنا	انگشت در دیان	"	بشیم کیش	
"	ماندن	"	فراس	
"	تخریب دزدان گرفتن	بارنگها	ایتل دعل	گوزن

مصادر وارود	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارود	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انگشت سه پند	سراگانی	بزرگ چلی	نمنا و نمنا
"	گزنیدن	چیتا	نبد	نبد
"	در استعجاب مانیدن	کیدر کولا	ابن آدمی	شغال
"		کهرما	ارشد	خرگوش
"		لوم	نقلب	رزباد
الگ هو جانا	دامن چیدن	کور حشر	طار الحشر	گور حشر
"	یکپوشیدن	ریخته	دست	خرس
"	پهلوئی کردن	بهریا	ذیب جع	گرگ
"	کناره گرفتن	"	سرخان	
"	رخت یکسوزان	چدر	جزد	پوشیدن
"		سای	قنقذ	خار پشت
"		هرن	بلبی غزال	آهو آهوه
"		گیندا	مرغی کرکدن	گرکدن
اینی ملاکت چانه	هلاک خویش	اسماء جوانوران آبی		
خواستن		بام چلی	جیش	ار ماهی
خوردن	خوردن	سوس	دلفین	خوک آبی
"	پایه خاکی کردن	مگر چیه	شام	هنگ
"	قدم رنجیدن	لریالی	علق	رگو
"		چونک		
سودن		چلی	کاک موت	ماهی

مصداق در آردو	مصداق در کبه فارسی	اسماء وارثه	اسماء حویلی	اسماء فارسی
آنا	تشریف آوردن	کچھو	حلماء	خارہ پشت کلمت
"	تشریف ارزانی فرمودن	"	"	کشف باخه
"	قدم ارزانی داشتن	کبکڑا	سردطان	خزینک
اوند با گرنا	سرگرفتادن	مبتدک	مصفع	موتک
"	بهر افتادن		اسماء پرندگان	
"	بگردن افتادن	کوتا	بقع غواب	زخ کلاغ
"	بررو افتادن	باز	باشق صقر	باش باز
آه ام بانا	از آسایش خبر داشتن	"	"	جرو شامین
آرام کرنا	آرام یابین	"	"	وشش
"	آرام کردن	طوتا	ببغا	لوت
"	آسوده شدن	ها	بلغ	استخوان با
"	آرام بخشیدن	"	"	ها
"	راحت یافتن	الو	یوم	چند
آرزو حاصل بنما	برادر رسیدن	بیا	تنوط صفاری	کچھو
"	آنگه بر آوردن	جیل	جداء	غلیوار غرن
"	مراد بر آمدن	"	"	سوسن خار
"	برادر رسیدن	کچھو	حمام	کچھو
اچھی طرح بنما	به حسن الوجه گفتن	ابابیل	نقلا ابیل و ملوکا	پرستک سپهر

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیر	درّاج	تیرو
"	آہ از جا کر کشیدن	مینا	زر زور	شارک
"	اُف کردن	سور	طاووس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا	عصفور	کتبخشک
"	امید داشتن	خانہ چڑی		
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	رگدہ	عقاب نتر	اکہ کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہو کا	عقن	نگد
"	تقل کردن	ببل	عندیب عنادل	ہزار و ہتان ببل
اپنی بڑائی کرنا	خود ستائی کردن	سیرخ	عقا	سیرخ
"	بلند پروازی نمودن	فری	فاختہ قمری	.
"	شنا و غیش گفتن	.	صاوح مدصل	.
ازمانا	تجربہ کردن	جگور	فیج	لبک مرغ اشخوار
"	سواد حکمت برگزیدن	بیر	سامی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چنیدن	کتبہ پورٹا	سودانی	دار بر
"	ازمایش کردن	نیل کنڈہ	سقاق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	ممو لا	صوہ	شنگانہ سیریکہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بگلا	مالک البحرین	بوتیار

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آلوده کرنا	ملوث کردن	شتر مرغ	نعامه	شتر مرغ
آلوده بویا	ملوث شدن	بد بد	بد بد	بویا
اندودینا	بریفه نهادن	بطخ	ادوز قاز	بط
"	تخم گذاشتن	"	"	"
امتحان لینا	یتخ و زنج بپایان آوردن	اسماء حشرات		
"	بجاک زدن	نبول انگس	ابن عس	راسو
"	امتحان کردن	دیک	أرضه	دیوچه
اندک پناه چاهنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
"	پناه بخدا بردن	مچهر	بعوض	پشه
امتحان سمجھنا	خرگرفتن	مڈمی	جواد	مخ
"	ابله فهمیدن	گزدلا	جیل	سرگین گردان
"	باید دانستن	جھینگ	جذب	ربخیره
"	دبوانه تصور کردن	جگنو	جذاب	کرم شب تاب
اراده کرنا	مقصد کردن	گرگٹ	جربا	افنا پ پرست
"	اراده کردن	سانپ	حیه	مار
"	غوم نمودن	اجگر	ثبمان	ازوها ازور
آگ پراکنا	آتش بالا گرفتن	کجوا	خراطین	گلخواره
"	شعله زدن	چھچھوند	خلد	سوش کور

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
گلس	ذباب	کمی	آتش زبانه گرفتن	آگ بڑکنا
کژدم	عقرب	بچه	نفس است کردن	آرام لینا
کلاش	عنکبوت	کڑی	خستگی بیرون کردن	سستنا
موش	فار	چو	چون چرا کردن	اگر گر کرنا
موشک بران موش	فاره النخل	گلپری		
بروانه	فراش	پننگا	سیر شدن	اگھانا
کنه	قراد	کنتی	از سایه مخدوم کردن	ایو سایه
رنجور سیاه	قطرب	بھوزا	از خود ترسیدن	بھڑکنا
شیش	قل	جون	بانگ ناز گفتن	اذان دینا
کلینر	زنبور	پھر	اذان گفتن	"
چپا سه	سام ابرص	چمپکی	بانگ دادن	"
	دزغت		خس بدندان گرفتن	امن مانگنا
هرارپا	سبده و عبین	مشتکبورا	زهار خواستن	پناه مانگنا
	عقربان		امان خواستن	"
سمندر	سمندل	اگن چڑیا	پناه جستن	"
سوس مار	مذبت	گوه	معلق زدن	اوٹو مارنا
گفتار	ضج	بجو	آزار دادن	آؤدوہ کرنا
عقرب سرخک ستار	کمان مناس	کشتل	رنجیده کردن	سستنا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آزده ہونا	آزده شدن	کھنل	کھن - کھن - کھن	کھنک سرفک - سرفک
"	مکدر شدن	شہدگی	کھل	کھل
"	رنجش پیدا کردن	چونٹی	نعل	نعل
		گھونٹ	یربوع	یربوع
بچی ہاجہ چاہیہ	التجا نمودن	اسماء پیشہ ور		
"	عاجت خواستن	دستاد	سنگم مدرس	اخذ
کچی اہ لینا	طریق خود گرفتن	اوستانی	سعلہ مدرسہ	آؤ
"	سرخوش گرفتن	پڑوا	کواؤ	کواؤ
انچی اہ لینا	بکال خود گزارشتن	"	کوشان	کوشان
اگ لگ جان	آتش گرفتن	بڑہی	کاکر	درووگر
اچھا معلوم ہونا	خوش آمدن	بخارہ بنیا	کلاچ	ندات
اوہنا	برپا شدن	تیراک	سبح	شناور
"	برپای برخاستن	چوہنا	کاذب	دروغ زن
آداب بجالانا	پشت خسم کردن	"	بقال	نارہست گو
"	دست بر سر نہادن	جولا	سناج	نورایف
		چور	سارق	درو
		"	حرامی قطع	نقب زن

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بیکارانه	آداب بجا آوردن	چیلخیز	نهام غراز ساعی نیم	چیلخیز
"	زمین خدست بوسیدن	چرداها	راعی	شبان جویان گله بان
"	سر بر زمین نهادن	"	"	رامیار
آناه جانا	تردد کردن	هارموی	نقیب حاجب	یساول
"	آمد و شد کردن	"	اسکات خفات	کفش دور کفشگر
		درزی	خیاط	چرم دوز
استحقیق بیان نامه	بوست کند گفتن	موتی	مقتار	بارچه دوز
صورت و اتمه الیون	صورت و اتمه الیون	رهنما	بادی رشید دلیل	گازر
اصل حقیق بیان کردن	اصل حقیق بیان کردن	"	مرشد	رہبر رہنما
انکار کرنا	انکار کردن	سو اگر	تاجر تاجک	بازار گان
"	ابا نمودن	سنا	صانع صباغ	زرگر
		سائوری	برطار	پیشک
آب حقیق کتنا	با هم باک داشتن	شکاری	صیاد	صید گیر شکاری دیبا
		چوپیار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دیبا
احسان بیکارانه	احسان فراموش کردن	مهاوت	قیال	پیدبان قیدبان
	احسان از یاد بردن	کلوار	خار	مینفروش
	کفران احسان کردن	قوال	مطرب شتی شتر نم قوال	خنیگر رانگر دستان سر

بصا دلور	بصا در مرکب فارسی	اسما وارود	اسما عربی	اسما فارسی
ایک و سیر	بر روی یک گریه	کینی کاشکار	حارث مزارع	دستقان جزر که بگردد
"	بر یک گریه	کنگر	قوآس	کنگر
"		مزدور	ایستیز	مزدور
از گشتا	چرت زدن	کمنی	آلاء محنت	سمساره
او که از نا	از بیخ بر آوردن	کهمبار	فخار	کاسه که کمال گوزه
آزار تو زنا	پیمان شکستن	کسین	زانیه فاعله بنی محبه	رویسی لولی
"	از سر پیمان فتن	لوبار	حداد سنگار حقین	آهنگر
"	عد شکن	مالی	ماهور قلق	باجان چمن بر آید
"	خلات و صده کردن	هتر	کناس موی	خاکروب و پیکار
اوسانا	عده صاف کردن	نا خدا ملای	ملای	نا خدا کشتیان
"	غلام نشان دادن	چچبان	حافظ حارس رقیب	دیدار با زبان گچیان
او کتان	بیزار شدن	نقارچی	طبال	نوبت نماز نوبت زمان
او یک لیجان	در بودن	ریجو	مغش غش	سیر
آهسته از پهن	زرم نرم فتن	بیا	بذل بقال	بقال
"	تخیر کردن	علا علی	سما	سما
		علا علی	علا علی	تیر خنوش و آفرین

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آتش باز صفت	باد قار رفتن	مان باهی	خبازه	نان پز
آتش کهنه	نوم گفتن	کتبوم	بقال	زده فروش سبزی
آتشکی کرنا		قشای	قصاب مشقش	گلا و کش
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن	تیمی	عصار	روغن فروش روغن کش
پتیا نا	اعتبار کردن	قلعی گر		قلعی گر
مساک کرنا	مسند نهادن	فصاد	فصاد	رگ زن زگ شناس
	احسان کردن	بادری	طبایح	طعام پز
انصاف کرنا	داد و ستادن	دلال	سفسر سمسار دلال	سفسار
	داد کردن	بساطی	سقطی	خورده فروش
	انصاف نمودن	بندروالا	قراد	هیمون باز
	آب دیده شدن	بجاث	مارج	باد فروش بادخون
	براشک شدن	بهرشتی	سقا	بفشتی
	آب دیده برگردانیدن	نالی	حلاق	سوی اش سر تراش
	اعتبار کرنا	نجونی	بنجم بنجام	آئینه آینه بنجام دلاک
		نیت		اختر شمار اختر شناس
				رسن باز دار باز
				غازی

مصادر و دو	منصاه در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بنیاد کرم زنا غیر محرم کرم	ایک صحرا بانگشت شمران	آسمان	سما و فلک جمره حفر	آسمان تپهر نیل و آسمان
"	دماغ بهیوده بختن	"	قبة خضره افلاک سماوات	گنبد بگون جرج گردن
"	ورق گز انیدن	بهشت	جنت فردوس عدن	بهشت سینو
"	گره ببادستن	"	دارالسلام دارالنعیم	ارم باغ رضوان
"	دم خیمه یودن	"	دارالقرار علیین حد حیات	"
بهشت شریف	بر خود بالیدن	دوزخ	جهنم نعلی حطه سبیر	دوزخ
"	"	"	سقوط حیم باوید در کفیل	"
پیر کوه سنانا	در پوست بگنجیدن	"	دارالبوا در کفیل السافین	"
"	در صامه بگنجیدن	بادل	غمامه غمین باطل	آبر سنج سقای نیل
"	از پوست بر آمدن	بدلی	سحاب عینم غمام عینوم	"
"	کلاه پروا انداختن	بیکلی	صاعقه برق صواعق	درخش
"	باغ باغ شدن	رینده	مطر قطر غیث امطار	بارش
بیکار بهونا	از کار رفتن	"	مطرات هطلان	باران
برابری کرنا	کله بکله زدن	گرج	آخذ	تندر
"	همسری کردن	سویج	شمس نیز اعظم	خورشید مهر خورشید
"	"	"	ابن ابی صبح	افتاب شاه اختران

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادد مرکب فارسی	مصادد اردو
	حمل نور جوزا سلطان آسد سبله میرن عقرب نوس جدی دلو حوت	نام بروج فلک	راه فرار گرفتن پای گریز کشادن پای بیچیدن	پهاگن " "
اسماء متعلق نباتات				
خیابنبر	خیابن شنبیر	المناس	دل و جان یک کردن	برو آهنگام گام
شاعن	شاعن	ازهر	از جا شدن	بیقرار ہونا
آند	انج	آوند	دل از دست رفتن	بیچین ہونا
اشتر خار	اشتر خار	اونٹ کھا	زار و نزار شدن	"
انبہ	انج	آم	بتاب شدن	"
انبلی ائید	نمرندی صبار	امی	منقض شدن	"
انجیر	نین	انجیر	از خود رفتن	"
گردگان چارسو	جوز	انزوٹ	دل بد رو آوردن	"
نمیدانجیر	حب الخروع	رینڈی	ریگ در کفش آشتن	"
بہی و آبلی	سفرجل	بہی	بلے اعتبار ہونا	از نظر افتادن
بادنگان	بادنگان	بیگن	از غلاف بر آمدن	
مغیلان	مغیلان	ببؤل		
کنج	سمسم	رمل		
اسپاناخ	اسفاناخ	پالک		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بوجا ہونا	پیشم بے آب داشتن	پان	کُورِقُ القند	برگ پان قبول
بزرگوار	استین کهن داشتن بے برگ سونا ماندن	پیاز	بصل	پیاز
		جوار	خندروس ذرت	ذره
		جو	شعیر	جو
بیہوش کرنا	از بیہوش بردن	جھاؤ	اُشْلُ طرغاف	گڑ
"	بیہوش نمودن	جادری	بسباسہ	پڑناز
"	از سرد انداختن	جواسا	حاج	شترخار
		جمال گڑ	حساب سلاطین	.
بہول جانا	از یاد رفتن	چھوارا	تمر رُکب	خرما
"	فراموش کردن	چانول	آرز	برنج
بتلانا	نشان دادن	چندن	صندل	صندل
		چنا	جمش	نخود
بدلا لینا	انتقام کشیدن	لال پٹا	صندل احمد	صندل سرخ
"	پاداش گرفتن	راجی	خردل	
"	عوض نمودن	سونہ	زئیل	سنگو پڑا
بیخوف بیہوش	ایمن بستن	سونف	رازی باج	بادیان
		زعفران	زعفران	لوکھاس
بیرار ہونا	نفرت کردن	کھٹا انار	رمان حامض	انار ترش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
برای لینا	زرد اوج درد سرخیزد	کپهون	حفظ بر فتح	گندم
"	نیکی کردن با آبا و اجداد	گوندبول	صنع عجبی عزا	آرد منیلان
باشنا	قسمت کردن	گاجر	جزا	گزر زردک
"	بخش نمودن	لپس	قوم	ریش
"	تقسیم کردن	لسا	خشان	سپهان
"	حصه کردن	سینتی	خایه	شکلیت
بر روی خط	دست چرب بر کشیدن	سیندی	چنا	خنا
بغیرتی جاننا	عاز داشتن	منقی	زبیب	مویز
بروشت کرنا کتیر	ضبط کردن	مسور	علس	شک مرچوبک
"	تخل کردن	شهند	عسل	انگبین
"	خون جگر خوردن	طیسی	اصل السوس	زنج فیک
"	آب دهان و بردن	هدی	عروق الصنح عروق	زرد چوبه
"	شکبای و زردیدن	بر	عشاب	جیلان سیلان
"	بامی و دامن کشیدن	واک	عزب	انگور
"		مکو	عزب الشعب	ترکات و دوا
"		مولی	فیل	نرب

مصادر مرکبه فارسی	اسماء وارد	اسماء عربی	اسماء فارسی
برداشت کردن	بودینه	توونج	بودینه
برداشت نمودن	میج سیاه	فلقل اسود	بیسیل گرد
برتن برداشتن	میج سرخ	فلقل اتمر	فلقل سرخ
بیان کرنا	سیداری	توفل	یولیل
باز نمودن	ایلاچی سفید	قاقله صغار	زیل نرد
تقریر کردن	ایلاچی سیاه	قاقله کبار	زیل کلان
سکایت کردن	گلکڑی	تقو	خیار دراز
نقل کردن	کوکابلی	نیلوفر	نیلوفر
و انمودن	کمیرا	قشد	باد رنگ
در میان نهادن	لوکی	قرج	کدو
اظهار کردن	لونگ	قرنفل	میچک
بات کرنا	گنگ	قصب السكر	نیشکر
زبان تر کردن	چینیلی	یاسمین	یاسمین
سخن گفتن	رال	قیز	لعل
باز نهادن	آمردو	گمشتری	امردو
بچیدن	زیره	کون	زیره
	بادام شیرین	کوز الحلو	بادام شیرین
	میو	لیمون	لیمون

نصادر اردو	نصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بڑی مکتی	در آب آتش ماندن	نار یا لپرا	نار یا لپرا	نار گیل حوز
"	استخوان شکستن	انگه	عین تبر	چشم دیده
براحال کرنا	بروز سیاه نشانیدن	انگه کی تلی	انسان العین	مرد چشم مرد چشم
بیماری چھٹا	شفایافتن	انگه کا حلقہ	حدقه معده	کاسه چشم
"	صحت یافتن	یک	حب بن بذب	قره مرگان
"	تندرست شدن	بھون	حاجب	ابرو
"	از بستر بخوری برخاستن	بھوت	بھارت بھارت	بیش بنانی مارگاہ
بہتر ناو بھنا	در افتادن	ناک	انف میثوم	بینی
"	در آویختن	ناک کا سولخ	مقعر مناخر	سولخ بینی
بیمار ہو جانا	بر بستر بخوری افتادن	نک پھرا	کارن	پر بینی زرد بینی
"	مزاج ناخوش داشتن	کان	اذن سمیع	گوش
بیمار ہو جانا	مزاج ناخوش داشتن	کو کمانی	تخمہ اذون	بنا گوش در گوش
"	علیل شدن	کاسکاس	صناع	سولخ گوش
"	رنجور شدن	گال	عاز من حد جدار	رخسار خدار
بیمار ہو جانا	خیال باطل بستن	بڑی	شفقت	لب
"	"	بڑی	نم	دھن دھان
"	"	دانت	رین فرس	دندان

مصلو دار دو	مضاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجنا ناو چنانا	سرزده آمدن و رفتن	مسوڑا	لشہ عجموز عجم	بین دندان
بہت بڑا کرم	کارسترگ نمودن	حبیب	بسان رثوان السیخ	زبان
"	قیامت کردن	تالو کا کڑا اور	لکھا کڈوہ	
بڑہ جانا	سبق بردن	تالو	لکھا کڈوہ	گام
"	سبق بردن	جیرا	لکھا کڈوہ	چاند
"	پیشہ سستی نمودن	لکھا کڈوہ	لکھا کڈوہ	چاہ زرخندان زرخ
"	از مد گذشتن	مویچہ	لکھا کڈوہ	بروت
"	گویی بردن	دائرہی	لکھا کڈوہ	ریش
"	تصعب السبق برین	ماتا	لکھا کڈوہ	پیشانی چکاد
بخشا	عفو کردن	سر	لکھا کڈوہ	سر
"	از سر نخوا در گذشتن	ناک	لکھا کڈوہ	ناک
برابر ہونا	ہم پلہ شدن	بال	لکھا کڈوہ	موی
"	ہمسر گردیدن	زلت	لکھا کڈوہ	دلف کیسو کا کل
برسنا	ترشح شدن	لکھا کڈوہ	لکھا کڈوہ	کلاہ مرعولہ مرعول

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
سوی بانته	مغفیره غدیزه	چوخی	بهرن شدن	بهر نکلتن
کاسه سرکاجیک	ججره فحفت	کھوپری	طالع شدن	طلوع ہونا
سفنہ	خج و مانج	سرکاجیجی	غنان فکندہ جہانیدن	گشت و وژنا
گردن	عنق رقبہ اغنایق	گردن پتوا	وضع کردن	بنانا
پس سر	رقاب	گدی	ساز کردن	بنانا پتوا کرنا
دوش شانہ	کتف	کاند با	فرش کردن	بیچانا
برکت را خوش	ابط	بغل	بد چستی کردن	بہر کن
بازو بال	عقد جناح	بازو	افروخت شدن	"
دست	یڈ ایلم دی	ہاتھ	درپوزہ گری کردن	بیسکہ مانگنا
دست راست	سمینہ	سید ہا ہاتھ	دست خواہش دراز کرد	"
جانب راست	سمینہ	سید ہی	گدائی نمودن	"
دست چپ	یسار شمال	بایان ہاتھ	لفظہ سبتن	"
جانب چپ	میرہ	بالمین ہاتھ	دست پیشہ نشستن	"
آرنج	مرفق مرفق	گہنی	عاجزی کردن	"
بند دست	ساجد رسع	کٹائی		
کف دست	کف	مقبیل		

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر و سه کرنا	تکیه کردن	اویگی	اصنع اصناف	انگشت
"	اعتماد کردن	اوگی کی پور	انگنه انانید بنانه	بند انگشت
بیهیانا	جادادان	انگیوکنام	ختم بر بقره و حنطی تنبیه	انگشت کو چکر
بلانا	طلب کردن	"	ایهام	انگشت شهادت
"	طلب داشتن	"		انگشت زلفش
بیمار پرسی کو جانا	بیاد رفتن	بانشت	وجیب شبر	بدست بانشت
بیمار پرسی کو آنا	بیاد آمدن	فانخن	ظفر اظفار	فانخن
"	بیمار پرسی کردن	پیشیه	خضر طموز صلب اصحاب	پشت
بچانا	نگاه داشتن	سینه	صدر صدر	سینه بر
"	حفاظت نمودن	چوبی	تندی نند	پستان
باجم دست مویجا	باجم دست گردیدن	بهشتی بوند	حلک	سر پستان
بد نصیب مینا	بخت برگشته شدن	پیش	بطن بھون جوف	شکم
سفلس ہونا	بخت برگشتن	بسی	منع	استخوان پیرو دند
"	بخت نشه	کمر	حصه	کمر میان
		کولہا		پیشگاه
		پیشہ ہرا	ریہ	بشش
		تھی	طحال	سیحہ

[illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھو کہا ہونا	گرسنه شدن	جو تڑ	کفل و رک خیز عین	سیرین
بیگار پکڑنا	بسخرہ گرفتن	"	عجیزہ عجزاؤ	
بسنا	آباد شدن	ران	فند	ران
"	وطن گرفتن	گھٹنا	مرکہ	تراؤ
بہیو وہ کہنا	آزار خائیدن	پنڈلی	ساق	ساق
زٹل ہا کہنا	ہنر و سرای کردن	نخنہ	کعب	شتانگ
"	لان زدن	ایڑی	عقب	باشنہ
"	پراگندہ گفتن	پاؤن	رجل	پاس
"	فضولی کردن	قدم	خطوۃ قدم	گام
"	یادہ گفتن	چمڑا	چرم جلد اوہما ہا	چرم پوست
بخارا آنا	تب کردن	گوشت	لحم لحوم	گوشت
باہم زندگی کرنا	سعیت کردن	لہو	دم دماؤ	خون
بجھوٹنا	بوداؤن	ہڈی	عظم عظام	استخوان
"	برہشتہ کردن	پٹھا	عصبہ عصب عصب	بڈ
		نفس	عرق عروق	رگ
		نام رگ	عرق النسان ہکین	
		"	خوبان صافن	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارود	اسماء عربی	اسماء فارسی
پهونشا	بریا نمودن	نام رک	سوارو هفت اندام	
"	بریان کردن	قد	قد قامت	بالا
پیر چرخانا	بال و برزدون	توندی	تسره سر سرست	ناف
بانی پینا	آب خوردن	صورت	هیت شکل مثال	چهره بیکدرون
		"	وجه لقا صورت	
پڑهنا	سواد گرفتن	سیرین	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
"	درس گرفتن	"	شخص وجود قالب	
		"	جسه جزا طلل	
پڑهانا	درس دادن	اسماء خویشاوندان		
پڑم کلینا	سواد بر گرفتن	باب	اب والد ابا	قمبه گاه پدر
پڑهنا کلینا		بیٹا	ابن بن ولد مولود	پسر فرزند پور
کمان سیداکرنا	سواد روشن کردن	"	خلف	
باس بلانا	پیش خواندن	بیٹی	بنت مصیبه	دخت دختر
"	برخویش خواندن	باندی	خادمه جاریه داه	پرستار کنیز کنیک
پنکنا پنکدینا	برزین زدن	"	امه اموات اما	
		"	اموان	
پسند پڑنا	قبول نظر آمدن	باب مان	ابوین والدین	مادر و پدر
		بھائی	ابن شفیق اخوان	برادر

مصادر اردو	مصادر کفارسی	استعاره اردو	استعاره عربی	استعاره فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن	بچین	اخت اخراج	خواسر غشیره
"	منظور نظر شدن	پوتا	ابن الابن نو النور	پسرزاده فرزندزاده
"	قبول افتادن	"	"	غشیره
"	قبول رسیدن	پچوبی	عمر اخت الاب	همشیر پدر
پچا پچا	تمیز کردن	جورو	زوج صاحبه مشکوه	الہیانه جفت تخراب
پکا اراده کرنا	عزم بالچرم نمودن	"	موس	ہمسر
پنپنا و کرنا	غفار شکستن	بچا	علم اج الاب	برادر پدر
ناشتا کرنا	ناشتا کردن	خاوند	زوج	شوہر شوہ
پہلنا و کھنونا	پازنیش رفتن	خالہ	اخت الام	خواہر مادر
"	نوش نمودن	دادا	جد ابوالجد اجداد	پدر پدر
"	پازجا رفتن	"	ابوالاب	"
پریشان ہونا	بیرفت صحبت	دادی	جدہ ام الاب	مادر پدر
"	نوش نمودن	سگا	قرب اقربا قریبی	قربت دار خویش
"	پازجا رفتن	سگوت	قربت	خوشی گمانگی
پریشان ہونا	بیرفت صحبت	ساس	خشتوی خشتن	خوشدامن و خوشن
"	انتشار خاطر و آشتن	سسر	صہر اصہار	خوشن
"	پراگندہ ماندن	سالا	خواجہ زوجہ اخوالہ	خسر و برادرزادہ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معادل اسم فارسی	معادل اردو
پسینا نکلنا	عرق کردن	"	خشن آختان	خشن آختان
پیشانی هونا	برهم خوردن	سالی	اخت الزوجه خفته	خازنه خواهر زن
پاس با پیچ پشنا	هم پچلو نشستن	لڑکا	طفل صبی ولد لید	کودک
"	بازو بهازو نشستن	"	اطفال صبیلا ولید	
"	"	"	ولود ولید	
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن	ناسون	لخ الام خال	خال
پیشلانا	پچن انداختن	نان	ام والده	مادر مانک مام
"	پچن کردن	نانا	جداب الام	پدر مادر
پوچنا	عبادت کردن	نانی	جده ام الام	مادر مادر
پوچینا	استفسار کردن	نواسا	سبط سیره	بنه
"	پرسیدن	اننا	طرء مرضه	دایه
پاننا	پرورش کردن	کواری لنگ	کبر باکره ابکار	دوشیره
پسند کرنا	خوش کردن	اسماء متمفرق		
"	افتیاد کردن	الهی الله رحمن	ایزد یزدان خدا	
پشنا	دربر کردن	رب حق باری	خداوند کردگار	
		ازار رنج	افیت خرن صدمه	درد رنج ازار
		هکبه	ایذا رحمت تعیب	گزند اندوه

مصداق در کتب فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
بهرنا	برین رست کردن	ازار رنج
تیمچه هئنا	قدم باز بین دادن	کرب غم الم بم
پکولانا	گرفتار آوردن	آرام
پیدا هونا	از عدم بوجود آمدن	رفاه رفاهیت رحمت
"	تولد شدن	آرام آرامش
"	از مادی بوجود آمدن	استراحت
پکولانا گرفتار هونا	گرفتار شدن	آرام خاطر
"	گرفتار رفتن	طلعت ظلم ظلام
باننا	بدست افتادن	تاریکی تاریکی
"	دستیاب شدن	دلج وحی عشق
"	میسر آمدن	عافیت
بهر سیر کرنا	بهر سیر کردن	آرام
"	اجتناب کردن	دقیق
"	عذر کردن	آبادی
		عمران معموره عامه
		اوج علو رفعت
		برین والائی بر
		صعود
		هبوط نزول و تردد
		مذکور مجول طریبان صدر

معاد در اردو	مصاحف مرکب فارسی	اسماء در اردو	اسماء و عربی	اسماء فارسی
بچکانا	طنج داون	اوتربو لالا	باط طاری نازل	
پالینا پتا لگنا	بنی برون	اوتربو لالا	معیط منزل مورد	جای ورود
"	سراغ برون	اوتربو لالا	معیط منازل مورد	
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب مناع مال	رخت کالا
پاک مارنا	چشم برهم زدن	اسباب	اناث اناث بعات	
"	چشم کردن	اسباب	اناث اناث البیت	
"	فره برهم زدن	اصل مال	راس المال	سرما
بچه چاکرنا	تغاقب کردن	آمدنی	ندخل دخل ندخل	آمدنی آمد
پیشنا گشت	آپس کردن	افسوس	هیمات حیف حسرت	اوج و اولادین
پچانسی دینا	بردار کشیدن	امید	رجا تری توقع تری	واست و همسرتا
"	بر قلاب زدن	آپس	ترتیب تریبی امل	افسوس فوس درد
"	مساب کردن	آگهی	اطلاع اعلام انتباه	درینا
"	بر قلاب زدن	آگهی	اطلاع اعلام انتباه	
برکمن	بر سره گردیدن	آسان	آسان	اطلاع خواهی
		آسان	آسان	آسان

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اسماء فارسی	اسماء اردو
پنهان	بار آوردن	آسانی	کینر لیسر تیسر	آسانی
"	نرم بستن	امیدوار	ستوق منقب مترسد	امیدوار
بیست بهر گمانا	معدده تنگ کردن	آرزو	تمنا تنی هوس لیت	خواستش ارمان
"	چرخ خوردن	"	آرزو کاش کاش	"
"	شکم سیر خوردن	آنگه	قبل مقدم	پیش پیشین باستان
پیشوائی کرنا	استقبال کردن	اجپا	حسن مستحسن سعد	نیک بهتر به
"	پیشوائی نمودن	سید سعود راج	نجمیر نمود قایلین	خوب پسندیده
تعریف کرنا	ستایش کردن	دین اولی	آستین افشانیدن	"
"	آفرین کردن	اوندها	مکوس مکوس	سرنگون شرب
"	تحسین کردن	اندها	امی مزیر مکوف	گور نا دنیا چشم
تنگ کرنا	تنگنجه کردن	اندها درزا	اکه	گور مادر زاد
تنگ کرنا	سخت گزفتن	اراده	عزم قصد عزیمت	آهنگ بسیج
تنگ کرنا	سهر بر خط فرمان	"	شغیت همت نیت	"
تنگ کرنا	سهر بر خط فرمان	"	آه	"

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تابع داری کرنا	گردن بفرمان نهادن	استو	دس عبیره	آب چشم اشک رشک
آب و تری ترسان کرنا	بالین شکستن	انگرائی	نمطی فازه	خمیازه
تعظیم کرنا	کلاه برکشیدن	ادجلا	ابيض بيضا بیض	سپید
"	اکرام کردن	احسان	سنت انیتان	احسان
"	بزرگی نمودن	اقرار	عقد اقرار موافق	بیان قرار
"	"	"	اعتراف عیثات	"
تولنا	وزن کردن	الضاف	عدل الضاف	داد
تعجب برجانا	در شگفت ماندن	آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
"	چشم باز ماندن	الحن	الحن صلا	آهنگ
"	بدریا حیرت غوطه خوردن	اسیوقت	حالا فی الحال فی الحاضر	ور زمان در دم
"	متعجب شدن	"	فی الوقت الحال	در حال کنون
"	ششدر ماندن	"	الحین بالفعل	اکنون ایدون
"	خیره ماندن	"	همیدون دم نقد	زمان روان
تمام رات بیدار	شب زنده دشتن	آخ	انتهاء خاتمه	انجام پایان آخر
کرنا	شب را نماز کردن	انجام کرنا	انجام اختتام انجام	
		انجام کرنا	انجام اختتام انجام	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نوگره بونا	آب در جگر نشین	اطراف	حوالی اکناف	گرد گردا گرد
*	مالدار شدن	آگ	نار نیران	آتش
ترش بیا	دست بازو	آنج	لب لب شواط	شعله زبان
نسلی دینا	آستین بر کشتن	آتش پست	محوس	گیر آتش پست
"	آستین بر دل کشیدن	اشاره	ایما اشاره رفریز	نخ
"	دست بردل نهادن	ادما	انصاف	بخشک
"	آستین بر جگر کشیدن	بهراموا	مشحون مملو ممتلئ	آمود و سیر زیبا
"	انکساک کردن	بنیاد	اسس اساس	آگین سرشار پر
تخلیف و بنیاد	آزردا و اون	پادشاه	ملک سلطان	بنای بنیان پایه
"	رحمت و اون			بنیاد بن
"	جگر بکف خواستیدن			خاقان قهرمان
تخلیف و معنا	رحمت برداشتن	باد شهبه	مملکت سلطنت	خدیو تاجدار خسرو
تیرنا	بشار فتن		ریاست	جهاندار شهرار شاه
"	شعله ری کردن	بدکار	فاسق فاحش فاجر	شهنشاه

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	معادل در کتب فارسی	معادل در اردو
بدکار	طالح خور خیاب	بدکار	سرکردن	تمام کرنا
	بسنی	"	تمام نمودن	"
بیش فراوان بیکران	کثیر وافر زیاده	بہت	به آخر رسانیدن	"
افزون فزون بسیار	زاید مشکاف لائتہ	"	به انجام رسانیدن	"
بی پایان از حد خشنی	لا تحمی افراط خطیر	"	سمت تمام یافتن	"
بی عایت بیشتر بی تها	و فور غفیر و نور	"		
بس بسا	مفرط	"		
پاداش	انتقام تلافی	بدالینا	سبزی شدن	تمام ہونا یا پور ہونا
کیفر	تدارک سقامات	"	تمام گشتن	"
	عوض مجازات قصاص	"	سطه شدن	"
	فود	"	بسر شدن	"
بندگی پرستش	طاعت عباد و عبودیت	بندگی	به انجام رسیدن	"
گریز رم	ہرب فرار	بھاگنا	ختم شدن	"
دل اور شیر دل دلیر	شجاع شجاع با دل	بہادر	کامل شدن	"
بہادر	"	"	توانا کنہ شدن	"
مردانگی دلاوری	شجاعت بہالت ہون	بہادری	انکس شدن	"
باریگی	خوف غرض	باریگی		
باریک	سما و قیہ کمتہ کف	باریک		

مستعار اردو	مستعار کتب فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
تکلاما	لکنت کردن	بیوده گو	فضول باذی	طامات یاوه گو
تھوکن	نف کردن	"	"	ہرزہ دراپر گو
تذہیر کرنا	شبیوہ ساختن	"	"	بیوده گو دہم دہم گو
"	گرہ از روی کار کشان	"	"	پرگزات براگندہ گو
"	تذہیر کردن	بدبخت	نقعی میزد	فضول گو لاف زن
"	فکر نمودن	"	"	شور بخت بدبخت
"	"	"	"	سیہ روز سیکہ
"	"	"	"	کم بخت بد نصیب
تعمیر کرنا یا بنانا	بنا ہناون	بدبختی	شقارت اذبار	بدبختی
"	طرح انداختن	بے ادب	ناکر ادب سی لادب	نا تراش نا تراشیدہ
"	اساس انداختن	برگزیدہ	مصطفیٰ مجتبیٰ مفضل	نوع گشتیغ
"	عمارت ساختن	بزرگ	جلیل جزیل نبیل	برگزیدہ
"	"	"	شریف خطیر کبیر	سترگ مہر بزرگ
"	"	"	نجیب مجید ماحد	کلان
"	"	"	ہام عظام فخر	"
"	"	"	عظیم مکرم مستم	"
"	"	"	انعم	"
ہر نامقام کرنا	بار سفر کشادن	"	"	"
"	فرود گشتن	"	"	"

مصادر و اوردو	مصادر و کبیر فارسی	اسماء اوردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر نامقام کرنا	منزل داشتن	برما	تبعیج شنیع ریطنع	نکو پزیده درخیم
"	رفت افکندن	"	سبج ذبیم و خیم	زشت زبون بد
"	اقامت کردن	"	شریکیت غبیث	
بهر ناکر هشتا	عنا گران کردن	"	مستفیج کریه مکروه	
بهر کویا نا	پایبست آمدن	"	منکر مستکره مذموم	
"	سکندری خوردن	"	منحوس سی الخلق	
بهر کویا کرنا	پاش پاش کردن	برای	مدت غیبت شنیع	زشتی بدی
"	پاره پاره کردن	"	نخوت شرارت	
بیکنا	قطره قطره ریختن	"	شناعت شامت	
بهر کمارنا	سر بار زدن	"	و حامت قباح کما	
بهر ادینا	جای گیر کردن	"	خباثت ملامت شر	
"	قرار دادن	"	تبع ذم سوء خبت	
بهر اونا و نونا	واژگون شدن	بزرگی	شین سماجت	مهی بزرگی سترگی
بهر اونا	کبف جستن	"	جلال جلالت لبت	
		"	نجابت نهماست	
		"	نفیست خذالت	
		"	شرافت کراست	

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
بزرگی	سیادت عظمت	بزرگی	تقص نمودن	تثوین
برتری	اُبت فضیلت خطیر	"	ردیف (ث)	
	شرف مجد کبریا کرانی	"	ثابت کرنا	
	سامی سکارم فضائل	"	ثبوت دادن	
	اکرام تکریم بجیل تعظیم	بزرگی کرنا	ثواب یا متن	ثواب پانا
بلندی	رفعت ارتفاع فزوه	بلندی	جزای نیک یافتن	"
	نمن تعفن عفت	بدبو	ردیف (ج)	
	گندگی بدبو			
	گونا شنوا	بهر	بهدی کرنا	بهدی کرنا
	حدیث قول معالمت	بات	تقیل نمودن	"
	منقوله کلام نطق	"		
	منطوق	"	جامع سبب نمودن	جمع و عدد کهنه
بیداری	يقظه	بیداری	فریب دینا	فریب دینا
بیدار	يقظان	بیدار	کار بجان رسیدن	جان ننگ آنا
گرسنگی	غث سب جوع	بجوکه	ناشاد زیستن	"
پیری	شیت	پیرها پا	بجان آمدن	"
فروت سا کجورده	شیخ هرم کهول	بوڑھا	جان بن گوان آن	"
پیر	منیف مرن	"		
زال پیرزن	عجوزه شهله چرس	پڑھیا		

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا در مکعب فارسی	معنا در اردو
کسمند رنجور بیمار	مریض علیل سقیم	بیمار	د بال جان شدن	جان سپردگان
کسمندی رنجوری	مرض و ضب در رنجور	بیماری	کار و به استخوان پودن	"
رنج کسل	عدت سقیم داور کتوب	"	گرد آوردن	جمع کرنا
دم اسپین جان ملک	بقیه جان	باقی جان	گرد کردن	"
رگام شام مهار	عنان نظام بنام زمام	باک	جمع کردن	"
شگین گران زنی	تقیل	بیماری	ذخیره نهادن	"
سوم خبر درس	خسب شیخ مساکیل	لجوج	فراهم نمودن	"
جزورسی	نخل خست و خست	بخیلی	گرد آمدن	جمع هونا
	عنبت مسکی ضنانت	"	دام نهادن	جل بیلانا
داوان	سخت و سخت سبوت	سخت	آتش در گرفتن	جل او هونا
دش داد جلدو	عطیه بهیه جود کرم	بخشش	از دست رفتن	جانا بهایز قاپور
بخشش	ابشار نوال انعام صل	"	از دست شدن	"
بخشش	انگله سیب حاتم	"	جاروب کشیدن	جھارو دینا
بخشش	تقیع نظر کریمه منظر	بر صورت	خسب شدن	جھکنا
بخشش	ذیمیم	"		
بخشش	سپهر نیان ذبول	بہول		
بخشش	از دولت ذلت غفلت	"		

مصادر اردو	مصادر ترکیه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جاننا	خیرداشتن	"	سینا منیا	
جینا	زندگی کردن	بے قرار	مضطرب مضطرب	بیتاب مایه و آب نعل در آتش بقرار
جڑی گرا دینا چنا	از یاد آوردن	بیقراری	اضطراب اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
کرنا	از یاد انگندن	"	تلوا سه	
"	از یاد در انداختن	برداشت	تحمل حلم	برو باری برداشت
چھو بات ناکر کرنا	خلاف واقعہ انمول انداختن	بے مانند	عظیم المثال	بزرگ نمیشد مثال چون بر مانند بزرگ نمیشد مثل
جھکدینا	از استئین یازد اسمن	باس	ظن وعاء انا و جظ	آوند
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن	"	اوجہ افیتہ ادانی	
"	برآگندہ شدن	بت	صنم دشن تنثال	بت
"	متفرق شدن	بے دین	زندیق محمد کافر	بے دین بوجان
"	جدا جدا شدن	"	شکر	
"	جدا جدا شدن	بیوقوف	امق ابل	کم فہم نادان دشوور بوعقل بخرد سادہ
جماؤ لینا اگر کرنا	خیسازہ کشیدن	"		سبک مغز ابلہ
"	فاثرہ نمودن	"		کم دماغ سبت
جم جانا	منجمد شدن	"		خفته خرد

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
کمی فنی نادانی	حیثیت بلاهت	بیوقوفی	بسته شدن	جم جان
بزریش و بروت	آمر و	بردار و بی	جاسوسی کردن	جاسوسی کرنا
همسر همسان برابر	مساوی مساوی	برابر	تفیه نویسی کردن	"
همتا همنگ	مستوی متوازی	"	مخبری نمودن	"
مستوی متوازی	تظیر کفور عدل	"	نکشی کردن	جگالی کرنا یا کرنا
مستوی متوازی	مثل حی ذمی	"	جگال نمودن	"
راز	ضمیر سر	بہید		
نشود نا	ترقی ارتقا	برہنا		
فصول خرج خراج	مبداء مسکرف	بی بیج کرنا	قلعہ راندن	جوت
	لا طائل لا یسنی	بی فائدہ	زجر نمودن	جہر کن
	منو جنت	"	جان سلامت بردن	جان پ لینا
برف برف برف	تلخ تلخ	برف	پیوند کردن	جوڑ لگانا
بر و بر و بر و بر و	خارج	باہر		
بدست	رشید و جب	بالشت	دل از جان بردن	جان بھیر کرنا
گرد آب	تجہ و زکھ	بہنور	دست از جان بستن	"
باغ گلشن گلزار	مدینہ ربانی بہار	باغ	از زندگی سیر شدن	"
بوستان گلستان	روضہ روضہ	"	از جان برخاستن	"
چمنستان جہنم	ریاض	"		

معما دارد و	معما در کتب فارسی	اسماء دارد و	اسماء عربی	اسماء فارسی
رولیت (ج)		بهیسی	نخاله	بهوس
		بهیروز	احتراز اجتناب نجیب	عذر بهیروز
چپ کردینا	از نفس انداختن	"	دَرَجَ لَوَّحَ تَقْوَى زَم	
"	خاموش ساختن	بهیروز گاری	عَفْثَ عَفْثَ تَعَفُّفَ	پارسی بهیروز گاری
چپ هونا	دم بستن	بهیروز گار	تَقَى تَقَى زَا مَصَالِحَ	پارسی بهیروز گار
"	سخن کوتا ه کردن	"	سَوَّخَ شَعْفَ عَفِثَ	درع پیشه سفید گار
"	هر خاموشی بستن	"	زِیَادِ مِیْجِی	
"	زبان کام کشیدن	پیشمانی	نَدَامَتْ نَدَمَ غَمَّاتِ	پیشمان
چهورن	رها کردن	پهلوان	مَصَارِعَ	دل گرو گردن
"	دست از دامن بستن	"	"	مشت زن گردن
"	پدر و د کردن	عجبچه	بید خلف دُبر	دنبال پس
"	ترک کردن	"	قفا عقب	پسین پس
"	خبر باد گفتن	پیشمان	اسیمه بنفش نمشت	سراسیمه سرگشته
"	سردادن	"	نشر منتشر شوش	آواره پراکنده
"	آزاد کردن	"	"	پیشمان حیران
"		پلیدی	یغز پیش	نجاست
"		پنمبر	رسول نبی مرسل	پنمبر پنمبر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء و اورد	اسماء عربی	اسماء فارسی
چند بیا جانا	برق از چشم پریدن	پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
پینا	انتخاب کردن	"	قدس منزله طاهر	"
پشت گرنا	پزشت افتادن	"	طهور لطیف مستطاب	"
		"	نظیف	"
چنگنی بجانا	فرنگ زدن	پاکی	نزهت لطافت طهارت	پاکی پاکیزگی
"	پزنگ زدن	"	نظافت افتاد	"
		"	عصفت	"
چرپنا	بالا بردن	پاک کرنا	تنزیه تنقیه تزکیه	پاک کردن
"	بالا رفتن	"	تنقیج تقدیس تطهیر	"
چکانا	قیمت یا نرخ کردن	"	تقدس تنزه	"
چپا پنا	چاپ کردن	پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
"	طبع نمودن	"	ابداع ابداع اختراع	"
"		"	ابجاد اسراف	"
"	زیر طبع پوشانیدن	پیدا کرنا	خلق خلق مکنون	آفریدگار
چونکن	از خواب بیدار شدن	"	مبدع مبدء اختراع	"
بجایا مارنا	شب خون زدن	"	موجد مخدث	"
پهیر بنانا	پهیر ساختن	پیدایش	خیلق جدت فطرت	آفرینش پیدایش
		"	حدوث	"

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھلکنا	لیسر ز شدن	بانی	مار	آب
بجھونا	مس کردن	بیل	قنطر جبر هراط	جبریل
"	مساس نمودن	برنالہ	میزاب	ناودان ناود
"	دست کردن	"	"	موری
پچینکنا	عطسه زدن	پناہ	ملاذ بلجا موی	پناہ امان زدن
پنلی کھانا	تاقی کردن	"	عوز عیانہ کھت	"
چومنا	بوسہ زدن	پیشاب	بول	پیشاب نشانه
پکنا	ذائقہ گرفتن	پانچامہ	سرامیل	ازار پانچامہ
"	چاشنی گرفتن	پنکھا	مروحہ	مراح مروح بادکش بادزن
چلانافریاد کرنا	فریاد بردن	"	"	بادبیز
"	نزدنش از ہوا بردن	برانہ	ایسم قدیم عینی	کھن دیرینہ سانچہ
"	فریاد برکشیدن	"	شندرس	کھتہ بوسیدہ پانچ
چلانافریاد کرنا	فریاد کردن	پپالہ	فح کاس کوب	جام اباغ پیالہ
"	نفیر زدن	"	اکواب	ساخڑ سنگین
"	"	پھل	نمرہ فاکہ	میوہ بر بار
"	"	"	نواجکہ	"
"	"	پہ سہرا	برز یوزہ	تنہ

مصادر کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چکدینا	گردش دادن	پتیا	ورق اوراق برگ
"	بگردش آوردن	پانچانه	پانچانه سارا
چلا کر ونا	زار نالیدن	پروس	جارجوار همسایه بھجوار
چوری هانا	بذروی رفتن	پرده	حجاب ہندوستر تنق شادردان
چھلکانا	پداگنڈہ کردن	"	سراوق عشاوہ غشا پرده
"	پریشان کردن	"	خطا
چھرا بھکانا	دباعث دادن	پیس	پنج حدید ریم جرک
چھپانا	پوشیدہ کردن	پسینا	عرق حوی
چھپینا	متواری شدن	پسین	عطش تشنگی
حقیر جاننا	نظر حقارت دیدن	پسینا	عطشان منعش تشنه
حقیر ہندون	حقیر ہندون	"	خلیل زاب پانچ
رو لیف (رح)		ہیت الی محمد	بارور باردار
حال جان لینا	بیمطنت دن	پنلا	اصفر صفراء صفر زرد
خشمگین کرنا	انہار جلال کردن	پنجمہ	قبضہ جنگ پھلنگننگال
حاصل کرنا	حاصل کردن	پلٹنا	مرد حول ایاب بازگشت واپس
		"	خصت مرہب رحبت
		"	مساودت انفران
			انقلاب و انقلاب

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پی در پی	تواتر توالی متواتر گنج	پی پی پی در پی
پهنس جانا	اندر کند افتاد	"	متوالی مراتب و قعات	"
مسد کرنا	چشم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتدا اتباع	پیروی
"	مسد کردن	"	متابعت استتبع	"
چیکه مجبور بنام	دست از بندیت درن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
چرخ خا فامه زدن	دخاوه فاند و گرفتن	"	امام	"
خوشی بین نمان	عیش تلخ کردن	پینه	فلس فلوپس	نیشریل پول
خیم شوکنا	دست خود کو فتن	تابع دار	مطيع مطاع تابع	فرمانبردار آرام
"	بوسه بر لب خنثی کردن	"	مستطاع متقاد مستخر	تابعدار
خود مطلق کنی	خود رای کردن	تعریف	حمد لغت وصف	ستایش
"	خود غرض بودن	"	صفه تشا تشا مدح	نیایش
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	تحسین تعریف	تسکین
"	متنبه کردن	مالاب	عذیر	آگبیر
		نازگی	طراوت نصارت	نوی سیرابی
		"	نصرت مطرا نزهت	شادابی آفتاب
		"		سر سبزی نازگی
		تخانه	سرداب سردابه	بنایخانه نه خانه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوارزمی	داد کامرانی وادون	تنگی	منیع منقطه خنک	تنگی
خوارزمی	بباد رفتن	تنگی	فیل لیسرا قبل	اندک کم جنوی
خوارزمی	سوی و مانع شدن	تنگی	شده	ندری خطری برخی
خوارزمی	هوش داشتن	تنگی	منقو چیزی پاره	
خوارزمی	شاد زیستن	تنگی	شکا و سادو	تنگی بالمش بالین
خوارزمی	از خواب بیدار کردن	تنگی	براق بجان قنار	تنگی
خوارزمی	زندگی نشاط و طرب بسر بردن	تنگی	ریق	خیر و خرد گفت قنور
خوارزمی	خواستش کردن	تخت	عش منقطه سریر	اورنگ
خوارزمی	داعیه کردن	تاج	تاج اکلیل قنوه	افسردهم کلاه
خوارزمی	سیل نمودن	تاج	بره جیان کیسه	
خوارزمی	خشک شدن	تاج	مجرد منفرد منفرد	فریده جریده
خوارزمی	تشریف دادن	تاج	فرید و سید	تنها
خوارزمی	خالت دادن	تاج	انزرا طنت	بستان
خوارزمی	خالت دادن	تاج	کلیج کار	
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفسر مفسر	گدا در بوزه گر
خوارزمی	خالت دادن	تاج	بی نوا تنگست	
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مفقیر مغلوک	
خوارزمی	خالت دادن	تاج	مسکین	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوش خبری دنیا	فروده دادن	تنگدستی	عسرت عسار عینة	تنگدستی فلسفی
"	بشارت دادن	"	افتقار احتیاج افلاس	گردش زندگی
خیرخواه دنیا	هواخواه گشتن	تحفه	هدیه تحفه	سوغات ارمان
خوش گذر دنیا	خوشا مد کردن	"	"	یرمغان پیشکش
خوش گذر دنیا	تعلق کردن	"	"	ره آورد
خوش گذر دنیا	چاپوسی کردن	تاگا	خیط سخیل غزل	رشته
خوش گذر دنیا	خوشامکاری کردن	تمام سب	جمع کل کمی سایر	همه همگی همگامان
خوش گذر دنیا	زن خواستن	میکدا	رُبی	بشته خربشته نشسته
خوب گذر دنیا	یکف دست نهادن	"	گربوه توده تل	
"	بذل کردن	مکڑا	رقعه قطعه قواره	پاره بخت زیره
"	خرچ نمودن	پیرا	صحم صمیح	کج کز خم خمیده
رویف (د)		مُثنا	استعزا تمسخر هنر	سخره سخریه خوش
دوب من گمانا	آفتاب دادن	"	لاغ طیب طیبست	
		"	ظرافت مُطابّه مزاج	
		"	مکاهست	
		مکرا	زنبیل کمتل	سبده

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دو پیکان	آب چشم گرفتن	جلدی	سرعت عجلت بیاد	زوت فور شتاب
دو طرحی بکشت	سخن بدو سپید گفتن	"	مُسرعت بتا در تخیل	شتابی زود
"	دو سری کردن	"	استعجال ارجحال علی حال	دو اسپه چابک
"	دو روی کردن	جهوت	کذب لغو بطلان	غیر واقع دروغ نادر
"	دو روی کردن	"	باطل خلاف	ناراستی
دو کاکهانا	دو خوردن	جماع	وقاع و طی رفت	جماع
"	فرب خوردن	"	بنال	"
دو ککها دینا	آب و شیر کردن	چپوت	سَس ساس کس	"
دعوی ناکرینا	دعوی بکری نشاندن	"	مُبَا شَرَت مَاجَاسَت	"
دو زو جاتا	قدم برداشتن رفتن	"	مَلَا سَت	"
دو زنا	قطره زدن	جهان	دینا عالم نشا	دارنا پادار سحر
"	پا بالا نهادن	"	کون مکون معلوم	جهان انا م عنتری
دو پیکان	ملاحظه کردن	"	کائنات مکونایت	سرای فانی گیبان
"	نماش کردن	"	سکون در طه	گیتی
"	نظر کردن	دو نوب جهان	کونین داین تقین	دو سرا
"	"	جان	روح نفس نفوس	روحان جان
"	"	"	دوم از روح	"
"	"	"	انفیس	"

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دیش دنیا	حلقه برور زون	جنگل	بیدا صحرا بادیه	بیابان بیست
دیش دنیا	بر طرقت شدن	"	وادی نیه عربین	دشت هامون
دیش دنیا	بر طرقت شدن	"	فندق سب	راغ بنی عدس
دیش دنیا	بر طرقت شدن	جهاز	سجده دو صبحار	درخت نهال
دیش دنیا	بر طرقت شدن	جهاز	اسن	بن بخت
دیش دنیا	خلاف فمادان	جهاز	نخیل نخله نخل مخمین	درخت خرما
دیش دنیا	انگشت برور دن	جماعت	کافه فزفه فیه	زمره جونی گروه
"	کف برکت دن	"	طایفه جماعت حیل	"
"	"	"	مسند جمهر حزب	"
دیش دنیا	ارزانی دشتان	حیث	فتح ظفر نصرت	غیر وزی کامیابی
دیش دنیا	بجان بکین دن	"	"	دست برد
دوست بنا	دوست گرفتن	جدا	فرقت مفارقت مینت	دوری جدای
دش کرنا	بخاک سپردن	"	سباحت فراق نظام	"
"	دفن کردن	"	فصال هجرت بنان	"
"	دفن کردن	"	قباعده مهاجرت هجر	"
دوشی کرنا	طرح موصلت انداز	"	هجرت مهاجرت	"
دور یافت کرنا	کشف کردن	جایی پنا	سماذ ملاذ ملجا ماوا	جایی پنا
"	"	"	ماسن	"

مصادر اردو	مصادر مکمل فارسی	اسماء وارث	اسماء عربی	اسماء فارسی
دریخت کرنا	دریافتن	جای پیدایش	مولد منش	جای پیدایش
"	دریافت نمودن	"	موطن مسقط الراس	"
دو تکرار کرنا	دو نیم کردن	ابواب	شباب فتا	برنا جوان
"	دو نیم انداختن	جان کنی	نزع سکر	جان کنندنی
دلگی کرنا	تسخیر نمودن	جوان مرد	بابل شیخ	دلیر
"	سخنیه کردن	"	بطل بطل	"
"	تضخیم نمودن	جارا	زهریر برد	سدا
"	ریختن کردن	"	"	زستان
"	فراغ کردن	"	"	سردی
"	سطابنه کردن	جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری
دلیری کرنا	جرات کردن	"	بسال جلدات	جوانمردی
"	جسارت نمودن	"	تجاسر	"
دعا کرنا	دست بدعا بردن	جگه	بقعه منزل	جائے
"	همت گماشتن	"	موضع مکان	"
"	"	"	مقام بقیع	"
"	"	"	منزل	"

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دعا چاہنا	ہمت خواستن	پہرگی	توبیخ نزع ملامت	سرزنش نمکوش
دستر خوان چنا	دستر خوان چیدن	جوتی	نفل	کنش یا افزار
"	خوان ترسیدن	"	"	پاپوش
دشمنی کرنا	حسد بردن	جدا	زلف	جفت
بہشت دیگر کا کرنا	بہشت دیگر کا کرنا	جہنہ	منہل منبع	پشمہ
تکلیف دیکر کرنا	تکلیف دیکر کرنا	جادو	برد قطیفہ طبلسان	ردا
بہ بال دیکر کرنا	بہ بال دیکر کرنا	"	جلیاب	"
چھینا	چھینا	جوری	سرقہ	دزدی
نفس دزدیدن	نفس دزدیدن	"	احتقار ستارا احتجاب	پوشیدن
رویف (د)	رویف (د)	چھینا	احتقار کتم کتمان	پوش نیدن
دُرنا	بیض از نیم انگشت	"	ستر	"
"	جگر بافتن	چھینا ہوا	خفیہ مخفی مخفی منزوی	نہان بہ نہان نہفت
"	خون کردن	"	متواری ستر مضمر	نہفتہ پوشیدہ
"	شکم در خوش دزدیدن	"	مستور مکتوم مکتوف	"
"	"	"	مکتور محبوب مستجب	"
"	"	"	مکتور مطہس	"

اسماء و زرد	مستعار و کنایه فارسی	اسماء و اردو	اسماء و عربی	اسماء و فارسی
نیکارین	ترنج نردون	چونما	صغیر اصغر	کره کو یک فرد
شربت	غوث شبن	چربی	نخم	پیه
"	بته آب شدن	چمینک	عطسه ستوسه	
	رد لیت (ر د)	چار پاییه	دایه بهمه مطبیه ششیه	ستور
	دشمن نشین کرنا	"	نغم دو اب بهایم مطابا	
	بدل نشین	"	سوانشی النجم	
	در دل افکندن	چونج	نشقار	لؤل
	خاطر نشان کرنا	جلاک	شاطر	جست چاکن و د
	رویف (ر ا)	چنگاری	شراره نایره جمره	رخگر زبان
	رخفت کرنا	"	شتر نشین	یهن
	روان کردن	چوڑا	بسیط وسیع عریض	فرخ کشا دپشتا
	رخفت دادن	چراغ	سراج مصباح	چراغ
	گسیل کردن	چیک	ساکت صامت	خاسوش
	راضی بودن	چیتا	انتخاب استیاض	چیدن
	راضی شدن	چها چیم	مغین	دوغ
	من دادن	چهاره	نجات فلاح خلاص	رنگاری خلاصی
	بکب خردن	"	فخصی مناس	رهائی
		حکومت	امارت حکومت	دآورنی دارمگر

معاد اردو	معاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	همیت در آمدن	حمله	حمله	چالش پورش
روشن کرنا	روشن کردن	حال	خبر کیفیت ماهیت	سرگذشت آدم زاد
"	برگردن	"	واقعه حادثه ساخته	ماند و بود چگونگی
		"	ماجرای حال احوال	
رونا	گریه کردن	حرص	حرص طمع رسل	شره کاد آرزو
"	چشم تر کردن	حصه	قسمت نصیب حصه	هیره برات
		"	قسمت	
رنجیده هونا	دل تنگ شدن	خط	مکتوب مکانیه مرسله	نامه پروانه
روزنی ملاکس	در رزق زدن	"	مفاوضه ملاطفه رقیبه	رنزده نوشته
"	قوت طلبیدن	"	نسیقه صلیفه عویضه	
"	روزی طلبیدن	"	رقعه مشرق طومار	
		"	ملقه	
راضی کرنا	دل بدست آوردن	خطوط	مکاتیب مراسلات	نامهات پروا خبات
رنج فضا کرنا	جگر بند پیش زان هونا	"	مناوضات رقایم نایب	نوشته
	سپه کردن	"	صیغ یف صیغ جملین	
	رگ پابریدن	"	رسانگی رقصات رقص	
		"	طواسیر	
رولانا	دید اگر بان کردن	"	مکاتیب	

معاد در اردو	معاد در مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنجیده کرنا	در زخمی بستن	خوشخبری	بشارت بشری طوبی	فرزده نوید
"	دلشاک و دهن	خوش	سرور محفوظ منتبط	خرم خرسند
راه پهلوانا	راه غلط کردن	"	شکر صبیح پیشکش	خوشنود خوش
"	راه گم کردن	"	بشاش و رحمان	شاد شادان
ردیف (ر)		خوشی	نشاط ابتباط روح	شادی شادمانی
زخم ناره کرنا	نمات زخم پاشیدن	"	فرح بهجت سباحت	خرم خرسندی
"	نمک بر زخم	"	عشرت مسرت خمت	خوشنودی خوشی
زین کسنا	زین کردن	"	لشاشت عیش سرور	"
زبردستی چپنا	بطرح دادن	خوار	ذلیل بتذل فذول	خوار
ردیف (س)		"	رکیک مشتبهان	"
سفری آنا	از گرد راه رسیدن	خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
"	از سفر باز آمدن	"	کمکیت حقارت رکاکت	"
سوار هونا	پوشیدن	خوی	عادت سیرت مصلحت	خوی
"	سوار شدن	"	شیمه شمال شایل خلق	"

مصادر اردو	مصادر مرکبہ	اسماء واداد	اسماء وعلی	اسماء و تارسی
سونالیشتا	سرنهادن	خواستش	رغبت شہوت اشتها	گرایش خواہش
"	پادراز کردن	"	آقضا انبساط طوع	"
"	پهلونهادن	خوبصورت	حسین حسینہ جمیل	نیکو خوبرو خوشنما
"	سر بر بالین نهادن	"	جمیلہ رعنا و جیہ	خوبصورت
"	دراز شدن	"	صبیح طریق	"
سونا	خواب کردن	خوبصورت	حسن جمال و بہت	رعنائی خوب روی
سیر کرنا	سیاحت نمودن	"	مباحث زینت	خوبی زیب
سُنا	گوش کردن	خوشامد	تلقی تصنع	لاہ جا پوسسی
"	گوش دادن	خزانہ	خزینہ کنز و فینہ	خوشاند
"	نگاہ کردن	"	خزانہ	کنج گنجینہ
"	گوش دادن	نزدانگی گیمہ	مخزن مخازن	"
"	گوش دادن	خوشبو	طیب مطہب مطر	بوی ننگت
"	استماع کردن	"	معنہ شمیم شمیمہ	خوشبو بوی
تخلیف ادخا	ندان بخون و برون	"	شمامہ رایجہ روانہ	"
خواب ہونا	در محل حکم فروماندن	"	شمامہ	"
		دیوار	جایک جدار	دیوار صحر

اصطلاح فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
استخوانه آستانه	عنه سده و صید	چوکت	بیدار شدن	سواد بیدار شدن
دبلیز		"	از خواب بیدار شدن	"
در دروازه	باب در ب طاق	در دروازه	ببرداشتن	سنگینا
درگاه بارگاه	حضرت جناب	درگاه	پا پاد و پدن	ساخته و درنا
دبیده شکوه	شوکت صولت	دبیده	هم پاد و پدن	"
شان کرد و فر	بکل حشمت طعنه	"	اندیشه کردن	سوچینا
در رنگ دیر	تاخیر متونی فانی	دیر	بخود گفتن	سوچنا فکر کرنا
	مهل لبب کشت	"	بدل ای زدن	"
	انات دقیقه اجمال	"	بخود اندیشیدن	"
دانش پوش	عقل عقول لب	دانش	ذهن پرگانشن	"
داسه فرزندگی		"	راست کردن	سیدها کرنا
فرزانی خرد		"	پیش آمدن	سامنو آنا
زیرک فرزانه	عاقلاً عقیل حکیم	دانا	همچنانی آمدن	ساخته آنا
دانشمند دانشور	خریف تعلیل یقین	"	همچنانی رفتن	ساخته همانا
خردمند عقلمند	لبیب بخیر فیلسوف	"		
هوشیار دانا	ذمین فاطن حاذق	"		
بلیغ بین دودین	حاذم ذکی فریس	"		
دانا		"		

مصادر آورد	مف. درم کتب فارسی	اسماء آورد	اسماء عربی	اسماء فارسی
سرچکانا	سر فرود آوردن	دانائی	ذکا فطرت حکمت	بخردی زیر برگی
"	سر در پیش انگیدن	"	فطنت فطانت خبرت	هوشیاری فشنیدی
"	گردن بدوش فروزن	"	خرافت خدافت داشت	عقلندی دانائی
سر بند کردن استخوان	سر بر آوردن	"	در آیت و رت فقا	گیب است
	سر بر افراختن	"	فقا و نفوس حدث	
	سراز گریبان آوردن	دلاسا	طمانیت استمالت	نسلی دجیبی دل پی
سو پنا	تسلیم گردن	دشمن	خضم مخی صم متی صم	بر سگال بدخواه
"	تفویض کردن	"	خی لفت مستند معاند	بد اندیش دشمن
سپه بان	بار تیمار کشیدن	"	منا فح حاسد آغای	
بیمار داری کرنا	تیمار نمودن	دشمنی	جکلا هر باطن کلا ف بود	
"	غمواری کردن	"	عدد خود مدعی	
سختی و چونا	گره بر سر احسان زدن	"	خصوصیت فی صمت	بد اندیشی بدگالی
سبکچینا	ارزان فروختن	"	شفتت خیالفت میداد	بدخواهی دشمنی
سختی و کرنا	بخشش نمودن	"	عداوت نقد حسد	
		"	حقه حق بغض	
		"	نفاق نقار عدا	
		"	کیکه	

مصادره	معادل مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	دود و خلیل حب	
"	"	"	حبیب محب مونس	همکلام مونس
"	"	"	مخلص موافق صاحب	یار یگانه بیکرو
"	"	"	مصاحب انیس	یک رنگ غمخوار
"	"	"	مبتدق رفیق صغی	دوست غمگسار
"	"	"	عزیز ولی مالوف	
"	"	"	شفیق	
"	جوان مردی کرنا			
"	"	دوستی	مودة خفت یافت	یاری یگانگی
"	"	"	صداقت مصداق	یک رنگی یکجبهتی
"	"	"	موافقت موافقت	یکدلی شفقت
"	"	"	محبت خصوصیت	دوستی
"	"	"	موالات اختصاص	
سزادینا	سز زنش کردن	"	اتحاد اتفاق اتحاد	
"	"	"	ارتباط استیناس خلکو	
"	"	"	وفاق دداد تودر	
"	"	"	انس ولا تولا	
"	"	"	تلاف موافقت سباحت	
"	"	"	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء عربی	اسماء فارسی
سزادینیا	زیر چوب کشیدن	داخواه	مستم ستمیست مستغاث
"	تا دیب نمودن	دیوانه	مجنون مفتون مجذوب اشتقه شویده
رگدیف (س)	تازمانه زدن	درما	مشاهره شهریه
شرم کرنا	آب در دیح دهن	دروان	دخان
شرمنده ہونا	آب آب شدن	دسترخان	سماط مانده
"	شرگیں شدن	دیول	گشت
"	سرگبریاں کردن	ڈیرہ	نیمہ خیام کد
"	عوق انفعال بخین	ڈر	وجل و جا عذر حذار
"	سرخیالت در پیش کشیدن	"	خوف خطر رعب
"	تفاخاریدن	"	ہیبت مخافت ہیبت
"	سرخاریدن	ڈر لوک	نبالات ہول فزع و خدغہ
"	عوق کردن	درانا	خایف جہان
"	متفعل گردیدن	"	ہراسانہ خوفناک
"	ترآمدن	"	ہندیدہ تکزیر تنذیر
		ڈالی	تخذیف ترہیب انداز
		دور در چوب	فزع غضن شعبہ
		"	سعی
			کوشش

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معاد در مرکب فارسی	معاد داردو
رخشان و رخشان	مور سیر مجلی	روشن	نخل شدن	شرسندہ ہونا
در فشان تابان	ساق مجلی جلی	"	تر شدن	"
فروزان تابنده	واضح لایح لایح	"	شرسندہ شدن	"
درخشندہ لالا	لایح ثاقب زاہر	"	عرق شدن	"
	باہر باہرہ بہیہ	"	بار دادن	شریکہ ناخوش
	بیضا بارق بارقہ	"	دخل دادن	"
	براق بازغ بازغہ	"		
	شارقہ ششترق	"		
	رافق و ہاج سنی	"		
	سُنیۃ شارق	"		
			رویف (ص)	
فروز درخش	نور غہ قرہ لمع	روشنی	صیقل نمودن	صیقل نہانہ
تابش پرتو	لعان غُر تجلی	"		
درفش فروغ	جلال انجلاہ جلاہ	"	صیقل کرنا	آیت صلیح خواندن
سپیدہ روشنی	ضیا ضور برق	"	آشتی کردن	"
	بریق وضاحت	"	صیقل نمودن	"
	شدرع فحش شرق	"		
			رویف (ط)	
فام چہدہ	لون صیغ	زنگ		
زنگ		"	طرف دار کنی	حایت کردن

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
"	طرفدار نمودن	دکانگ	تکون متکون متعوم بر قلین که ناگون
طوق دالنا	قلاده انداختن	روئی	خیز
طمانچه بازی	سبیلی زدن	راه	طریق سبیل حراط
طی کرنا	زیر قدم آوردن	رویه	جاده مسکات
ظریف (ظ)			
ظلم کرنا	بجیره دتی کردن	"	نوع منوال اسلوب
"	ستم کردن	"	نور حریقه مناجیح
"	جفا گستردن	"	طریق فاعده کالون
"	جفا کردن	"	رسم مذہب مسکات
"	جوہر کردن	"	مشریب ملت سنت
"	بدبوی نمودن	"	مشریبت طریقت
"	دست نظامی دراز کردن	"	جیادہ کنو یون
"	عقد تشویش بدزدن	"	سابق سابقہ
		ارونا	بکا فوج فوج افسر
		"	مشریبہ نام رنگ
		راگ	نغمہ غنا سماع
		"	ترنم لحن اکان
		"	سرود حبیبان
		"	رامش
		دانش	سبیل
		"	شب

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
روزینه ادرار	وظیفه یوسیه کفا	روزینه	برسا افتادن	ننا هر مونا
خاکستر	رامد	راکه	بظهور آمدن	"
رسن رسیمان	پیل مقود	رسی	برده برداشتن	"
رود پرو	مشافه محاذی	رود پرو	آشکارا شدن	"
رود پرو	مقابل مواجیه مشافه	رود پرو	رولیف (ع)	
رود پرو	تودیع ترخیص دواع	رود پرو		
خیر باد	رحمت	"	عیب پیکونا	در پوشتین افتادن
عصر عهد قرین بیجا	زمان	زمانه	حرف گرفتن	"
عصر عهد قرین بیجا	زمان	"	عیب جوی کردن	"
بوم خاکدان	ارض مرز حقار	زمین	خزده گرفتن	"
فرش خاک غیرا	ارض مرز حقار	"	عاجز مونا	بای در گل شدن
هرسفت آرایش	زیب ازخرف	زینت	سنوه گردیدن	"
آراستگی زیباش	زینت	"	خزدر گل افتادن	"
ریش زخم	جراحت جیح قرح	زخم	خزدر نانا ماندن	"
خسته فلکار	جیح مجروح	زخمی	سپر انداختن	"
زخمی	زخمی	"		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	سماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	بابیگ آمدن	زور	قوت قدرت	سیر و یار زور
"	زبون شدن	"	حول	تاب توان سنج
"	فرو ماندن	سردار	سید ریس والی	مهر سر آمد سردار
"	از پا در آمدن	"	امیر حاکم	صدر نشین خواجہ
"	به جنگ آمدن	"		سر سالار خیل
"	علم آنگندن	"		سرگروه سرور
"	علم آنگندن	سبزی	حضرا حضرت	مردار سبز و نار
عاجزگی ناگزیران	افتادگی کردن	سیج	صدق صدا حق	راست
"	بیچارگی کردن	"	تحقیق فی الحقیقت	
"	زبان برباک بالیدن	"	فی الواقع واقعی	
عیب دگان	پنهان بستن	سجی	صادق صدوق	راست کوب دروغ
"	منهم کردن	"		راست باز
"	دروغ بستن	سخت	صعب خش خندید	درشت سخت
		"	واثق یقین	خار خار
خیش بین پاندا	بنابر و بخت پروردن	سست	کاهل مضطرب کلیل	بزم مرده افسرده کند
		"	فاتر	سست
		سختی	صوبت صلابت	درستی سختی

مصداق از فارسی	اصطلاح در کتب فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
حبیب	پرده از روی کار کردن	"	کربت خشونت ناهنجار	
"	کوس سولی بر سر بازار	سیاهی	مدام کسب	سیاهی
رویت (ع)		سکھانا	تعلیم تلقین	نمایش
گروه برابر وزن		سانولا	اسر سمر	گندم گون
سودا در سر رفتن		سیتلا	حد	چیچک
خشم ناک شدن		سینگ	فرن فروج	شاخ سرون
آتش در جان افتادن		سبب	سوجب جهت علت	وجه ابله
رو سکو بهم کشیدن		ساخته	مع سببت صحبت	همراهی
برخو دیچیدن		سیدا	معایت مصحوب	
بهم بر آمدن		سنا	اصنا سمع سماعت	شنیدن
غضب ناک شدن		"	استماع	
خشم آوردن		سرکشی	تلمذ بغاوت عدل	نافرمانی سرکشی
خشم گرفتن		"		روگردانی
قهر کردن		سخنی	کرم جواد ماذل	جوانمزد سخنی
		سوگند	صلحت یمن قسم	سوگند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	سرخ شدن	سرخ چیده	ابتداء افتتاح فاتحه	سرود بیاض آغاز
غلام بنانا	به بندگی گرفتن	"	بدايت عنوان اول	نخت نخستین
غالب هونا	دست یافتن	شکار	صدر شروع	خجیر شکار
"	چیره دست شدن	شسته	مصر مدینه بلد	شسته
خفت چو زنا	پشیمان گشتن آوردن	"	مدن بلاد بلد	"
خفته ضبط کرنا	خشم فرو بردن	شریک	غلیط بهمال شریک	انباز هم نواله
خفته شکستن	لگام تیر کردن	"	مشارک	هم پیاله هم گاه
				سپیم همخورد
رو یفت (ف)		شرح جواب	عفو ان ریمان	شباب
فریب کھانا	بازی خوردن	شک	ریب خدشته شبه	شکمان
"	عزل خوردن	شاگرد	شک اشتباه	شاگرد
خند کرنا	کلاه گوشه شکستن	شراب	تلمین شمع تلمین	خو مل باده
"	خند کردن	"	شراب حرق حمر	دمنرز آب گور
فریاد کرنا	دعوی خواستن	"	مدام صبا راق	اب طرب یکنی
		"	خند ریس صبور	"
		"	روح ام الحیدر	"
فرغیته هونا	افت گرفتن	شکر	قائمه سکر	بقند شکر تهرزد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	فریفته شدن	شام	ساعت غروب عشی	شبانه نگاه شام بیگاه
فساد کرنا	عوبده انگیزیدن	شراب خانہ	خمارہ مصطبہ	خزایات میکرده
رویت (ق)		"	حالت	نخمکده نثر خانہ
وقوع ہونا	خطا سرزدن	"	"	میخانہ خنجانہ
قربان ہونا	خدا شدن	شرم	سما لحاظ	شرم
"	گرد سرگرد گردیدن	شرمندہ	خجل متفعل قتل	شرمسار شرمنا
"	بلا گردان شدن	شرمندگی	خجالت خجلت	شرمندہ
"	نثار شدن	"	انفعال تشویر	شرمساری شرمندگی خجل زدگی
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن	شیشہ	زجاج	شینا آبگینہ شیشہ
"	تصرف کردن	شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
"	زیر نگین آوردن	"	خناس عزازیل	
قسم کھانا	سوگند یاد کردن	"	معلم الامکانک	
قیمت پانا	قیمت یافتن	صلح	مسالت ہدول	مشتی
قبول کرنا	قبول کردن	"	صلح مصالحت	
		صبر کرنا	صابر صبور صبار	صبر کندنہ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا و مرکب فارسی	معنا و اردو
پگاه باران	بسم صبح ابکار غدو	صبح	مقید کردن	تقید کرنا
کد خدا نگهدار اهل خانه صاحب خانه	کمین اهل خانه	صاحب خانه	حبس نمودن	"
ناگزیر ناچار ضرور	لا بد اهرم لا جسم لا محاله لا علاج	ضرور	باجبجولان کردن	"
ضرور	لا محاله لا علاج	"	بازماند خشن	"
ضرور	لا محاله لا علاج	"	باز برنجیر کردن	"
ضرور	ضامن کفیل متکفل متعهد ضامن ز عین	ضامن	پای در دامن	قناعت کرنا
لوانالی روز	قوت قدرت مقدر	طاقت	کشیدن	"
دستگاه باران	استطاعت قبال امکان	"	قناعت کردن	"
یارگی	طاقت قوه دوستی فروغی روزگار	"	ردیف (ک)	
سوی	جانب جهت سمت شطر نواح ناحیه صوب طرف	طرف		
نمودن مظهر برد مبرور	ظهور مظهر مبرور	ظاهر مظهر	تمهید یافتن	کشاده هونا
بار زبا هر عین علانیه	بار زبا هر عین علانیه	"	کشاده شدن	"
وضوح موضوع واضح	وضوح موضوع واضح	"	وسعت یافتن	"
آشکارا پوشیده	لا یخ شایع شامع	"	واگردن	کجورن
پدید آمدن	لا یخ شایع شامع	"	پاز کردن	"

مصداق در اردو	مصداق مرکب فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح ترکی	اصطلاح فارسی
کبریا هونا	کوزه بشت شدن	عذاب	کمال عقوبت مقابله	
کفونا	گرم کردن	"	ویل و بال عذاب	
کھوجانا	گرم شدن	عزت	عزا اعزاز و قار	آبرو
کبریا بھونا	جامه دریدن	عورت	امراة ناشی	زن ماده
	جامه بر خود دریدن	"	مونت انانث امرات	
	سرگوشی کردن	"	نسوان نانیث	
کھنا	در میان نهادن	علاج	تیمار علاج	درمان چاره
کھانا پکھنا	مطبخ گرم شدن	عدل	عدل معدلت نصف	داد
کھانا نہ پکھنا	مطبخ سرد شدن	"	انصاف	
کوت کرنا اندازہ کرنا	اندازه گرفتن	عادل	منصف عادل	دادار دادگر
کھنا	حرر کردن	عاشق	سولہ والہ مشغول ہفتین	انصاف ور
		"	عاشق	شیفته بیدل فریفته شیدا
کھیننا	بازی کردن	عاجز	مکسر لا علاج عاجز	خاکسار نزار
"	ببازی نشستن	"		نا توان ناچار
کھانا	درین دندان چابی دکان	"		نیاز مند نیازمند فرومانده مستبد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھود نا او کھنا	ایزخ بر کردن	عاجز می	خشوع خضوع	انکساری نیاز
کام بین لانا	بکار بردن	"	استکانت فرست	فروتنی لا علاجی
"	بعل آوردن	"	نواضع عجب	ناجاری بیچارگی
"	بجا آوردن	"	"	فروماندگی
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن	عبادتخانه	مسجد معبد	عبادت خانه
کھانا	کسب کردن	عبادتخانه کافر	صواع صومعه	ناوس کشت کنبه
کندی بر کھنا	برداشت کشیدن	"	"	کلیسا
کوسنا	تبر کردن	عجیب جو	عیاب	حرف گیر خورده بین
"	بدگفتن	عجیب بات	نادر عیب بدیع	نزهت شگفت
کبکهارنا	گلویاب کردن	"	عجیب طریف	"
کچنا	جو کوب کردن	"	طرفه شادندرت	"
کوکنا	نیم کوب کردن	عکسین	مخزون خزین	سستند دژم
کوکلی کھڑانا	ساز بر کار بستن - کوکلی	"	ایلم متارلم	اندو گین عناک
کڑهنا عکسین	آب تلخ بجای آوردن	غصه	مهلوف متلف	"
		"	غمان معموم	"
		"	قهر غضب سخط	خشم چشم نمائی
		"	عتاب خیفه مدیش	"
		"	سقوط	"

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
رذیلت (گه)	عصبه بین اهل	عصبه بین غصبان	رذیلت (گه)
گستاخی کرنا	جسارت کردن	جسارت کردن	گستاخی کرنا
بے ادبی نمودن	عقلام	عبد ملوک خادم	بے ادبی نمودن
گستاخ	غور	تکبر کبر استکبر	خود پرستی نهادن
تنزل کردن	عزیز نخواست	عجب	خود ستای
کمر جانا	در حلقه کارزار افتادن	غلبه	غلبه
گمراه چو رونا	ترک وطن گفتن	مغفرت منصور	غیر دوز پیر دوز
خلای وطن شدن	غلامی وطن شدن	فکر	تامل تدبیر خوض اندیشه سگال
گهواره دوزخ	عنان زنات فتن	فایده	نفع منفعت تمتع سود
کالی دنیا	نامنرا گفتن	زنج فایده	زنج فایده
سقط گفتن	نقص گفتن	زیادت	زیادت
نقصان زبانی	نقصان زبانی	مختصر عمویات	مختصر عمویات
دشنام دادن	دشنام دادن	یوم الحساب	یوم الحساب
گوارا کرنا	بر خود گرفتار	یوم الدین	یوم الدین

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اصطلاح کتب فارسی	اصطلاح اردو
	یوم القیامت	"	برخود قبول کردن	"
	یوم انشور یوم التناد	"	گوارا کردن	"
	یوم الحشر	"		
لوا خانه قیدخانه	سجن محبس و شاق	قیدخانه	حصه کردن	گیر لینا
زندان زنجیرخانه		"	از چاسوفرا گرفتن	"
بندی خانه		"	در میان گرفتن	"
اندی	مقید سیر سجن محبوس	قیدی	گرد گرفتن	"
غنیاء گرمشگر	مطرب شنی مترم	قوال		
دستان سرا	قوال	"	قفا خوردن	گردنی کھانا
سرود سرا		"	در آمدن	گهنا
سرا بنده		"	گرم شدن	گرم هونا
کاروان	غیر عین فافله	فافله	شمار کردن	گنت
در	حصص حصار قلعه	قلعه		
	قلاع	"	پنجم نمودن	کتر کنا
گور	قبر هزار لحد مرقه	قبر	جبه جبه نوشتن	گهنا کپوتیا
	ضريح	"		
وام	دین قرض	بقرض	خسته نگ داشتن	گورنا
بها قیمت	غنم	قیمت	گمراهی کردن	گمراه هونا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	راه ضلالت برین	کچیسٹ	طین و حل غلاب خلّا	گل گلاب لای
"	از راه رفتن	کناره دریا	ساحل خط	کناره دریا
گرینا	درغوش درآدن	کنوان	تیرجبت	جاده
کعات بینینا	در کین نشستن	کنکد	حصاة جمره صج	سنگریزه
"	مترصد نشستن	کلی	زهره نقاح نوراز بلر	غنچه شکو
کهنی بجانا	جس زدن	کانتا	شوک	خار
گوشه نشین	سنگت شدن	کیت	زراعت ضیاع ضیاع	برزگشت
"	گوشه اختیار کردن	کپڑا	توب	پارچه
"	گوشه نشستن	کمل	کسا عباده بنام	گلیم
"	گوشه نشین شدن	کمر بند	نطاق منطقه فوطه	کمر بند میان بند
"	راویه گرفتن	کهم	عمود قائمه دایم	ستون
"	غزلت گزیدن	کولبری	حجره مقصوده	
گنه گار پونا	حاصی شدن	کشاده	دیس بید منتع جوت	پون فراخ
گو دین لینا	در کنار گرفتن	کشادگی	سخت و سخت بهشت	دخانی کشادگی
		"	ساحت	

سواد در دو	سواد در مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
	رویت (ل)	"	لبط فضا و سع	
باز گردیدن	کوتوال	شحنه عسس	بیرشب میرشکیر	
"	کینه	دون و ضیع زویل	ناکس کمینه فریاد	
"	"	ارذل سفله خیس حلف	کم حوصله بیت فطرت	
"	"	اجلاط	باجی	
رجعت نمودن	کبیرا	سختی کوز احدیت	کوز پشت پشت دوتا	
واپس شدن	"	خم پشت		
سعادوت کردن	کمانا	اعور واحد العین	یک چشم	
اثبات کردن	کمانی	سمر قصه حکایت خبر	داستان فسانه	
تخویر نمودن	کھانا	طعام طعم مطعم اکل	خورش تناول	
انفا کردن	کھارا	طلیح مالخ	شور نمکین	
سواد کردن	کڑوا	مُر	تلخ	
کالا	کالا	اسود سودا	سیاه	
سواد روشن کردن	کچیل	جرب	خارش	

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو
لا بچ کرنا	دندان طبع تیز کردن	کوب	سفر حیل نیست	
"	طبع کردن	کوب	اقتنا اقتناص است	
لڑائی شروع کرنا	بگ انداختن	"	استکباب	
لڑائی پیوسته	بپنج شلو می در هم کشیدن	کوتاه	قصیر	منگ کوتاه
"	دیر کارزار کوفتن	کوتاه	نعلت زاری	کج گوشه پیرو
"	دست بریز کش کردن	کوتاه	خاشاک	
"	پای بگشتن	کوتاه	کناسه	
لڑکنا	غاطه زدن	کوتاه	کوشش	سمی جید جد
"	سبازرت کردن	کوتاه	کوشش	رایج جید
"	راه تیزور زیدن	کوتاه	کوتاه	رایج جید
"	حرب داشتن	کوتاه	کوتاه	رایج جید
نومین	تاراج نمودن	کوتاه	نهرجه سنو سنو	ناسره قلب
"	بر باد دادن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه
"	بخیار کردن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه
"	بهارت کردن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه
"	پایمال کردن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه
لنگرانا	ناب کردن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه
لینا	گل اندودن	کوتاه	نعت و قیعت	کوتاه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اشیانا	بچوب زون	گوڈری	مربع خرقہ دلق	آرند
لات مارنا	لکد زون	کانون	قریہ سونع	دو
پیر چٹ پانا	طلا کردن	گهر	دایرت مسکن و قصر	خانه شبستان سرا
"	ضداد نمودن	"	مقام مقر محل	کوشک کاشانه کلن
پیر چٹ پانا	نرم شدن	گهرانا	جوسن کان ایوان	مشکوی کلبه کبه
لکنا دینا	تباراج دادن	"	قبیلہ تبار	خانہ دوزمان خانزاده
رویف (م)		گنہ	انحراف از کمال عقیدت	سرد
مرجانا	شریت مرگ چشیدن	"	عصیان معصیت	گناه بزه گنہ
"	رگ زندگی گستن	"	غبت ذنب انم خطا	"
"	رخت حیات برستن	"	جرم سید فسق فجور	"
"	پیرا بن عرچاک کردن	گنہ	وزر خنایع	گنہ کار
"	روح افسانہ صفری دان	گنہ	عاصی مجرم انحراف از کمال	گنہ کار
"	فوت کردن	گنہ	کبریت	گنہ کار
"	لعمہ اجل شدن	گنہ	مزیلہ مریضه	گنہ کار
"	نفع شدن	گنہ	ضلالت ضلالت	گنہ کار
"	"	"	عنی غوايت	"

مصداق اردو	مصداق ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	وجود خاکی بابتش عدم	گول	مدور مستدیر	گرد
"	بگذشتن	گلگی	زائنه زقاق	کوی کوچه برزن
"	جهان پدر و دگر دن	گذرا ہوا	ما مضی باضی ماضی	گذشتہ
"	از جان گذشتن	کوت	مہج سیل	سیلاب رود خیز
"	زندگی با وفاداری	لباس	کسوت لبس خلعت	جامہ پیراہن پوشاک
"	دما زینہاد بر آمدن	"	سیر مال عامہ ملبوس	پوشش لباس
"	اجل رسیدن	لکھنا	تحریر تطہیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
"	بورطہ ہلاک افتادن	"	تسویہ تمینق سطر رسم	نگارش
"	معدوم گردیدن	"	رقم نمق طراز کنایت	ثبت اسکناب
"	انتقال کردن	لکھنوالا	محرز رسم راقم	لوسیندہ نگارندہ
"	جان شیرین با وفا	"	کاتب نقشی دبیر	
"	خواندن	لابق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
"	وفات یافتن	"	شایان سالکان بہشت	شایانہ
"	از دنیا کوئی کردن	لڑکا	طفل صبی ولید	کودک
"		"	غلام حبیبان بچہاں	
"		لنگڑا	اعرج عرجا	لنگہ

اسما فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادره کتب فارسی	مصادره اردو
لاغوی	خامت ذبول مهزل خویل	لاغوی	جان کن سپرن	"
سرخ	احمر حمراء	لال	بکاک بقاقتا فتن	"
بیزم سیمه چوب	حطب خشب	لکڑی	بگور آسودن	"
دغا ضر و ناورد	حرب محاربه جدل مجادله	لڑائی	بدر و ازله گردن	"
میزکار زر پر خاگر	جبا و نزاع منازعت تنافس		عدم شدن	"
پیکار جنگ رزم	قتال قتال غزوه مبارزه		خانہ درگورداشتن	"
	خفہ مت مناقشه	لشکر	بویرانہ عدم رسیدن	"
سپاه لشکرشویں	عسکر پیش بند جنود فوج	"	بیجان آفرین جان	"
تارات تاراج	ختم خربت جفت کوکبه	لوٹ	بشیرین سپردن	"
استوار پایداری مضبوط	غارت غنیمت جیب بنما	مضبوط	بی بخت رسیدن	"
	حکم منظم مبرم قویم	"	جان بجان بختن اول	"
	مربوس موئن مستوفی	"		
	مستقل مستبد متکبر	"		
	حصین حصینہ سدیدی	"		
	واثق موکر راسخ	"		
	ثروت دولت لقمه خراسته	مال		
استواری پایداری	منانت حصان جرات	مضبوطی	به لطف نظر کردن	به لطف نظر کردن
	حصانفت ثقت رخصت	"	برخت بگرستن	برخت بگرستن
	اسوخ و ثون یشاق	"		

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر و ترکیب فارسی	مصادر اردو
	استیذان استقلال استکرام	"	باعتنا به رفق	مانم پرست کوجانا
	استبداد	"	به تنهت رفق	ببار کبادی کوجانا
چار باش سند	صدر	سند	روی بر داشتن	منه پیرنا
جاه پایه پایگاه	رتبه درجه نمود خطر غلبه	مرتبه	باز بستن	متعلق چون
	تنگین مرتبه	"	بهم بر کردن	ملا دنیا
	زجل غفل ذکر مذکور کوه سرد تر	مرد	بیمانه عمر نر شدن	مریکه قریب پنجا
کاک باری باوری	عنوان معونت استنات	مد	آفتاب عمر لب بام رسیدن	"
وسنباری باوری	اعانت معاونت منار	"	پادگور انگندن	"
	مساعدت مساعد	"	مالک گور رسیدن	"
	استمداد ادا و نصر نصر	"	آفتاب عمر کوه رفتن	"
	تقارن نمودن نابند	"	منع کردن	منع کرنا دوتا
استگیر و ستیار یادور	ناصر ناصرتقا صر	مدوگار	باز داشتن	"
بایر و یار	عائن معاون شادان	"	بویان عدم در شان	ما دانا هلاک کرنا
	مساعده مساعد معین	"	هلاک کردن	"
	مهد و یار غلبه نصیر	"	خون ریختن	"
باج	مخصل	مخصل		
قریب ریب و یوزی	تزدیر قلیس کبد شید	یک		
نیزه کجک و شنان کوس	زرد حیل و غل ضایع	"		

معاداردو	مصادیر کیه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	از جان بردن	"	خود را زور غدر مکر و حدیث	سالموس و سوس و سوسه
"	قتل کردن	مشکل	عسر و عین منقلب نمان	دشوار و دشخوار
"	بجسه فنامرسانیدن	"	حال مشکل اشکال	
"	از شتی و مار برآوردن	مبارک	میمون مبارک سیمت	نجسته ارجمند فرخ
"		"		فرخنده بهایون
معاف کرنا	تعلم در کشیدن	ملنا	وصل وصال جدیت	
"	عفو کردن	"	اتصال توصل بصل	
"	از خون در گذشتن	"	تلفی تلافی التفا ملافا	
"	معاف نمودن	هربانی	عنایت رزق شفقت	هربانی
"	در گذر کردن	"	عطوفت مرحمت طفت	
"		"	ملاطفه تقفد تطف	
"		"	ترقی توچه رفی	
مدد کرنا	پهلو دادن	"	لطف رحم	
"	ایداو کردن	مقصد	مارب مرام مطلب	کام
	پشت دادن	"	مقصد مراد مقصود	
بر به بر بانفتن		میل	وسخ و نش	جرک
سادت کردن		مهر	معاون مخر	کامین
		موری	مسل	بدرو

مصادر اردو	مصادر ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	نقویت کردن	میثا	خلو عذب	دوشین شیرین و انگور
سستد هونا	پای بر کاتبان	حکیم	الکیم ملک دلایت دیار خطبه	قلمرو کشور
"	آباد شدن	سوشا	سین تخمین جسیم	فریه نموندنادر
"	کمربان جان بستن	"	اضحیم سطر سمن قوی	تہمتن جان
مکر کرنا	ادبھی بکار بردن	ماندار	منعم متمول غنی	کنجور تو نکر مالدار
"	مکر نمودن	"	"	دولتمند
"	حیدر کردن	مغور	شکبر شکبر مغور	خویشن بین
"	"	موت	اجل وفات مات	مرگ ہلاکت
"	"	"	حمام	"
مشوج ہونا	متوجہ شدن	ملا ہوا	شعل ملحق ملصق	پیوست
"	دل دوختن	مشتوق	مشتوق شاہد محبوب	دلبر در بادل
"	گوش داشتن	"	صنم	دستان نگار
سکرانا	زیر لب خندہ کردن	"	"	نازنین مہوش
"	تبسم کردن	"	"	فردش ماہرو
"	"	"	"	ماد رخ مہ پاره
مشہور ہونا	بر زبان ہانفتادن	"	"	گلر دہن سیر بگفتار
"	مشہور شدن	سافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد مہ نور
"	"	"	عزیز مسافر	واجی روندہ

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	شهرت گرفتن	"		خانه بدوش
"	علم گردیدن	سافر خانه	دارالبیبل سرا	سافر خانه
نوبت کرنا	اتفاق کردن	"	همان خانه سرار باط	
"	زبان بچی نمودن	سوسم گرام	صیف	تابستان گرام
مقرر ہونا	نا فرد شدن	"		موسم گرام
مقرر ہونا	نا فرد شدن	مکتب	مدرسہ مکتب	دبستان اوسٹمان
مقرر ہونا	نا فرد شدن	موسم سرا	بردشتا	سرا زمستان
مقرر ہونا	نا فرد شدن	مشہور	معروف مشہور	نامور نامی
مقرر ہونا	نا فرد شدن	"	شہیرا ظہیر من الشمس	
مقرر ہونا	نا فرد شدن	"	مشہور	
منسوب کرنا	زیر کردن	مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
"	منسوب نمودن	مست	مجنون	مدہوش سرخوش
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	"		سرگران دمان
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	"		سرست مست
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	مہینہ	شہر	ماہ
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
مقرر کرنا	دست پیمان را کردن	"		ناف زمین
"	سافرت اختیار کردن	مسجد اقصی	بیت المقدس الاقصی	مسجد شام

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شوره کرنا	مشاورت کردن	مسجد آستان	بیت المصوم	مسجد آستان
"	راز گلیدن	مانند	نظیر نحو شبیه شباه	اسان سان بسان
موقع دهن پنا	فرصت نگاه داشتن	"	منتشابه مثل مثال	مانا واروش جو
مشکین باند پنا	دست برکت بستن	"	مناسبت مناسبت	همجو بزرگ
منعکس مال گلیدن	از بپوی مسکین	فره دار	لذیز طعمیم	بنی بافره خوش
"	بشکرم بکردن	"	مجلس محتاج	یر علوات
مات کرنا	اسپ فرزین پنا	موجود	مپنا موجود مستند	نادار کم بایه مغلو
مناظره کرنا	محو کردن	مزدوری	اجرت جباله	دست ریخ مرز
"	رقم محو کشیدن	ماہوار	مواجب	ماہانہ ماہانہ
مغول کرنا	قلم در کشیدن	"	ماہوار شہریہ	ماہوار شہریہ
"	مغول نمودن	نری	نہر جدول ہم بحر	رود رود بار
تستیکریش	بس کار بستن	"	رود خانہ چور	رود خانہ چور
منتظر پنا	دیدہ انتظار بر آہ پنا	"	سی دری	سی دری
"	چشم آہ بودن	نیچے	نکت حقیض سف	نکت زیر زمین
		"	اسفل سافل	پائین پستی فرو
		ماخضان	مخوف یعنی باغی عاصی	مخوفش ناخزان
		"	مید مخر دخره نموس	مید مخر دخره نموس

اصطلاح وارد	مصادره در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انتظار کشیدن	نامرمانی	انحراف	نمودی سرکشی
"	دیدن راه دوختن	مشتان	هرت	آماج نشانه
"	نرسیدن کهنه بپادشاه	نامرد	جبان	بدول نمردل شتر دل نامرد
مفسرین و مفسران	مفسر کرنا	نامردی	جنسیت جن جنایت	بدلی بزدلی شتر دل
"	مفسر کرنا	نادان	احمق ابله جاہل سفیه	کودن
"	مفسر کرنا	"	بلید	سادہ
"	مفسر کرنا	"	"	پیشچان
"	مفسر کرنا	"	"	بے وقوف
"	مفسر کرنا	"	"	نادان کم
"	مفسر کرنا	"	"	بی عقل سبک
"	مفسر کرنا	"	"	بیخود سبک
"	مفسر کرنا	"	"	کم دماغ سرکش
مزالین	لذت گرفتن	گلخانه	بلع	بگلو زرد بردن
"	ذایقه کشیدن	نشان	اثر علامت انبار	پله سرخ
"	ذایقه گرفتن	نادانی	حماقت جهالت سفاهت	نادانی
"	صلوات گرفتن	علاقیق	بطل	ناکس نامر جام

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو
ناهنجار نالایق		"	بغور دیدن	بغور دیدن
ناشیسته نابکار		"	بمایل بلاخطه بودن	"
نااهل ناسزا ناصفت		"	دوچار شدن	خاگ کرنا
		"	ملاقات کردن	"
خواب غنودگی	نوم و سن بچود و نعل	نمید	دست ستون بخندیدن	متخیر ہونا
بجاس	یکدہ بیکال تفبیر	بپ	متخیر ماندن	"
	صباح سمانہ ہشت نعل	"	دندان بگراشتن	مرد بربستہ ہونا
			دل بچ ہلاک نہادن	"
نوالہ	طعمہ	نوالہ	بہمکہ رفتن	"
نژاد	نسب	نسب	جرات بیکار نشواری	"
کبود نیلا	ازرت زرقا	نیلا	برگ ل نہادن	"
زیان کمی	نقص فبن ضرر	نقصان	رویف (ن)	
	نقصان و کس خلل	"	مدارا کردن	مع کرنا
	زلزل زلول خسارت	"	تلفٹ نمودن	"
	خسرت	"	از سر بر آوردن	سلی سر بنانا
		"	تبدیل کردن	"
		"	زہرہ بانستن	غزندی کرنا
نو	جدید حادث طاری	نیا	جہن نمودن	

معادل فارسی	اسماء و اوردو	اسماء عربی	اسماء و اوردو
نام روی کردن	"	ظری	حرم
نگهبانی کرنا	حراست کردن	بسی تارده	نزدیکی
"	پاس داشتن	قرب قریب	نزدیکی
پیشانی	بر قفس آمدن	قرب قریب مقرون	نزد
نقش کرنا	نقش بستن	مقرون مقارن عند	"
"	نقش نمودن	کدی کدن	"
"	نقش کردن	"	"
تاز کرنا	کرش کردن	عریان عاری غور	برهنه
"	عشو نمودن	معرّا	"
نام رکبت	نام نهادن	لین ملین ملایم	نرم
بنانا	غسل دادن	لینت ملاست ملاست	نرمی
ناز نای کرنا	سهرنافتن	علامی رفیق رفیق	"
"	خلافت کردن	"	"
ناز کرنا	انحراف در زمین	غمره عشوه غنج	شیوه کرشمه
هنایت کرنا	از دور بوسه زدن	ناز	ناز
نامید هونا	مایوس شدن	نقصیت	نقصیت
"	پس کاوشستن	و غفره و غفلت نصیحت	انداز پند
"	نامید شدن	ظلم با مالیس	بنه فی

